

# طہ رو حانی

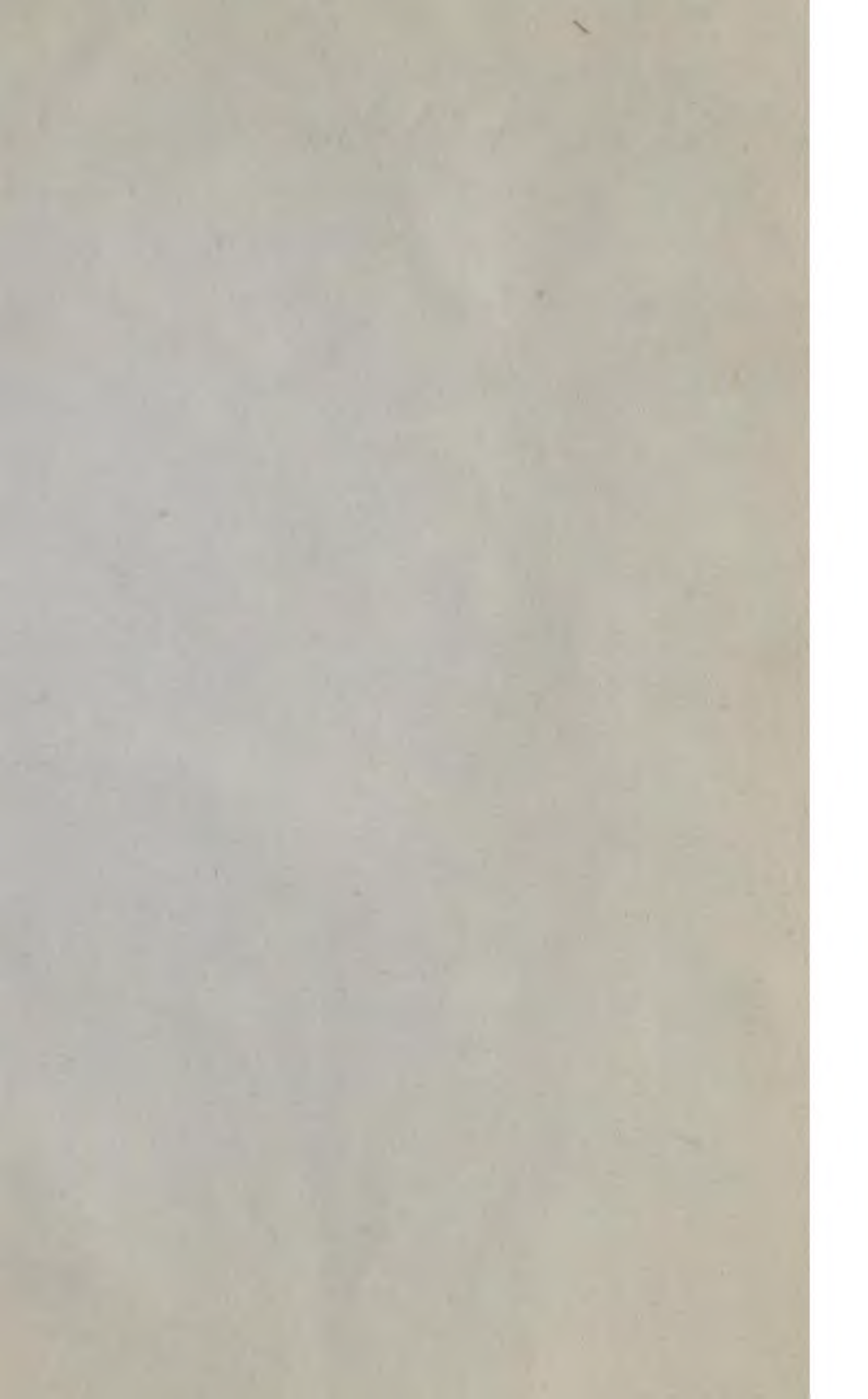
عملیات کی شہرہ آفاق کتاب

- ☆ اسمائے حسنی کی تشریح و خواص
- ☆ قرآن کریم کی سورتوں کے اعمال
- ☆ روحانی طریقہ علاج اور
- ☆ طب نبوی ﷺ کے معالجات

مولفہ

مولانا محمد ابراہیم دہلوی

مصطفیٰ برادرز چوک اردو بازار، لاہور





# طہر و روحانی

عملیات کی شہرہ آفاق کتاب

- ☆ ایمانے حسنی کی تشریح و خواص
- ☆ قرآن کریم کی سورتوں کے اعمال
- ☆ روحانی طریقہ علاج اور
- ☆ طب نبوی ﷺ کے معالجات

مولفہ

مولانا محمد ابراہیم دہلوی

مصطفیٰ برادرز چوک اردو بازار، لاہور





نام کتاب . طب روحانی از محمد ابراہیم دہلوی

ناشر

محمد بخش منیر، محمد اسامہ منیر  
منصفی برادر ۳۱۲ - ذوالقرنین جیمیز  
چوک انڈو بازار - لاہور

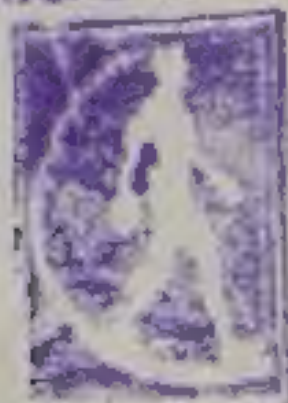
زاہد علی شیخ پرنٹرز - لاہور

پرنٹرز

۲۷ روپے

قیمت

TECHNICAL SUPPORT B



CH. H. TAI  
LIBRARY



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝ وَسَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

امّا بعد۔ ذیل و خوار بے مقدار امیدوار رحمت پروردگار محمد ابراہیم حنفی چشتی دہلوی خلف مولانا مولوی محمد حسین صاحب حنفی نقشبندی، شاذلی، دہلوی قدس اللہ سرہ العزیز تمام اہل اسلام کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ ہر ایک انسان کو دین اسلام کی اشاعت میں سعی و کوشش کرنا فرض عین ہے مسلمانوں کو مفید باتیں تعلیم کرنا لازم و واجب ہے جب کسی شخص کو کچھ اسلام کے بیش قیمت خزانے معلوم ہیں انکو ظاہر کرنا مناسب ہے کیونکہ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَتْ (یعنی میری باتیں مسلمانوں کو بتاؤ) آقا علیہ السلام کا ارشاد ہے حسب ارشاد ہے حسب ارشاد عالی یہ جی چاہا کہ ایک مختصر سی اسماء الہی یعنی اللہ تعالیٰ کے ناموں کی شرح لکھوں کہ جس کی وجہ سے مسلمانوں کی روحانی طاقت میں ترقی ہو اور رحمت الہی کی گھٹاؤں پر برکتوں کا مینہ برسائے۔ دونوں جہاں میں ان کی حاجتیں پوری ہوں۔

مسلمانو۔ ارحم الراحمین رب العالمین کا ارشاد ہے (وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ) فَادْعُوهُ بِهَا ۝ یعنی حق تعالیٰ کے بہت سے نام پاک ہیں ان ناموں کو لیکر اپنے مولا کو پکارو پھر ارشاد ہوتا ہے اَدْعُونِي اسْتَجِبْ لَكُمْ لوگو۔ مجھے پکارو میں سنوں گا۔ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔ تیسری آیت میں ارشاد ہوتا ہے وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝ خداوند تعالیٰ سے زیادہ سچا کون ہو



کتا ہے بچوں کا سچا ارشاد فرمائے پھر وہ کیسا مسلمان ہے جو اس نعمت سے محروم ہو جائے۔ مسلمانو! اللہ کے نناوے نام ہیں۔ اللہ ایک اسم ذات ہے باقی سارے نام اسم صفات ہیں۔ ہر ایک اسم معظم کی الگ الگ سلطنت اور بادشاہت ہے ایک ایک کے جدا جدا تاثیر ہے۔ یہ تو کسی کی کیا مجال ہے جو ایک نام کی تاثیر کا بیان کر سکے کون ہے جو اس سمندر کو پی سکے مگر ایک ایک قطرہ بھی ہر دریا سے لینا دو جہاں کے لیے کافی ہے۔ اسی بنا پر ہر ایک نام کی خاصیت اور اثر ذکر کیا جاتا ہے۔

**اللہ :-** یہ اسم ذات ہے اور یہی اسم اعظم ہے اور ایک ایک حرف اس کا کامل ہے اور ایک ایک حرف اس کا ذات الہی پر دلالت کرتا ہے مثلاً اگر حروف اللہ میں سے ہمزہ یعنی الف مفتوح موقوف کیا جائے تو باقی اللہ رہے گا۔ یہ بھی اسی طرح ذات واحد پر دلالت کرے گا۔ **لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ** ط قرآن میں ہے۔ پھر اگر دوسرا لام بھی الگ کر دیا جائے تو صرف "ہ" رہ جائے گا وہ بھی بدستور ذات الہی پر دلالت کرے گا۔ **لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ** بھی وارد ہے عاشقان الہی کا ورد زبان یہی نام پاک ہے دونوں جہاں کی مرادیں بر لانے والا یہی نام ہے۔ اس کی تاثیر اور خاصیتیں بے حد ہیں کہ چودہ طبق کے ملائک بھی اسے نہیں لکھ سکتے۔ ایک ادنیٰ سی تاثیر اس کی یہ ہے کہ اگر ہر روز پانچ ہزار مرتبہ نماز روزہ کا پابند ہو کر حلال کا نوالہ کھا کر با وضو ہو کر رُوبرُقبلہ بیٹھ کر اللہ اللہ کا ورد کرے گا تھوڑے عرصے میں صاحب کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔ ہر ایک عبادت میں بے حد مزہ اٹھائے گا۔ اکثر راتوں کو زیارت پیغمبر خدا ﷺ سے مشرف ہو گا۔ اگر تائید الہی میں شامل ہو گئی تو رب العزت کی زیارت خواب یا استغراق میں انشاء اللہ نصیب ہوگی۔ **اَللّٰہُمَّ اَرْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَلِقَاءَکَ** فرشتوں کو آتے جاتے اُڑتے ہوئے اکثر خواب میں دیکھے گا۔ الغرض بارگاہ



خداوندی میں مقربین کے مرتبہ میں شامل ہوگا۔ تنبیہ بعض عامل لوگ اللہ کا نام مبارک لکھ کر آٹے کی گولیوں میں رکھ کر چالیس دن تک مچھلیوں کو کھلاتے ہیں۔ یہ عمل طریقت کے خلاف ہے کیونکہ وہ آٹے کی گولی مچھلی کے پیٹ میں ہضم ہونے کے بعد وہ کاغذ جس پر اللہ کا نام پاک لکھا ہوا تھا ثابت مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے۔ اس میں اللہ پاک کے نام کی سخت بے ادبی ہے اور اللہ پاک کے نام کی بے ادبی کرنے والا خدا کے غضب میں آتا ہے نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ اللہ کے غصے سے اللہ کی پناہ! یہاں اگر یوں کر لیا جائے کہ اللہ کے نام مبارک کے عدد لیے جائیں یعنی ۶ ہندسہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ کاغذ پر لکھیں۔ آٹے کی گولیاں بنا کر چالیس روز مچھلیوں کو کھلایا جائے تو امید ہے کہ خداوند کریم اپنے فضل سے حاجت پوری کر دے گا۔ اگر کوئی مسلمان اللہ پاک کے نام کو جو کہیں زمین پر پڑا نظر آئے اٹھا کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے گا۔ دنیا اور آخرت میں ولایت کا مرتبہ پائے گا۔ یہ اسم جمال ہے اس کے پڑھنے سے کسی قسم کی گرمی مزاج میں پڑھنے والے کے پیدا نہیں ہوتی۔ مگر اتنا خیال ضرور رہے کہ اللہ کے نام کی بے ادبی کرنے والا یا اللہ کے نام کی جھوٹی قسم کھانے والا کسی وقت میں بے حد محتاج اور فقیر ہو جائے گا یا آخری عمر میں اندھا ہوگا۔ آنکھیں جاتی رہیں گی یا کسی اور ایسی سخت مصیبت یا بیماری میں مبتلا ہوگا کہ سارے حکیم طبیب اس کے علاج سے عاجز آجائیں گے۔ اسم اللہ کی مثال یوں سمجھے کہ جیسے بحر محیط یعنی بڑا سمندر جو ساری دنیا کو گھیرے ہوئے ہے اور باقی سارے ناموں کی مثال ایسی ہے جیسے سمندر کی کھاڑیاں۔ سب کھاڑیاں بڑے سمندر سے نکلی ہیں اور پھر اسی میں مل گئیں۔ اسی طرح سارے نام اللہ کے نام کے سوا ذات الہی میں سے ظاہر ہوئے اور پھر اسی میں چھپ گئے۔ خاصیت: اگر کوئی اسم اللہ نہایت خوش



خط جلی قلم سے لکھ کر اپنے سامنے رکھے اور دن رات میں کم سے کم تین دفعہ نہایت ادب سے با وضو ہو کر رو بقبلہ خلوت میں بیٹھ کر محبت کی نگاہ اس مبارک نام پر ڈالے اور دن میں یہ خیال کرے کہ یہ مبارک نام اس کا غذا تختی پر جس طرح لکھا ہوا ہے اسی طرح خوبصورت اور خوشخط میرے دل میں لکھا ہوا ہے اور پھر آنکھیں بند کر کے کم سے کم دس منٹ تک اس تصور کو جمائے اور اسی خیال میں محو رہے اور ہر روز تین دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ العزیز کبھی ساری عمر خفقان، ہول دل، دھڑکن، اضطراب قلب وغیرہ قلب کے کسی مرض میں مبتلا نہ ہو گا۔ دنیا کے کسی جابر، ظالم سے کبھی دہشت نہ ہو گی۔ عشق الہی میسر ہو گی۔ خاصیت صبح نہار منہ تازی روئی پکا کر اس پر سات مرتبہ یا اللہ لکھ کر کند ذہن بچے کو کھلائیں۔ سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن جیسی ضرورت دیکھے عمل کر کے بفضلہ تعالیٰ کند ذہن بچہ کا ذہن کھل جائے گا۔ خاصیت جو کوئی رہنے کے مکان کی پیشانی پر تین جگہ یا اللہ لکھے گا جب تک وہ مبارک نام لکھا ہوا قائم رہے گا کبھی دب کہ اس مکان میں نہ مرے گا کبھی جاگتے یا سوتے میں وہ مکان آدمیوں پر نہ گرے گا یا خود اختیاری گر لیا جائے گا یا خالی وقت میں منہدم ہو گا۔ کسی انسان کی اس مکان میں صدے سے اچانک موت نہ ہو گی۔ خاصیت اگر کسی کو پسلی یا سینہ یا کمر یا سر میں درد ہو تو دوسرا شخص با وضو ہو کر درد کی جگہ سات مرتبہ یا اللہ انگلی سے خالی بلا سیاہی وغیرہ لکھے اور دن میں سات دفعہ اس عمل کو کرے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ خاصیت۔ اللہ کے نام مبارک کو جلی قلم سے لکھے اور اللہ کے الف کو قینچی سے کتر کر الگ کرے اور جو کوئی مسافر باہر جاتا ہو وہ حرف اللہ کے الف کو اپنے بازو پر تعویذ بنا کر باندھے اور اور باقی اللہ اپنے گھر میں اہل و عیال میں امانت رکھے انشاء اللہ العزیز مع الخیر وہ مسافر اپنے گھر واپس آئے گا۔ خاصیت اگر عورت کا



بچہ نہ ہوتا ہو اور درد نہایت شدید ہوں۔ ایک سواکیس دفع یا اللہ پڑھ کر یا تیسرہ وغیرہ پر دم کر کے کھلایا جائے (تین حصے کر کے تین بار کھلایا جائے) فوراً خدا کے فضل سے مشکل آسان ہو جائے گی۔ مجرب عمل ہے۔ خاصیت کوئی شخص ناحق کے جھگڑے میں پھنس جائے، کسی مفسد جھگڑالو شخص سے معاملہ پڑ جائے عین مقدمے کی پیشی کے وقت یا یا ہی گفتگو کے وقت سترہ دفع اللہ اللہ کہے اور دل میں تصور کرے کہ ساری دنیا فنا ہوئی اور اب خاص ذات باری تعالیٰ اس مقدمے کا فیصلہ فرمائے گی۔ انشاء اللہ وہ مقدمہ اس کے حق میں اچھا فیصلہ ہو گا اور جھوٹا دشمن مقدمہ یا یا ہی گفتگو میں ہارے گا۔

### یَا رَحْمٰنُ : اے بخشنے والے رحمت نازل کرنے والے۔ یہ اسم جمالی

ہے اس کے عدد ۲۹۸ ہیں۔ اس اسم کا خاصہ سارے عالم پر رحمت نازل کرنا بلا قید مذہب خواہ مسلمان ہو یا کافر، یہودی ہو یا نصرانی، خدا کا دوست ہو یا دشمن، انسان ہو یا حیوان، درخت ہو یا پتھر، عام طور سے سب پر رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ اور اس سرکار کا منصب ہے۔ اس سرکار نے رحمت کے سو حصوں میں سے ایک حصہ دنیا میں نازل فرمایا ہے جس کا اثر سارے عالم میں رحمت کے یہ نشان ہیں کہ شیر سا خون خوار جانور کس محبت سے اپنے بچوں کو دودھ پلاتا ہے۔ ہاتھی اپنے بچوں کو کس محبت اور شفقت سے دیکھتا ہے۔ تاثیر: جو شخص یَا رَحْمٰن کا اثر و خلیفہ پڑھے گا اس کا دل نہایت نرم اور گداز رقیق القلب ہو جائے گا۔ جس کسی بیمار یا مصیبت زدہ کو وہ دیکھے گا فوراً آبدیدہ ہو کر اس شخص کی تکلیف رفع کرنے کی کوشش کرے گا اور خدا چاہے کامیاب ہو گا۔ خاصیت۔ جو شخص یَا رَحْمٰن کو فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے گا خداوند کریم کی خاص رحمت میں داخل ہو گا اور دنیا میں کوئی اثری یا مصیبت نہ پڑے گی۔ ہر ایک کام میں فراخ دستی نصیب ہو



گی۔ خاصیت جو کوئی ٹھیک دوپہر کے وقت کہ جس کو زوال کا وقت کہتے ہیں، با وضو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ یا زحمن پڑھے اور پانی پر دم کرے جس کی آنکھیں دکھتی ہوں اس پانی میں سلائی تر کر کے دکھی آنکھوں میں لگائے۔ ہر ایک آنکھ میں سات سات سلائییاں انشاء اللہ تین دن میں آنکھیں اچھی ہوں گی اور پھر ایک سال تک دکھنے نہ آئیں گی۔ خاصیت صبح کی سنتوں اور فجر کی نماز کے درمیان جو شخص ایک سو اکیس مرتبہ یا اللہ یا زحمن کسی بیمار کے سر ہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا، سات دن میں کیسا ہی بیمار ہو تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر ہے تو خاتمہ بالخير ہوگا، مشکل جلد آسان ہوگی۔ یہ عمل میرے بزرگوں کا مجرب ہے۔

**یا رَحِيمُ** : اے بہت مہربان اسم جمالی ہے دین و دنیا اس جہاں اور اس جہاں میں رحمت فرمانا اس نام کا خاصہ ہے۔ تاثیر اگر کوئی کافر اعتقاد سے زحیم کا وظیفہ پڑھے گا تو انشاء اللہ مسلمان صاحب ایمان ہو کر مرے گا۔ اگر کوئی مسلمان اس مبارک نام کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے گا خاتمہ بالخير ہو کر جان ایمان کے ساتھ نکلے گی۔ خاتمہ بالخير ہونے کے لیے انسان ساری عمر اس نام کو ہزار مرتبہ روز پڑھے اس مبارک عمل کی مدت ساری عمر ہے خاصیت جو کوئی پانچ سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد یا زحیم خلوص کے ساتھ پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی اور اگر کوئی دشمن بھی سامنے پڑے گا نرم ہو جائے گا۔ خاصیت جو کوئی بھی یا زحیم یا زحیم دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے گا حق تعالیٰ غفلت اور بھول اس کے مزاج سے منادے گا۔ نماز کی محبت پیدا ہوگی خاصیت جو کوئی یا زحیم الدنیا اور زحیمہا پڑھے گا آڑی مشکل اس کی کھل جائے گی اور کبھی کوئی ضرورت اس کی انگی نہ رہے گی۔

**یا هَالِكُ** : اے بادشاہ حقیقی ہر ایک چیز ہر وقت اسی کے قبضہ



قدرت میں ہے۔ اور سب سے بیزار ہے۔ اس کے مقابلے میں یہ مہمان  
 ہے۔ اثر اس مبارک نام کا یہ ہے کہ اس کا وظیفہ پڑھنے والے اپنی حالت سے اس  
 خدا کے بندہ شہ کے سامنے بھی پیش نہ کرے۔ حالات اس سے بے پروا ہوتے  
 رہتے رہتے جاتے ہیں۔ خاصیت جو کوئی اس مبارک نام و تہن بن ارہار ہمیشہ پڑھتے ہیں  
 دنیا کی نعمتوں میں نہایت عزت مند ہو گا اور دنیا کی حاجتوں سے بے پروا ہو گا۔ اور  
 بہ شہ اس دنیا کی بات کو غور سے نہیں کرے۔ نہ مہاجر نہیں اس کے سامنے آتی  
 سے نہ ہاں سے گا۔ خاصیت جو کوئی یہ نام اہمک و اس بن ارہار پڑھتے ہیں  
 دنیا کی چیزیں مل جائیں گی۔ یہاں میں صبر آجائے گا۔ وہ بچنے والے سے مراد ہے  
 سے تھی اس کی تکلیف جاتی رہے گی۔ خاصیت جس دن و وقت سے دنیا کی بات  
 منت پریشانی ہو یا کسی دشمن کا خوف ہو اس میں بن ارہار مالک الملک  
 کا آخر تہن روز تک متواتر پڑھا جائے۔ انشاء اللہ مقدمہ آتی ہو اور تہن پڑھتے ہو گا۔  
 ترکیب ختم کی یہ ہے کہ تہن آدمی بہ ضرورت بقبہ شمس اور سات سات بن ارہار  
 تہنوں آدمی یا مالک الملک پڑھیں۔ اول و آخر میں سات سات  
 مرتبہ یہ ورد شریف پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ  
 مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
 صَلِّ عَلٰی زَوْجِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی زَوْجِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
 بعد وظیفہ کہ یہ دعا کریں اُنکی فداں مقدمہ کا جتنی ضرورت ہوگی تہن پڑھتے ہیں  
 یہ کار میں ہر دن ہے اور تو بھی ہر دن کا تو یہ بندہ کس جاتے گا۔  
 مَلَجَاؤُكَ مَلَجَاؤُكَ مَنْ اِلَّا اِلَيْهِ تَبْتَغِيْ مَا تَبْتَغِيْ وَرَتِيْهِ كَيْفَ تَبْتَغِيْ  
 تہ سے پاس ہے۔ انشاء اللہ سات سات بن ارہار پڑھیں ہر روز۔  
 يَا قُدُّوْسُ : پاس ہر روز سات سات بن ارہار پڑھیں۔



اسم مبارک کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا زنا، چوری، شراب خوری، غیرہ وغیرہ جملہ عیبوں سے پاک ہو کر فرشتہ خصلت ہو جاتا ہے۔ خاصیت۔ جو کوئی اس مبارک نام کو زوال کے وقت ہر روز سو مرتبہ پڑھتے گا اس کا ہر طرح کی برائی کینہ، حسد، عداوت، بغض سے پاک ہو گا۔ چھ عرصے بعد دل میں نور پیدا ہو جائے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کی بیوی حمل قرار پا جائے جس دن سے معدوم ہو پتہ پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس مرتبہ **یا قَدْوَس** پانی پر یاد واپر پڑھ کر دم کرے بیوی کو پائے چھ نہایت بااخلاق، پاک باطن اور نیک مال باپ کا فرہاردار ہو گا۔ ساری عمر بھی والدین کی نافرمانی و اذیت کو پسند نہ کرے گا۔ خاصیت۔ جو شخص **یا مَالِک** یا قَدْوَس ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ کبھی کسی گندے مرغی جیسے واسیہ نواسیر، ناسور وغیرہ وغیرہ میں مبتلا نہ ہو گا۔ کبھی اس کے پردے اور شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو کوئی شرم و حیاء کی جگہ کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ ہوگی یہ میرے بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔ خاصیت۔ جو کوئی **یا مَالِک** یا قَدْوَس، کر ایک ہزار دفعہ ہر روز عشاء کے بعد اندھیرے میں پڑھے گا اگر صاحب ملک ہو اس کا ملک قائم رہے گا۔ صاحب ریاست ہو تو ریاست باقی رہے جس عہدے پر ملازم ہو اس میں عزت پائے حاکم بادست ہمیشہ نظر عنایت رکھیں۔ اگر کوئی اس کا دشمن اس کی چغلی کھائے وہ خود زہل ہو یا جلد مر جائے۔ مگر اس مبارک نام کے دھینے کو پڑھنے والا کی ہمیشہ عزت زیادہ ہی ہوگی۔ خاصیت۔ جس مسافر کو سفر کی حالت میں چھ جان و مال کا اندیشہ ہو یا مسافر تھک جائے جس قدر ممکن ہو سکے وہ **یا مَالِک** یا قَدْوَس پڑھے انشاء اللہ جو بچہ خوف ہو جد و فزع ہو یا من و امان سے منزل مقصود تک پہنچ جائے۔



**یا سَلَامُ** : اس کے تین مرتبہ مرغل و نیکان سے پاک  
 یہ امر ہماری ہے۔ تاثیر۔ اس مبارک نام کی یہ ہے۔ اس کا پڑھنے والا اس بیمار  
 وایتے کا ترس جاتا ہے۔ اس کی شفاء سے یہ بیمار اس بیمار کی سے یہ وہاں  
 شش برے ہے۔ خاصیت۔ جو کوئی یہ روزہ رات کی نماز کے بعد ہر روز یا  
 سلام پڑھتے ہاتھی مرتبہ وقت اندھا پانی، چارہ ہو کا خدا تعالیٰ پڑھتے  
 ہاتھ ہر روز سے اٹھائے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی تین ہزار مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ**  
**الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** یا سلام تین دن تک کی بیمار کی شفاء سے ہاتھ پڑتے  
 ہاتھ پائے گا۔ ترکیب۔ جو شخص ختم پڑتے پتے غسل کرے، سفید پڑے پتے  
 ، قبلہ رو ہو کر اوں تین دفعہ یہ درود شریف پڑھتے۔ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی**  
**مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ** یا نبیائے و سلم پھر **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**  
 تین ہزار دفعہ کی شہادت یا سبج پڑھتے ختم کے بعد پھر تین دفعہ یہی درود  
 شریف پڑھتے۔ اور پانی یا دوا پر دم کر کے پھر اٹھ کر مرلیش پر دم کر کے۔ وہاں  
 پانی مرلیش کو پیا جائے۔ تین روز یا پانچ روز انتہا سات روز انشاء اللہ بیمار  
 تندرست ہو گا۔ میرا بذات خاص ہر بار کا مجھ سبب عمل ہے۔ خاصیت۔ جو کوئی  
 بیمار بوش ہو گیا ہو تو اس کے پاس رہا ہے تین مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**  
**سَلَامُ** پڑھا جائے۔ پڑھنے کی شفاء بہت جلد مرلیش بوش میں آجائے گا۔  
**عجیب عمل** : جس عورت کے بچے اسبیاں سے مرغل میں  
 مر جاتے ہوں شروع حمل سے شروع کرے اور پتے کے پتے تک ہر روز  
 عمل کرتا رہے۔ تین مرتبہ ہر روز سلام **قَوْلًا یَقُولُ رَبِّیْ رَحِیْمٌ** کی روئی  
 کے ٹکڑے پر لکھ کر صومہ کو صومہ یا ہاتھ پر لکھ کر مرلیش پانی یا دوا میں عمل کرے  
 پڑے۔ شفاء تعالیٰ پڑے مرغل سے محفوظ رہے ہر اپنی جگہ مرنے والے پڑے۔



## یَا مُؤْمِنُ :

اسم یعنی واسے۔ یہ اسم بھالی ہے۔ تاثیر۔ اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے امن پسند ہوگا۔ ہر ایک قسم کے جھگڑے فساد کو برا جان کر دفع کرنے کی کوشش کرے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی ایک ہزار دفعہ اس مبارک نام کو لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے، شیطان لمحے فتنے سے محفوظ رہے۔ کوئی دشمن اس پر قابو نہ پائے گا۔ خاصیت۔ جو شخص اس مبارک نام کو ایک ہزار دفعہ روزانہ ساری عمر پڑھتا رہے وہ دنیا و آخرت کے تابعدار رہے۔ اور جو عورت اس نام کو ایک ہزار دفعہ روز پڑھتے، خوندی بد اخلاقی، برائی اور شر سے محفوظ رہے۔ مرد پڑھنے والی برائی سے، بمسالت کی برائی سے بچا رہے۔ اگر تجارت یا معاملہ والے شہ کاء و گوں کو آپس میں چھ برائی بد اخلاقی وغیرہ کا اندیشہ ہو، اس مبارک نام کو پڑھیں ساری عمر ایک سو سے کی برائی سے محفوظ رہیں گے۔

## یَا مُلِیْمُ :

اسم بھالی ہے۔ تاثیر۔ اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والے ہر ایک انسان کی جان و مال کی حفاظت کی فکر رکھتا ہے خاصیت۔ جو شخص غسل کر کے قبلہ رو بیٹھ کے ایک ہزار ایک سو مرتبہ یَا مُلِیْمُ تین روز تک پڑھے جس کام کا بطور استیوارہ انجام معلوم کرنا چاہتا ہو فوراً انجام اس کا معلوم ہوگا۔ اگر ہر روز ایسا کیا کرے تو ساری دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر فوج کا سپاہی ہے اور کہیں کام پر چلا گیا انشاء اللہ ہندو قتل کی بار میں سے زندہ سلامت آئے گا۔ اگر کوئی شخص اس مبارک نام کا عامل ہے تو ہر روز غسل کر کے ایک سو مرتبہ پڑھتا ہے وہ شخص جہاز میں سوار نہ ہو، اتفاقاً جہاز پھٹ گیا ہو تو انشاء اللہ یہ شخص زندہ سلامت رہے گا اور جیتے جاگتے مت نادرہ پر پہنچ جائے گا۔ کسی شہ میں دبا طعون ہو یا کوئی دروہ ہو جو شخص اس غسل کا عامل ہو گا اس



بلائے عالمگیر سے محفوظ رہے گا۔

تنبیہ: اگر ایسے روز غسل یا نفل یا نفلہ یا نہ ہو گیا تو پھر چار چار روز تک تاثیر ختم ہو جائے اب پھر چار چار دن تک غسل کرتا رہے تا تب نفلہ تھا تو خود ن سے کار سے مل جائے۔ اگر کسی مکان کی چست آدمیوں پر برائی اور اس غسل مبارک کا عامل بھی وہاں وہاں ہو، نفلہ تھا تو یہ شخص اس حدیث سے سلامت باہر نکلے گا۔

**یَا عَزِيزُ:** اس عزت دینے والے اور سب پر غالب۔ یہ امر جلدی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس مبارک نام کو جو شخص پڑھتا ہے، اپنے اور پرانے کی عزت آبرو کا حفاظت کا بڑا خیال رکھتا ہے۔ مسلمان بدھ ایک انسان سے ب آبرو ہونے کو برا جانتا ہے۔ اور ہمت اس نام کے حامل کی ہمیشہ عالی اور بلند رہتی ہے۔ حتیٰ ذیل بات کو بھی پسند نہیں کرتا۔ خاصیت جو کوئی صبح کی نماز سے بعد اتالیق بر اس نام مبارک کو پڑھتا ہے، یہی آخرت میں فی حقیقت نہ ہوگا۔ خاصیت برونی شخص کی ہمدی منصب سے زیادہ از مستحق موقوف ہو گیا وہ سات دن ہر روز غسل کرے اور دو رکعت غسل دے۔ ان دو رکعتوں میں الحمد للہ یا قل بنو اللہ اذنا یا ایہ مرتبہ پڑھ کر نماز ختم کر دے پھر تین روز تک نماز سے ہو کر یکا عَزِيزُ تین بار دفعہ پڑھتے پڑھتے دن تین بار پانچ بار دفعہ پڑھتے اور دعا کرے اشاء اللہ وہی ہمدی سے اس سے بہتر نہیں اور عزت و آبرو کی کوئی صورت غیب سے پیدا ہو جائے، مگر وہی عزت پھر حاصل ہو جائے۔ آگاہی جو عورت خاندان کی خیر و برکت میں ذیل و خوار ہو اور اس مبارک غسل کو پڑھ کر خاندان کی خیر و برکت میں نصیب عزت والی و محبوب ہو جائے۔ اس مبارک نام کے فوائد و برکتیں غیب و غریب ہیں۔



**یَا حَبَّارُ:** اس بجزے کاموں سے درست کرنے والے۔ یہ سمجھ لی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے اس مبارک نام کا پڑھنے والے فقیروں، محتاجوں، بیماروں، لپا بچوں کی امداد کرنے کی بڑی فکر رکھے گا۔ تھوڑی سی حکومت کی ہی مزاج میں پیدا ہوں۔ خاصیت اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کو نگینہ میں بندھ کر اگر اٹھو ٹھکی پہنے گا اس کی ہیبت اور شوکت خفقت کی نصیبوں میں ہوگی اور دلوں میں ہوگی۔ خاصیت جو پندہ مبارک ہے غراغ اور دبانہ و کیا ہو تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر ایک ہزار ایک سو نو مرتبہ اس تیل پر یَا حَبَّارُ پڑھ کر دم کیا جائے اور سات دن تک ہر روز اسی طرح پڑھا جائے اور وہ تیل روزانہ مریض کے بدن پر ماسح کیا جائے انشاء اللہ طاقت اور توانائی جلد واپس آئے گی اور کمزوری اور لاغری دفع ہوگی۔ خاصیت جو شخص پنجگانہ نماز کے بعد ایک سو ایک دفعہ یَا حَبَّارُ پڑھے گا لوگوں کی غیبت کرنے اور برا بھلا سے رنجیدہ نہ ہوگا۔ اس کا دل محام و صابر ہو جائے گا کسی صدمہ سے حالت ابتر نہ ہوگی۔ جو انمردی اور نیکی کی طرف دل مائل ہوگا۔ خاصیت اگر کسی شخص کی اولاد نہ ہوگی اور پیدا ہو کر مر گئی یا آئندہ اولاد نہ ہو جائے گی وہ گیارہ دن تک مشاء کی نماز کے بعد یَا حَبَّارُ پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کرے ایک دانہ بیوی کو کھلائے اور دو دانہ خود کھائے۔ پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے۔ گیارہ دن تک ایسا ہی کرے انشاء اللہ ضرور بیوی اس کی حامیہ ہو اور فرزند صالح عطا ہو۔ جب لڑکا ہو تو اس کا نام عزیز اللہ یا عطا اللہ رکھے اور سات برس تک ہر سال ایک بکرہ اللہ کے واسطے ذبح کرے اور محض اللہ کے واسطے غریبوں کو کھانا پکا کر کھلائے۔ اور اگر اتنا مقدور نہ ہو تو کچی گوشت تقسیم کرے۔ اور اگر یہ بھی مقدور نہ ہو تو سات پیسہ ہر مہینے کے شروع میں چھ کے ہاتھ سے کسی اندھے فقیر کو دووائے نسل پورا ہو



جائے گا۔ وانشاء اللہ فرزند صاحب مہر ہو گا۔ خاصیت جس کے ہاتھ میں رہا  
 ہو اس کے ہاتھ پر سات مرتبہ یا جبَّارُ اُنہی سے لکھا جائے۔ پھر تین دفعہ ہاتھ  
 پکڑ کر جبَّارِ یَا سَلَامُ سات سات دفعہ پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ کی ساری  
 درد ہو جاتا رہے گا۔ اور اگر آدھے سر کا درد ہو تو سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو  
 کرے بہت جلد شفا ہوگی۔

**یَا مُتَکَبِّرُ:** اس نہایت بزرگ اور بڑے۔ یہ اسم جلدی ہے۔ تاثیر

اس کی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے اور عامل کو خلقت سے نفرت اور میسوی کی  
 تدش ہوگی۔ ہمیشہ خلوت میں رہنے کو پسند، زیادہ دینے کو ناپسند کرے گا۔ حقوق  
 کے جمع یا ہنگامہ میں ہونے سے نفرت مگر جماعت یا ٹیک مجلسوں میں حاضر ہونے  
 اور بالادب ساکت بیٹھنے کو بہت دوست رکھے گا۔ خاصیت جو شخص اپنی بیوی سے  
 ہم بستر ہونا چاہے اور خاص فعل شروع ہونے سے پہلے دس دفعہ یا مُتَکَبِّرُ  
 پڑھے، حق تعالیٰ اسے فرزند پرہیزگار سعادت مند عطا کرے گا۔ خاصیت جس  
 شخص کی بد خوابی یا سوتے ہوئے خوف و ڈر معلوم ہو، سونے سے پہلے اسے دفعہ  
 اس مبارک اسم کو پڑھ کر خاموش ہو کر سو رہے انشاء اللہ پھر بھی بد خوابی نہ ہوں  
**یا خَالِقُ:** اس خلقت کے پیدا کرنے والے رحمت کے ساتھ۔ یہ

سم جمالی ہے تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو کوئی شخص اس نام کا وظیفہ  
 کرے گا مسلمان گناہ کا فر کو دیکھ کر یکایک غصہ نہ آئے۔ بڑے سے بڑے عیب  
 دار انسان کو دیکھ کر بد مزاج نہ ہو گا۔ نصرت عہد سے دینے کا کہ اسے بھی اللہ  
 نے پیدا کیا ہے اور اس کے عیبوں کو بھی اللہ نے بنایا ہے۔ ضرور ایسے عیب دار  
 شخص کے پیدا کرنے کی کوئی حکمت ہے جس کو خدا ہی جانتا ہے اور یہ نظر عہد سے  
 اور تامل اویسے اللہ رَحْمَتِہُمُ اللہ کے صفات سے ایک صفت ہے جسے خدا



نصیب کرے۔ اس کا حصہ ہے۔ خاصیت جو کوئی اس مبارک نام کا ورد کرے اور  
 بگنتی صبح و شام رات دن پڑھتا رہے حق تعالیٰ اس شخصیت کے لیے ایک فرشتہ  
 پیدا کرے گا اور پھر قیامت تک جو چہ بھی وہ فرشتہ عبادت کرے گا وہ عبادت اس  
 شخص کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اور دل و چہرہ اس شخص کا نورانی ہو گا اور سارے  
 کاموں میں دل قوی رہے گا۔ خاصیت جو کوئی شخص جمعرات، جمعہ، ہفتہ، تین  
 دن کے روزے رکھے اور ظہر کے بعد تین روز روزانہ ہزار دفعہ بآخالیق پڑھے  
 وراول میں سو دفعہ اور آخر میں سو دفعہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ  
 عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تَرِیَاقِ الْاَغْيَارِ وَ مَنَاحِ  
 الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْتَارِ وَ اِلٰهِ الْاَطْمَارِ وَ اَصْحَابِہِ الْاَخْيَارِ  
 عَدَدَ نِعْمَ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہِ۔ بعد ختم کے تین روز تک برابر پانی پر دم  
 کرے اور پھر دعا کرے کہ اے خالق مجھے صحت عطا فرما دے۔ اس کے بعد دم  
 کیا ہو پانی آدھا بیوی کو پلاوے اور آدھا خود پیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بانجھ عورت کا  
 حمل رہ جائے گا اور صبح و سلا مت فرزند پیدا ہو گا۔ خاصیت جس عورت کے کچے  
 حمل گر جاتے ہوں وہ خود یا اس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز سات  
 ہزار دفعہ عشاء کی نماز کے بعد یا خالیق پڑھے مگر اول آخر اکیس اکیس دفعہ یہ  
 مبارک درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ  
 الْاَمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِیِّ الْقَدَّارِ الْعَظِیْمِ الْجَبَّارِ بِتَذَرِ عَظَمَتِہِ  
 ذَاتِکَ بعد وظیفہ کے ختم کے روزانہ سات روز تک پانی پر دم کرے عورت کو  
 پائے اور تھوڑی سی روٹی ہر روز دم کیے ہوئے پانی میں تر کر کہ اس کا تعویذ بنا کر  
 عورت کے گلے میں ڈالا جائے بفضلہ تعالیٰ تھوڑے ہی عرصے میں حمل قرار  
 پائے اور صبح صالم تندرست بچہ پیدا ہو۔ اسی دن وہ تعویذ مال کے گلے سے کھول







افطار کرنے کے بعد **يَا مُصَوِّرُ** اکیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کرے حق تعالیٰ اسے فرزند عطا کرے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی سات دن تک پانچ ہزار دفعہ اس مبارک نام کا ورد کرے گا۔ اور اول آخر گیارہ گیارہ دفعہ اس مبارک نام کا ورد شریف کو پڑھے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ اَلْمُهَيَّمِ**  
**عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلَّءَ مَا عَلِمْتَ** سخت سخت مشکل آسان ہو، مقدمہ فتح ہو، غائب ہو آدمی مع الخیر واپس آئے یا اس کی خیرات کی خبر جہد آئے۔ یہ اسم آیت کریمہ کے قریب قریب ہے۔

**يَا غَفَّارُ:**۔ اے بندوں کے گناہ معاف کرنے والے۔ یہ اسم جلدی

ہے۔ تاثیر اس اسم کی یہ ہے کہ اس اسم کا پڑھنے والا توبہ اور استغفار کا طالب مغفرت الہی کا عاشق اور شیدائی ہو جاتا ہے۔ گناہ کم کرتا ہے اور اگر بھولے سے کوئی قصور ہوا تو فوراً یہ توبہ استغفار کرتا ہے۔ خاصیت جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد **يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ** سو دفعہ سے گا خدا تعالیٰ اس کا نام بخشے ہوئے لوگوں میں ڈال دے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں راضی نامہ کرنا چاہتا ہو اور فریق ثانی نہ مانتا ہو، ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ **يَا غَفَّارُ** پڑھے اور پھر دعا کرے اور پھر **اِنَّهٗ فُوْرًا مُّقْتَصِدًا** حاصل ہو گا دشمن خود بخود التوبہ کرے گا۔

**يَا قَتَّارُ:**۔ اے سب پر غالب اور زبردست۔ یہ اسم جلدی ہے۔

تاثیر۔ اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا ورد رکھے گا، نفس و شیطان پر غالب و دشمن پر زبردست رہے گا۔ دنیا کی محبت اس کے دل سے کم ہوگی۔ خدا کی محبت پیدا کرنے کیلئے یہ اسم عجیب تاثیر ہے۔ خاصیت۔ جب کوئی سخت مہم درپیش آئے۔ سات روزے رکھ کر ہر روز ظہر کی نماز پڑھ کر گیارہ ہزار دفعہ **يَا قَتَّارُ**



پڑھتے مکر اول اکیس دفعہ یہ درود شریف پڑھتے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 وَ عَلٰی جَمِیْعَةِ اٰلِیْہِ وَسَلِّمَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِیْہِ وَسَلِّمَ  
 فِی الْمَلَا ئِکَ اَعْلٰی اِلٰہِی یَوْمَ الدِّیْنِ ہر سبت کے ختم کرنے کے بعد  
 خیال کرے کہ ایک تیل نے آسمان سے درودِ ثمن اور اس کی ساری کائنات کو جلا  
 دیا۔ انشاء اللہ و ثمن جلد ذیل ہو گا۔ اور اگر کوئی و ثمن متبادل نہیں ہے۔ تو ہر ایک  
 تسبیح کے ختم ہونے پر یہ تصور جمائے کہ آسمان سے گناہاں ہوئی اور جس طرح  
 نمرود کی آگ میں حضرت خلیل اللہ کی بیڑیاں اور وہ ہے کا طوق جدا یا اسی طرح  
 اس آگ سے میری مشکل کے بند جدا کر خاک کر دینے۔ انشاء اللہ سات روز کے  
 اندر وہ مشکل کتنی ہی سخت ہو حاصل ہو جائے گی۔ اور سخت سے سخت بلا بفضلہ تعالیٰ  
 دفع ہوگی۔ پر ہمیز۔ اس ختم کے ایام میں کھانا جو کئی روٹی جو غذا جناب پیغمبر اسلام  
 کی تھی، ہونی چاہئے ختم پڑھتے ہوئے سارے صغیر و کبیرہ گناہوں سے بچے۔ حقہ نہ  
 پیئے، پیاز، لہسن، مولی، بیدار کوئی چیز نہ کھائیں ورنہ وظیفہ الہی جائے گا نفع کے  
 نقصان ہو گا۔ بر رسولان، بلاغ، باشندوں۔ خاصیت۔ جو پتہ شیر خوار نہایت دبا  
 ہو، جیسے اکثر امراض کی وجہ سے بچوں کو سوکھا مک جاتا ہے۔ آدھا یہ تیل  
 سر سوں کا لے کر سامنے رکھا جائے۔ رو بہ قبلہ با وضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر  
 تیل دم کیا جائے وہ تیل صبح شام اکیس روز پتے کے جسم پر ماسح کیا جائے انشاء  
 اللہ تعالیٰ چہ تندرست ہو کر توتا ہو گا۔ خاصیت۔ فجر کی نماز سنتوں کے بعد  
 فرضوں سے پہلے جو شخص سیارہ روز یا قہار پڑھتے کا جو و ثمن سامنے آئے گا  
 ذیل ہو گا۔ خاصیت۔ اگر کسی کمر میں جن آسیب کا غل ہو یا ہاں رہنے سے ڈر  
 متا ہو ایک کورے چراغ پر سات جگہ یا قہار کمرے پر تیل سے بھر کر و ثمن کیا  
 جائے جس کمرے میں سیارہ دن تک یہ چراغ روشن ہو گا۔ بفضلہ تعالیٰ اس کمرے میں

کوئی جن یا سب وغیرہ موزی چیز نہ رہے کی اور وہ مکان تمام آفتوں سے پاک رہے گا بشرطیکہ اس مکان میں کوئی تصویر یا مورت موجود نہ ہو ورنہ نقصان ہوگا۔

**یَا وَهَّابُ:** اے بہت دینے والے۔ یہ اسم بھلی ہے۔ تاثیر۔ اس کی یہ ہے کہ اس نام کے پڑھنے والے نہایت نخی، نرم مزاج ہوتا ہے کی سائل کے سوال کو رد کرنا پسند نہیں کرتا۔ خاصیت۔ جو شخص فائدہ سے بچا رہے اور کوئی صورت کشائش رزق کی نہ ملے تو ایک ہزار مرتبہ ہر روز اس اسم کو فجر کی نماز کے بعد پڑھے اور ہمیشہ ہی ایسا کرتا رہے تھوڑے عرصے میں یہ مصیبت اس طرح دفع ہوگی کہ ہر شخص حیران ہوگا۔ خاصیت۔ اگر ایک ہزار دفعہ اس مبارک نام کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق کی تنگی نہ ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص گیارہ بجے دن وضو کر کے قبلہ رو کھڑے ہو کر تہجد کی یہ آیت پڑھے **وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ** پھر تہجد میں جائے اور سات مرتبہ **یَا وَهَّابُ** پڑھے ساری مخلوق سے بے پروا رہے گا۔ جتنے روز یہ عمل کرتا رہے گا عمل کا اثر موجود رہے گا۔ جب چھوڑ دے گا سات دن کے بعد اثر جاتا رہے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص جس کو کوئی حاجت درپیش ہو ٹھیک آدھی رات کو مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کرے پھر تہجد سے سر اٹھا کر سو بار **یَا وَهَّابُ** پڑھے تین روز کے اندر انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ خاصیت۔ رزق کی فراخی کیلئے یہ عمل جناب مولانا شاہ عبد العزیز صاحب کا مجرب ہے۔ دن کے دس بجے وضو کر کے پھر چار رکعتیں نفل چاشت کی نیت سے ادا کرے۔ نماز کے بعد پھر تہجد میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ تہجد میں **یَا وَهَّابُ** پڑھے ہر مہینہ میں سات دن یہ عمل کرے انشاء اللہ ساری عمر کبھی روزی کی تنگی نہ ہوگی۔ خاصیت۔ اگر



ن میں قلم ہاں کے نشان معلوم ہوتے ہوں اور ہر شے نہ ہونی ہو تو یہ وہ  
 کی کیا و کتاب کا تختہ ہوتا ہے اور وہ تین دن تک پڑھا جائے تو قلم ہاں  
 ان انشاء میں ترقی ہوئے گا۔ تختہ یہ ہے کہ ہاں اور نہیں ہاں نہ ہو  
 نہیں اور نہیں ہے پر تختہ پڑھا جائے گا۔ نہیں نہیں ہاں یہ وہ  
 شریف پڑھا جائے اللہ علی محمد بن عبد مافی علیہ  
 نصرتہ و باری و ام ملک اللہ علیہ و باری و ام ملک اللہ علیہ  
 و باری و ام ملک اللہ علیہ و باری و ام ملک اللہ علیہ و باری و ام ملک اللہ علیہ  
 و باری و ام ملک اللہ علیہ و باری و ام ملک اللہ علیہ و باری و ام ملک اللہ علیہ

**یَا دَرِّ زَاقُ :** اب روزی دینے والا ہے۔ یہ تم جہاں ہے۔ تاثیر اس اسم  
 کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا کون بھوکا نہ ہوگا اور اس شخص سے  
 دیکھا نہ جائے گا۔ جہاں تک اس چپے کا آپ بھوکا رہو اور اس سے شخص کو بھوکے کی  
 خوشی نہ رہے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی صبح صادق ہونے کے بعد نیکی کی نماز سے  
 پٹے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں بٹا لے ہو کر دس دس دفعہ نکال کر زکوٰۃ  
 پڑھے گا اور یہ عمل کرتا رہے گا کبھی اس گھر میں مفلسی نہ آئے گی۔ یمن یہ عمل  
 اس طرح پڑھے کہ مکان کے دائیں کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی  
 طرف سے نہ پھیرے۔ خاصیت۔ جس شخص کی نوکری چھٹ گئی ہو اور وہ بہ  
 چاہتا ہو کہ پھر نوکر ہو جائے، تین روزے رکھے، صبح کی نماز کے بعد دس بار  
 دفعہ یَا دَرِّ زَاقُ پڑھے اور اہل آخر سات دفعہ یہ ورد پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی  
 مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔ ماشاء اللہ تعالیٰ اس مہینہ میں  
 اسی جگہ یا اس جگہ سے بہتر نوکر ہوگا۔

یَا فَتَّاحُ : ہر امت کا درو زر و کھوٹے واسے۔ یہ اسم بھن ہے۔

تاثیر۔ اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا ہر ایک مصیبت زدہ کی مصیبت کو کھولنے میں حتی المقدور دعا سے، دوا سے، ہاتھ سے، زبان سے، روپیہ سے کوشش کرے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر بار یا فتناً ح پڑھے گا اور ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے گا، دل کا زنگ جاتا رہے گا اور دل کی صفائی میسر ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو اس کے متعلق اکیس ہزار مرتبہ سات دن تک برابر اس مبارک نام کو پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ شخص بہت جلد رہا ہوگا۔

**یَا عَلِیْمُ:** اے جاننے والے ظاہر و باطن کے یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے ہر ایک کام میں سمجھ اور ہر ایک بات کا انجام جلد معلوم کرے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بد انجام معلوم کرنا منظور ہو جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جا کر سو دفعہ یا عَلِیْمُ کہے اور پھر خاموش ہو کر سو رہے اسی رات کو انشاء اللہ پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔ خاصیت۔ جو کہ چالیس دن تک نہار منہ اپنے پیوں کو اکیس مرتبہ یا عَلِیْمُ پانی پر دم کر کے پلائے گا، پچہ صاحب علم ہوگا، ذہین اور حافظہ اس کا روشن ہو جائے گا۔

**یَا قَابِضُ:** اے قابض (قبض کرنے والا) یہ اسم جدلی ہے۔ تاثیر۔ اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک طرح کے گناہ سے رک جائے گا۔ گویا اس شخص میں گناہ کرنے کی طاقت نہ رہے گی۔ خاصیت۔ جو شخص چار نواہوں پر یا قَابِضُ لکھ کر کھائے گا بھوک سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت۔ جو شخص صبح و مغرب کی نماز کے بعد اکیس دفعہ یا قَابِضُ ہمیشہ پڑھے گا کوئی



جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔ کسی بھی شخص کی بددعا اس کے حق میں کار نہ ہوں۔  
 کی جن، بھوت کا اثر اس پر نہ ہو گا۔ ہر ایک قسم کی بائی باؤں کے رفع کرنے  
 کے لیے یہ نام اسم اعظم ہے اور نہایت عجیب اثر ہے۔

### یَا بَاسِطُ : اے کھولنے والے روزی اور رحمت کے دروازوں کے۔

یہ اسم جہالی ہے۔ تاثیر۔ اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے گا فانی ہوگا۔  
 ہوگا۔ خل سے پاک کیا جائے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی شخص صبح کی نماز سے پہلے  
 ہاتھ اٹھا کر دس دفعہ یا بَاسِطُ پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی رہتا  
 رہے اسے کبھی مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ خاصیت۔ جس  
 عورت کا خاوند بد اخلاق، بد مزاج ہو وہ عورت تین سو دفعہ یا بَاسِطُ پڑھ کر پانی  
 پر دم کر کے خاوند کو پائے یا کھانے پر دم کر کے کھانے تین روز اس فعل کو  
 کرے بد مزاج خاوند عورت کے سامنے کبھی بد اخلاقی نہ کرے گا ہمیشہ اچھے  
 اخلاق سے رہے گا۔

### یَا خَافِضُ : اے ذلیل و پست کرنے والے۔ یہ اسم جہاں ہے۔

تاثیر۔ اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے خدا اور رسول ﷺ کی  
 محنت کو نہایت برا جائے گا۔ بڑے سے بڑے متبر اور مغرور آدمی اس کی  
 نظروں میں حقیر اور ذلیل نظر آئیں گے۔ خاصیت۔ جو شخص اس مبارک نام کو  
 پانچ سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد ہر روز پڑھے گا ہمیشہ اللہ کی رحمت میں سارے  
 دشمنوں سے محفوظ ہو کر گزارے گا۔ جو شخص اس پر حمد کرنے کا ارادہ کرے  
 گا۔ نام رہے گا۔ خاصیت۔ جو شخص تین روزے رکھے پھر چوتھے دن ستر بار  
 دفعہ اس اسم کو پڑھے، دشمن پریشان ہو جائے گا۔

### یَا رَافِعُ : اے بلند کرنے والے۔ یہ اسم جہاں ہے۔ تاثیر۔

اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر وقت اپنے دین و دنیا میں ترقی کی فکر میں رہے گا اسلام کی کمزوری سے ناراض، اسلام کی رافق سے خوش ہو گا۔ خاصیت۔ جو کوئی شخص ہمیشہ اس اسم کو آدھی رات یا ٹھیک ۱۰ پہر کو سو دند پڑھے گا خلقت کی ضروروں میں بڑا عزت و انظر آئے گا۔ ہر ایک اس سے متاثر ہو گا۔ سامنے نہ پڑے گا۔ لوگ اس کی ہیبت سے ڈریں گے۔ خاصیت۔ جو کوئی شخص کسی بڑے حاکم کے سامنے جاتا ہو اور تاہو وہ تین روز تک تین ہزار مرتبہ ہر روز یا رافع پڑھے اور پھر یہی یا رافع پڑھتا ہو حاکم کے سامنے جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک طرح سے عزت پائے گا حاکم نہایت رحم دلی سے پیش آئے گا۔ خاصیت۔ ہر فرغ نماز کے بعد جو کوئی اس نام کو اکیس دند ہمیشہ پڑھے گا انشاء اللہ کوئی حاجت انکی نہ رہے گی۔

**یَا مُعِزُّ:** اب عزت دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر۔ اس مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک مسلمان کی عزت آبرو کی حفاظت کا خیال رکھے گا اپنے لیے کبھی بھی کوئی ذلت یا حقارت کی بات کو گوارہ نہ کرے گا ہر وقت اپنے چال چلن کی نگہبانی رکھے گا اور جہاں تک ہو سکے گا وہ ذلت کی بات سے بچے گا۔ خاصیت۔ جو شخص پیر کی رات یا شب جمعہ کو مغرب کی نماز کے بعد ایک سو چالیس مرتبہ یا مُعِزُّ پڑھے گا خلقت کی ضروروں میں ہیبت اور عزت پائے گا اور سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی اس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر صبح کو کہیں سفر میں جائے گا کوئی اذیت کی بات سامنے نہ آئے گی اور سارے سفر میں نہایت عزت و آبرو سے رہے گا۔ مع الخیر گھر واپس آئے گا۔

**یَا مُذِلُّ:** اب ذلت دینے والے۔ یہ اسم جدلی ہے۔ تاثیر۔ اس کی یہ



ہے کہ جو شخص اس کا ورد کرے گا خدا رسول کی مخالفت کو سخت ذلیل اور ہارے گا۔  
 گا۔ ب نماز گناہ گاروں سے نفرت کرے گا۔ خاصیت۔ جو شخص کسی دشمن سے  
 ڈرتا ہو باوجود ضرورت قبضہ کر پھتر دفعہ یا مَذِلُّ پڑھے پھر بعد میں باکرتے  
 "الحی فذل ظالم کے ڈر سے امن دے" حق تعالیٰ اس ظالم کے شر سے محفوظ  
 رکھے گا۔ تین دن تک برابر چاہے جس وقت اس نفل کو کرے۔ خاصیت۔ اگر  
 کسی مغرور مخالف شریعت کا ناحق غرور نہ منظور ہو تو سات دفعہ یا مَذِلُّ کُلُّ  
 جَبَّارِ عَنِیدِ پڑھ کر ایک ہزار دفعہ یا مَذِلُّ پڑھے سات روز تک برابر یہ نفل  
 کرے انشاء اللہ مغرور ظالم کا غرور خدا کے طرف سے ایسا ٹوٹے گا کہ ہر ایک  
 شخص کو آنکھوں سے نظر آئے گا۔ تنبیہ۔ گریہ رہے کہ یہ اسم جباری ہے اگر پڑھنے  
 والے سے کوئی بے حیا ملے ہوئی تو اپنی جان کا بھی اندیشہ ہے۔ خاصیت۔ جس  
 شخص کے پیچھے عصبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں ایک تانبے کی تکی پر یہ  
 نقش کندا کر اگر پتوں کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ بھی وہ مرض اپنے کے قریب  
 نہ آئے گا۔ ہر مہینہ حسب حیثیت سات غریب آدمیوں کو کھانا کھلائے۔ نقش یہ  
 ہے۔

يَا مَذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ  
 يَا مَذِلُّ يَا مَذِلُّ يَا مَذِلُّ

یَا سَمِیعُ: اب سننے والے۔ یہ اسم جہلی اور جدلی دونوں ہے۔ اس  
 نام کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص اس نام کا ورد کرے گا ہر ایک عیب کی آواز اور منیبت  
 زدوں کی فریاد پر حتیٰ المقدر بہت توجہ کرے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی اس مبارک نام کو  
 جمعرات کے دن پیرہے چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد پانچ سو دفعہ پڑھے  
 شریطیہ وظیفہ کے درمیان میں کوئی بات نہ کرے ختم وظیفہ کے بعد جو دعا کرے

گا وہ بفضلہ تعالیٰ قبول ہوگی۔ خاصیت۔ جس شخص کے کان میں درود ہو یا کوئی  
پھنسی کان کے اندر پیدا ہوئی جس کی وجہ سے تکلیف ہو ایک ہزار مرتبہ یا  
ستمینع پڑھے اور روئی پر دم کر کے کان میں رکھ لے سات دن تک اس عمل کو  
کرائے انشاء اللہ کان کی تکلیف جاتی رہے گی اس عمل کا کوئی خاص وقت نہیں  
ہے۔ جس وقت چاہے پڑھ لے۔ خاصیت۔ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ دفعہ ہمیشہ  
یا ستمینع کا پڑھنا ساری عمر بہرہ ہونے سے خدا کے حکم سے محفوظ رکھتا ہے۔

**یا بَصِيرُ:** اے دیکھنے والے۔ تاثیر۔ اس مبارک نام کی یہ ہے کہ  
اس نام کا پڑھنے والا نیک بات دیکھنے سے نہایت خوش اور خلاف شرع بات کے  
دیکھنے سے سخت رنجیدہ ہوگا۔ خداوند کریم کی حضوری کے تصور کا نقشہ ہر وقت  
دل میں جمار ہے گا جس کا ادنیٰ سا اثر یہ ہوگا کہ گناہ کرتے ہوئے نہایت ڈرے گا  
جیسے کوئی غلام اپنے بادشاہ کے سامنے چوری یا خفا کرتا ہوا ڈرتا ہے یہی حالت  
ایمان والے کی ہو جاتی ہے۔ خاصیت۔ جو کوئی اس پاک نام کو عصر کی نماز کے بعد  
سات مرتبہ پڑھے گا اس رات دن میں انشاء اللہ ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا  
اور جو شخص ہمیشہ عصر کے بعد اس نام کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا انشاء اللہ ساری عمر  
آفت اور ناگہانی موت سے بچے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کی آنکھوں میں پانی اترتا  
شروع ہوا ہو اور آئندہ خطرناک حالت معلوم ہوتی ہو وہ شخص گیارہ سو دفعہ بکا  
بَصِيرُ کو پڑھے اور اول آخر میں تین تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے اللّٰهُمَّ  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِحِينَ سَيِّدِ الرُّكَّعِينَ سَيِّدِ  
لِکَامِلِينَ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِمْ اَحْمَعِينَ بفضلہ تعالیٰ چند دنوں  
میں آنکھوں سے پانی اترنا بند ہو کر شفا حاصل ہوگی۔ اس شخص کو لازم ہے کہ  
ہمیشہ اس عمل کو کیا کرے۔



## یا حَکَمُ برائے حکم کرنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر۔ اس نام کی

یہ ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کرے گا جو بات کسی سے ملے گا ہر ایک شخص اس کی بات کو قبول کرے اور منظور کرے گا اور اگر کوئی علم اور واعظ ہے تو اس سے وعظ میں عجیب اثر اور قبولیت پیدا ہوگی اور اگر حاکم ہے تو عام رعایا اس کے فیصلوں سے بہت خوش اور راضی رہے گی اس شخص کا فیصلہ کی اپیل نہ ہوگی لیکن کم از کم پانچ ہزار دفعہ ہر روز رات کو اس مبارک نام کو تلاوت کی جائے۔ اس سے کم مقدار میں عمل کی مقدار پوری ادا نہ ہوگی اور اثر پورا ظاہر نہ ہوگا۔ خاصیت۔ جو شخص متبگانہ نماز کے بعد اس نام کو اسی دفعہ پڑھے گا کبھی محتاج نہ ہوگا۔ خاصیت۔ جو کوئی اس مبارک نام کو ٹھیک رات کے بارہ بجے با وضو بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے اور اسی طرح پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے ہوش ہو جائے حق تعالیٰ اس کا باطن روشن فرمائے گا اور اسے صاحب باطن بنائے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی حاکم یا بیچاری یا پوری کی معاملہ میں حاکم بنایا گیا ہو اور پھر حاکم یہ چاہے کہ اس میں حق فیصلہ کروں اور خداوند تعالیٰ مجھے حق دکھادے تب وہ حاکم یا بیچ عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ پڑھ کر ایک ہزار دفعہ یا حکم پڑھے اور پھر خاموش ہو کر سو رہے اور صبح ہو کر اس معاملہ میں فیصلہ کرے انشاء اللہ فیصلہ حق ہوگا کبھی ناحق نہ ہوگا۔

## یا عَدَلُ برائے انصاف کرنے والے۔ یہ اسم جدلی ہے۔ تاثیر۔ اس

عظیم الشان نام کی یہ ہے کہ اس نام کا ورد رکھے وہ ان قدر الہی پر ہمیشہ شکر کرے گا انصاف پسندوں کا دوست رکھنے والا ہوگا۔ خاصیت۔ جو کوئی جمعہ کی شب میں تیس سو دروئی کے کمروں پر بنا عَدَلُ کہہ کر جائے گا اس سے اس کے دل میں اور محبت اس کے تابع اور مستخر ر رہیں گے۔ خاصیت۔

مغرب کی نماز کے بعد جو شخص اس نام کو ایک ہزار دفعہ تلاوت کرے گا ہر قسم کی آسانی و الفت سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت۔ ہر کی مقدمہ میں حاکم سے انسانی ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تین ہزار دفعہ ہر روز دوران مقدمہ میں یک عمل پڑھ کر حاکم کی طرف خیال کرے و مرنے نشاء اللہ بھی سوائے نصف کے کبھی نا انصافی نہ ہوں۔

یَا لَطِيفُ! اس نرئی کرنے والے دور اور نزدیک کی مخفی بات سے واقف۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر۔ اس مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا نہایت باخلاق نیک خصلت ہوتا ہے۔ خاصیت۔ جس شخص کی لڑکی خوری ہو اور کوئی شخص اس سے نسبت کا پیغام نہ دیتا ہو وضو کرنے کے بعد اور تین پڑھے پھر ایک سو مرتبہ یَا لَطِيفُ پڑھے انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر مراد پوری ہوگی۔ خاصیت۔ جو شخص مغس ہو یا بے روزگار ہو یا بیمار ہو اس مبارک نام کی دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھنے کے بعد تین سو دفعہ پڑھے اکیس روز میں مراد پوری ہوگی۔ عمل یَا لَطِيفُ کا نہایت مجرب ہے۔ عدد یَا لَطِيفُ کے ایک سو انتیس ہیں اور سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ یہ نام پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ ایک تسبیح میں ایک سو انتیس دانے ڈال جائیں اور ایک سو انتیس دفعہ کو تسبیح پڑھ لی جائے۔ مگر ہر ایک تسبیح کے بعد لَئِذَا دُكِرَ بِكَ الْبُصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ آیت کو تین سو دفعہ پڑھ کے جو مقصود ہو وہ ایک دفعہ منہ سے کہہ کر پھر یَا لَطِيفُ کی تسبیح شروع کر دی جائے۔ اسی طرح سارا عمل ختم کیا جائے مگر نہایت ہوشیاری سے عمل پڑھا جائے اگر کمی یا زیادتی ہوگی تو تاثیر باطل ہو جائے گی ورنہ یہ عمل اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے اس عاجز کا بارہا آزمودہ ہے۔ تاثیر۔ ایک سو انتیس



بعد منہانہ نماز کے بعد یا لطیف پڑھن اور ہمیشہ اس کا نعل برتائین و انیوں  
حالات کے پورا ہونے کا بڑا نعل فریہ ہے۔ راقم اعتراف کہتا ہے کہ میری زبان  
میں طاقت نہیں کہ میں اس اسم کی تاثیر بیان کروں یا قلم سے لکھ سکوں۔ یہ دیا  
خداوند کریم نے اپنے خزانہ کی انجی بندوں کو عنایت فرمائی ہے۔

**یا خَبِيرُ**۔ اس نام کی باتوں پر خیر رشتے والے۔ یہ اسم بھائی ہے۔  
تاثیر۔ اس اسم کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والے شخص و شیطان سے طرہ اور جال سے  
نہایت واقف اور ہوشیار ہوتا ہے اور بھی شیطان سے دھوکے میں نہیں آتا۔  
تجروہ کر کے شخص کو کسی کام میں دین منظور ہو تو وہ جمعرات کے دن روزہ  
رکھے شام کو روزہ کھول کر اہل وقت عشاء کی نماز پڑھتے پھر اہل آخر پیر و پیرہ  
بعد سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبَّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى  
الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھ کر گیارہ سو دفعہ یا خَبِيرُ  
خبر پڑھتے اور خاموش ہو کر سوئے اثناء اللہ اسی رات کو نیند بہت جلد  
کا معلوم ہو جائے گا۔

**یا حَلِيْمُ**۔ اس نام نہایت عجم والے۔ یہ اسم بھائی ہے۔ تاثیر۔ اس  
مبارک نام کی یہ ہے کہ جو کوئی اس نام کا ورد کرے گا غصہ کم، نرم دلی زیادہ  
ہوگی۔ دشمنوں کی برداشت زیادہ ہو جائے اخلاق نہایت درست و راستہ  
ہوئے۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ کاغذ پر اس مبارک نام کو پانی  
پانی میں دھو کر اپنے کھیت یا باغ میں چھڑکے گا وہ کھیت یا باغ ہر قسم کی ارضی یا  
سمانی آفت سے محفوظ رہے گا اور بڑی برکت پیدا ہوگی۔ خاصیت۔ جو وہی ہر لمحہ  
کی نماز کے بعد نو بار اس اسم کو پڑھتے کا خلقت سے سامنے مذمت یا ذمت نہ  
حاصل نہ ہوگی۔

**یَا عَظِيمُ:** راے بزرگ اور بڑے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر۔ اس

مبارک نام کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ہمیشہ احکام شریعت کو نہایت قابل تعظیم اور خدا کے نام پاک کی نہایت عظمت رکھتا ہے۔ جناب رسول ﷺ کو بڑی شرف کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو ایک ہزار گیارہ دفعہ روز پڑھے گا دوست دشمن سب کی نظر میں عزیز اور قابل تعظیم سمجھا جائے گا۔ مخالفت یا موافقت کرنے والے جس کے سامنے جائے گا وہی محبت اور شفقت سے پیش آئے گا۔ ساری عمر اقبال زیادہ ہی ہوتا جائے گا۔ خاصیت۔ اگر سات مرتبہ یا عَظِيمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پیا جائے انشاء اللہ کبھی پیٹ میں درد نہ ہوگا۔ خاصیت۔ اگر کسی کے پیٹ میں درد ہوتا ہو تو سات مرتبہ یا عَظِيمُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یا کاند پر لکھ کر پانی میں گھول کر پیا جائے بخصلہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔

**یَا غُفُورُ:** اے بہت بخشنے والا۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر۔ اس نام کی

یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والا میں یہ اثر پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص کا بڑے سے بڑا گناہ یا قصور اسے ناگوار معلوم نہ ہوگا۔ نہ وہ کسی گناہ کے سبب کسی مسلمان یا کسی انسان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھے گا ہر گناہ کی معافی کے قابل سمجھے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی کو بخار آتا ہو یا سر میں درد ہو وہ شخص یا غُفُور تین مرتبہ کاند پر لکھ کر اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کر لے اور اس ٹکڑے کو کھائے تین روز میں انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔ اور سر کا درد فوراً دفع ہوگا۔ اگر سات دن تک کوئی تندرست اس عمل کو کرے گا اس کے دل کی سیاہی دور ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کے دل پر غم کی گھٹا چھ گئی ہو اور کسی طرح غم دور نہ ہوتا ہو روٹی کے ٹکڑے پر تین بار یا غُفُور لکھے اور تین بار یا غُفُور کے





اس پانی کو سلائی سے آنکھوں میں لگائے تین روز میں انشاء اللہ مدت کی سرانی جاتی رہے گی۔ خاصیت۔ جس شخص کو خونی یا اسیر ہو ایک ہزار مرتبہ یا علی پڑھ کر پانی پر دم کر کے نوش کرے سات روز میں خون بند ہو گا یا اسیر انشاء اللہ جاتی رہے گی۔

**یا کبیر:** اب بزرگی والے سب سے بڑے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا کوشش کرتا ہے اپنے دینی و دنیوی کمالات پیدا کرنے اور پائیہ عزت پر پہنچنے کی اور برا جانتا ہے۔ بے خبری و ربد لیاقتی کو۔ خاصیت۔ جو شخص یہ چاہے کہ میرا رب مخلوق کی غفروں میں زیادہ ہو تین ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے روزانہ انشاء اللہ بے حد رعب اس کا خلقت کے دلوں میں پیدا ہو گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی بیمار نوے مرتبہ اس نام کو پڑھے کا وہ بہت جلد تندرست ہو گا۔

**یا حَفِیْظُ:** اب حفاظت رکھنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے اور تاثیر اس کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو پڑھے گا اپنی اور مخلوق الہی کا ہمیشہ فکر رکھے گا گناہوں سے بچے گا حفظ امن کی کوشش کرے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی جہاز یا کشتی میں سوار ہو اور اسے ڈوبنے کا ڈر ہو سات مرتبہ یا حَفِیْظُ لکھ کر دابے بازو پر باندھے وہ انشاء اللہ کبھی غرق نہ ہو گا اگر اچھا نا کوئی جہاز پھٹ گیا تو بھی انشاء اللہ اس مبارک نام کا ساتھ رکھنے والا محفوظ رہے گا اور زندہ کنارے پر پہنچے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی کو اپنے یا اپنے بچے پر غم کا اندیشہ ہو گیا ہو تو یہ مرتبہ اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں باندھے کبھی غم نہ لگے گی۔ خاصیت۔ اگر بیمار پر سات دن تک برابر ایک ہزار مرتبہ یہ نام پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ بہت جلد شفاء پائے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی کو اپنے مال و اسباب کے غم ہو جائے گا یا



لٹ جاتے کا اندیشہ ہو تو تین جہد اسباب پر یا حَنِیْظُ کے حروف لکھ دے گی ان  
ف کی نذر انشاء اللہ وہ اسباب کبھی گم نہ ہو گا۔ سالم منزل مقصود تک پہنچے گا۔

**یَا مُقِیْتُ** : اے قوت دینے والے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ تاثیر۔ اس نام

کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا کمزور و ناتواں کی مدد کرنے کا نیاں رکھتا ہے اور حتی  
المتحدہ کسی ظالم کو کسی عاجز پر ظلم نہ کرنے دے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی کا پتہ  
ضد میں آتا اور روتا ہو وہ شخص سات دفعہ اس اسم کو پڑھ لے خالی آنسو رخسار پر  
دم کرے پھر اس کا پانی بھر کر پتے کو پائے انشاء اللہ سات روز کے عمل میں پتے  
کی ضد میں کرنا روٹا دھونامع الخیر موقوف ہو گا۔ خاصیت۔ اگر کسی پتہ یا پتے آدمی  
روزے دار کو کمزوری ہو جائے اور شام پڑنی مشکل معلوم ہوتی ہو کسی بھی خوش  
نواں پھول پر سات بار یا مقیبت پڑھ کر دم کرے اور وہ پھول روزے دار سونٹھے  
انشاء اللہ کمزور کو روزہ میں طاقت پیدا ہو اور نہایت سہولت سے روزہ پورا  
ہو گا۔ خاصیت۔ جس کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں سات دفعہ یا مقیبت سرمد یادوا  
پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے تین روز میں انشاء اللہ آنکھیں اچھی ہو جائیں گی۔  
خاصیت۔ جس کسی کو قونج کا درد ہوتا ہو ایک سو دفعہ پانی پر اس نام کو دم کر کے  
مریخ کو پائیا جائے بفضلہ تعالیٰ درد ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔

**یَا حَسِبُ** : اے کفایت کرنے والے اور حساب لینے والے۔ یہ

اسم جہلی ہے اور تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا تھوڑی رازی پر قناعت  
کرے گا۔ نوکر اور مزدوری کی تھوڑی سے محنت میں خوش ہو کر زیادہ فائدہ  
کے۔ خاصیت۔ جس شخص کو کسی حاسد کا ڈر ہو سات دن تک روز صبح و شام ستر  
دفعہ حَسِبِ اللہ الحسین پڑھے اور عمل جمعرات سے شروع کرے  
انشاء اللہ سات بھر تک ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی ملازم کو

اپنے آقا سے حسب کتاب طلب کرنے کا اندیشہ ہو اور خوف زیادہ ہو جائے اور وہ شخص تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اس نام کو پڑھے اور دل میں یہ تصور جمائے کہ میرے آقا سے خدا کی سرکار عالی جاہ سے حسب طلب ہو اور میرا آقا ادھر مشغول ہو کر مجھے بھول گیا تین روز برابر اس عمل کو کرے انشاء اللہ نہایت سہولت کے ساتھ معاملہ طے اور صاف ہو کر نجات ہو جائے گی۔ خاصیت۔ اگر کسی طالب علم کو امتحان کا نتیجہ برا آتا معلوم ہو وہ گیارہ ہزار مرتبہ تین روز تک اس نام کو ایک جلسہ میں با وضو و قبلہ بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ نتیجہ حسب مراد نکلے گا۔

**یَا جَلِيلُ :** اے بزرگ قدر والے بے پرواہ۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ورد رکھنے والا خفت کی طرف اپنی حاجتیں لے جانے سے سخت ریزا رہتا اور اپنی ناقہ کی حالت کو دوسرے کی سلطنت سے اچھا جانتا ہے۔ خاصیت۔ کوئی اس عالیشان نام کو مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا گھول کر پئے ہر ایک شخص کے دل میں اس کی جلالت پیدا ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کا مقدمہ دائر ہو اور اسے کسی گواہ کی جھوٹی گواہی دینے کا اندیشہ ہو، ایک ہزار مرتبہ یَا جَلِيلُ پڑھ کر اس گواہ کی طرف دم کرے انشاء اللہ گواہ عدالت میں قائم نہ رہے گا۔ خلاف گواہی نہ دے سکے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص انشتری میں یَا جَلِيلُ کندہ کر اگر انگلیں اس کے پاس رکھے جس حامی یا رئیس کے سامنے جائے گا عزت پائے گا۔ ہر ایک حکم کی نگاہ اس کے سامنے پہنچ رہے گی۔ خاصیت۔ اگر کوئی مسافر اپنے سامان اور اسباب پر دس مرتبہ یہ نام پڑھ کر دم کرے وہ سامان اور اسباب چوروں سے محفوظ رہے گا۔



**یَا کَرِیْمُ :** یہ اسم جمالی ہے اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا نہایت بزرگ صفت، نیک اخلاق، نرم مزاج، نئی، حقوق پر احسان کرنے والا، کریم النفس ہوتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص رات کو بے سونے سے یہ بستر پھیلے اور اس نام کو پڑھتے پڑھتے سو جائے، رات بھر اس کی عزت اور وجاہت کی زیادتی کی دعا فرشتے کریں گے اور صبح و شام اللہ کی نصرتوں میں نہایت بزرگ نظر آئے گا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس نام کو بہت پڑھا کرتے تھے۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کے ماں باپ غلیل ہوں یا کی عورت کا خوند غلیل ہو ایک ہزار مرتبہ یا گریہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پائے تین روز کے اندر انشاء اللہ تعالیٰ کی قدر سخاوت کی صفت پیدا ہو گئی اور وہ تنگ دلی گم ہوئی۔

**یَا رَقِیْبُ :** اب نگہبان۔ یہ اسم جمالی ہے اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اپنے اعضاء اور خیالات کی بری باتوں سے حفاظت کرتا اور اپنے دوستوں کی دشمنوں سے تنگبانی کا خیال رکھتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص سفر میں جانے لگے اور اپنے اہل و عیال کی بچوں کو ایک جگہ جمع کر کے سات مرتبہ یا رَقِیْب پڑھ کر سب پر دم کرے خداوند تعالیٰ سب کی حفاظت کرے اور اس مسافر سے سب کو زندہ رہنے۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت اپنے مکان میں یا رَقِیْب پڑھ کے پھوٹے رات کو گھر میں پور نہ آئے اور اگر آئے تو کچھ لے جانہ سکے۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کے پیوڑا یا بھینسی یا سور ہو گیا ہو اور وہ کسی طرح چھانہ ہو تو سات دن تک تین سو دفعہ یا رَقِیْب پڑھ کر اس پر دم کیا جائے ہضمہ تمام سے عرصے میں زخم باطل چھو جائے گا۔

**یَا مُجِیْبُ :** قبول کرنے والا۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا حتیٰ مقدار کی سائل کے سواں مورد نہیں کرتا

ہر ایک شخص کی بات منظور ہر ایک کا عذر قبول کرتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی نے  
 سہ میں ورد ہو جائے ہاتھ سے پڑ کے اول تین مرتبہ درود اس نام کو پڑھ کر دم  
 کرے پھر دوسری مرتبہ پانچ مرتبہ پھر تیسری مرتبہ سات دفعہ پھر چوتھی مرتبہ  
 نو دفعہ پانچویں مرتبہ گیارہ دفعہ انشاء اللہ سر کا درد بالکل جاتا رہے گا۔ خاصیت۔ اگر  
 کوئی شخص اس نام کو جمعہ کے دن ایک سو دفعہ کھ کر تھوڑا بنا کر پاس رکھے جو دعا  
 کرے انشاء اللہ قبول ہو جو بات کسی سے کہے وہ منظور ہو جائے ہر ایک بلا سے  
 محفوظ رہے۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا عرضی پر حکم نہ آتا ہو وہ  
 تین دن تک برابر ایک ہزار مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اس نام کو پڑھ کر خیال  
 کرے کہ میرے خط کا جواب یا میری عرضی کا حکم ہو کر آسمان سے اتر آیا انشاء اللہ  
 تھوڑے سے عرصے میں خط یا عرضی کا جواب یا ثواب آئے گا۔

**یَا وَاسِعُ** براے فراخ دہی عطا کرنے والے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ اس  
 کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص اس مبارک نام کی کثرت سے تلاوت کرے گا دین و  
 دنیا کی دولت سے مالا مال رہے گا بھی کم دست اور محتاج نہ ہو گا حضرت شاہ  
 صاحب کا یہ عمل مجرب ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کو ہتھوڑے کاٹا ہو تو تھوڑا سا  
 شورہ لے کر پانی میں گھول کر ستر مرتبہ یا واسیع پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور  
 اس شورہ کے پانی کو گھڑی گھڑی ہتھوڑے کے کان پر گائے انشاء اللہ فوراً تکلیف رفع  
 ہوگی۔ خاصیت۔ رزق کی کشمکش کے لیے اس مبارک نام کو پانچ ہزار مرتبہ  
 عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔ خاصیت۔ جس شخص کو  
 قرآن مجید یاد نہ ہوتا ہو ہر مہینے میں تین روز یا واسیع ایک سو دفعہ پڑھ کر پانی پر  
 دم کر کے پئے کو پایا جائے انشاء اللہ بہت جلد قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

**یَا حَكِيمُ** براے قبول کرنے والے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ تاثیر اس کی



یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا ہر ایک کام میں تامل کرتا ہے جب تک اس کام میں  
دین کی بھلائی نہیں دیکھتا ہر گز نہیں کرتا۔ خاصیت۔ اگر کوئی مہم یا مشکل کام  
درپیش ہو اور اس کا سر انجام نہ ملے پڑتا ہو اس مبارک نام آوقم ہزار مرتبہ سات  
دن تک پڑھتے ہندو تعین و ہر حلقہ بعد سے ہر گز۔ خاصیت۔ اگر میاں بیوی میں  
نا اتفاق ہو اور عورت چاہے کہ میں سے اتفاق ہو یا مرد چاہے کہ وہی سے اتفاق  
ہو جائے تو ایک ہزار ایک مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر اس نام کو پڑھ کر، مہربانی  
جائے اور لڑنے والے اور بد مزاجی کرنے والے کو کھلایا جائے انشاء اللہ فوراً اتفاق  
اور محبت پیدا ہوں۔ خاصیت۔ نذر کی نماز کے بعد نوے مرتبہ اس نام کو پڑھنے  
سے ہر مشکل آسان اور حقوق میں ہر خروٹی نصیب ہوں۔

**یا ودود:** اسے دوست رکھنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر۔ اس کی

یہ ہے کہ اس کا ورد رکھنے والا ہر ایک متعقین سے نہایت محبت و الفت رکھے گا  
بہمی کی بدخواہی اور برائی کے لیے آمادہ نہ ہو گا۔ خاصیت۔ جس شخص کا فرزند  
بد راہ و عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بد مزاجی کرتا ہو تنہا ہی اس  
شیرینی پر ایک ہزار ایک مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کر کے رکھ لیا جائے پھر دو  
رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کی جائے پھر موقع سے اس شیرینی کو جسے  
کھانی ہو کھلائے انشاء اللہ بہت جلد صلاحیت اور مراد حاصل ہوگی۔ خاصیت۔ اگر  
عورت خاوند کے لیے تمین ہزار مرتبہ یا ودود پڑھ کر کسی قسم کے عطر پر دم  
کرے پھر وہی عطر لگا کر خاوند کے سامنے آجائے خاوند اس عورت کو بے حد  
محبوب رکھے گا۔ عجیبہ۔ ناجائز تعلق میں اس مبارک نام کو استعمال کرنا سخت منع

ہے اگر کوئی ایسا کرے گا انجام میں کوڑھی جذامی ہو جائے گی۔ خاصیت۔ جس شخص کو گھوڑا بد مزاج شوخ ہو چنے کے آٹے پر تین سو دفعہ یا وڈوڈ پڑھ کر دم کر کے گھوڑے کو کھلایا جائے اللہ چاہے تین دن میں گھوڑا ٹھیک ہو کر ساری شوخیاں بھول جائے گا۔

**یا حَبِیدُ :** اے بزرگ یہ اسم جمالی ہے اس کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو ہمیشہ پڑھے نیک خصلت نیک چلن، نیک ذات ہو جائے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کا جذام یا خونی، اسیر یا کسی اور کسی قسم کے ناپاک زخم ہوں وہ تیرہویں تاریخ سے پندرہویں تاریخ تک روزے رکھے افطار کے وقت سات ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پانی نوش کرے اور ہاتھ اٹھا کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُذَامِ وَ مِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ انشاء اللہ العزیز تین دن میں کامل شفاء نصیب ہوگی۔ خاصیت۔ عزت حاصل ہونے کے لیے نناوے مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھنا پھر اپنے اوپر دم کرنا نہایت مفید ہے۔ خاصیت۔ جس شخص کی پسلی میں درد ہو وہ ایک ہزار ایک مرتبہ اس نام کو پڑھے اور روئی پر دم کر کے درد کی جگہ باندھے فوراً درد جاتا رہے گا۔

**یا باعِشُ :** اے مرنے کے بعد زندہ کرنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا زندہ دل، بیدار مغز، ہوشیار ہو گا کبھی سستی اور غفلت کو پسند نہ کرے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی کسی بد مزاج حاکم کے سامنے جانا چاہے سات مرتبہ اس نام مبارک کو پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے گا پھر



حائم کے پاس جائے گا انشاء اللہ وہ حائم نہایت نرمی سے پیش آئے گا۔ خاصیت۔  
جو شخص زندہ دل ہو ناچائے وہ ہر رات کے سوتے وقت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر  
ایک سو مرتبہ اس نام کو پڑھتے زندہ دل اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔ خاصیت۔ اگر  
کی شخص کا لڑکا یا عزیز رفیق، گم ہوا ہو اور اس کا زندہ واپس آنا مقصود ہو وہ شخص  
یا باعث کا ختم پڑھے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ ختم کی ترکیب یہ ہے کہ ہر  
تین روزے رکھے جائیں اور ظہر کی نماز کے بعد پانچ ہزار مرتبہ یا باعث پڑھا  
جائے اس کے بعد ہاتھ اٹھ کر یہ دعا کی جائے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْضُ اَرْضُکَ  
وَالسَّمَاءِ سَمَاءُکَ وَمَا بَیْنَهُمَا فَبِیْ لَکَ اَتِّبِعُ اِلَیْکَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ  
لفظ فلاں کی جگہ اس گم شدہ شخص کا نام لیا جائے۔ اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر منہ پر  
ہاتھ پھیرے جائیں۔ انشاء اللہ تین روز کے اندر مطلوب مع الحیہ واپس آئے گا۔  
**یا شہید**۔ اب حاضر اور موجود ہر ایک جگہ۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس  
اسم کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو بہت پڑھے گا ہر ایک جگہ تہل الہی کا  
مشاہدہ کرے گا، گناہ کے پاس جانے کو مرنے سے زیادہ برا جانے گا۔ کبھی ایک  
لحظہ ناپاک، بے غسل، یا بوضو رہنا پسند نہ کرے گا۔ حالت اس کی ایسی ہوگی کہ  
خدم کو حضوری و ربادشاہ کے دربار کی حضری میں ہوتی ہے۔ خاصیت۔ جس  
مسلم کے دل میں ریاکاری کا خیال رہتا ہے اور اس کی خصلت سے چمنا چاہے وہ  
اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ اس کے معنی کا خیال کر کے پڑھے اور اکیس روز اس  
عمل کو کرے وہ خصلت جاتی رہے گی۔ خاصیت۔ جس شخص کا بڑا یا بیٹا  
نا فرمان ہو ہر صبح کو ہاتھ ان کے ماتھے پر رکھ کر اس نام کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اس

بچے پر دم کرے مگر پڑھنے والے کا منہ آسمان کی طرف ہوتا چاہیے۔ انشاء اللہ  
سات روز میں شرارت ختم ہو کر صلاحیت نصیب ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کوئی  
مریض شدت مرض کی وجہ سے ہوش ہوا، اس مریض کے سر ہات ایک سے  
مرتبہ اس نام کا پڑھنا اس خیال سے کہ اس مریض کا معاذ کرنے کے لیے  
خود رب اعزت موجود ہیں فوراً مریض کو ہوشیار کرتا ہے میرا اس عمل پر  
اعتماد ہے۔

## یَا حَقُّ

۔۔۔ اسے ثبوت اور موجودیہ اسم جہاں ہے اس کی تاثیر یہ ہے کہ  
اس نام کو بہت پڑھنے والے سارے جہاں کا متبدل ذات عاقل کے ساتھ حقیقت  
سمجھے گا ہر ایک چیز کی فنا اس کے روبرو نہ رہے گی۔ خاصیت۔ جس شخص کا سبب  
چوری ہو تا رہا ہو وہ ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر یَا حَقُّ لکھ کر پانچ میں سے  
اسباب کا نام لکھ دیا ہو اور آدھی رات کو وہ کاغذ ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف  
ہاتھ اٹھائے اور دعا کرے بطفیل حضرت سید المرسلین کے میرا اسباب نجات  
جائے انشاء اللہ سارا سامان یا کچھ سامان مل جائے گا۔ خاصیت۔ اگر قیدی آدھی  
رات کو سرنجا کر کے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس نام کو پڑھے مع اخیر خدا صی پائے گا۔  
خاصیت۔ اگر کوئی شخص اپنے مقدمے میں حق فیصلہ ہو جانا چاہے تو ایک سو دفعہ  
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ پڑھ کر سات یا بار مرتبہ یَا حَقُّ  
پڑھے انشاء اللہ تین روز کے عمل میں حق ظاہر ہو گا مقدمہ ٹھیک اور حق طور پر  
فیصلہ گا۔

## یَا وَكِيلُ

۔۔۔ اسے کار ساز بخیر کے ہوئے ناموں کے بتانے والے یہ ہے



ہند ہے اس کی تاثیر یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو ہمیشہ پڑھتے گا بکسوں،  
مختہ ہوں، غریبوں کی حاجت روانی میں حتی المقدور نہایت کوشش کرے گا۔  
خاصیت۔ اگر کسی دشمن یا چور یا قزاقوں کا اندیشہ ہو اس مبارک نام کی تلاوت  
کرے کوئی نقصان نہ ہوگا۔

**یَا قَوِّیُّ :** اس زبردست طاقت والا۔ یہ اسم جہالی ہے۔ اس کی

تاثیر یہ ہے کہ جو اس نام کا ورد کرے گا کام میں قوی اور عالی ہمت، نفس اور  
شیطن پر غالب ہے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کا دشمن زبردست ہو یہ اس سے  
دفع کرنے سے عاجز ہو تھوڑا سا آٹا گئیوں کا لے کر ایک ہزار ایک گویاں ہٹائی  
جائیں۔ پھر یہ دفعہ **یَا قَوِّیُّ** پڑھ کر دم کرے پھر وہ آٹوں مرغ سے منہ میں  
ڈالے اور دشمن دفع کی نیت کرے اسی طرح ساری گویاں مرغ کو منہ سے انشاء  
بعد چند روز کے متواتر عمل میں دشمن دفع ہوگا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص بعد  
کے دن سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد تین ہزار دفعہ اس نام کو پڑھتے مزاج کی  
بھول اور نسیان دفع ہوگا۔ مگر کم سے کم سات جمعہ اس عمل کو کیا جائے۔

**یَا مَعِیْنُ :** اس مضبوط۔ یہ اسم ہند ہے اس کی تاثیر کہ اس نام کا

پڑھنے والا ادکا بڑھت کی بنیاد میں نہایت مضبوط و مستعد رہے گا۔ کبھی  
سستی اور کسل مندی پسند نہ کرے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی پتہ ہو چھوڑنے کے  
بعد سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو تو سات مرتبہ اس نام کو منہ میں پڑھ کر  
پھر کھیں انشاء اللہ پتہ کو صبر آجائے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی عورت سے کوئی کام ہو  
یا ہو تو وہ دفعہ اس نام کو کہیں رگھوں کر پڑھ جائے انشاء اللہ اور جلد ہوگا۔

گیارہ روز برابر اس عمل کو کیا جائے۔ خاصیت۔ اتوار کے دن صبح کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اس نام کا مہم کے لیے نہایت مفید ہے۔

**یَا دُلّیٰ:**۔ اے مددگار اور دوست۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ

ہے کہ اس مبارک نام کا پڑھنے والا دوستی رکھنے والا ہوتا ہے مسلمانوں سے اور نفرت کرتا ہے منکر اسلام سے۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو زیادہ پڑھے گا دل اس کا صاف ہوا انشاء اللہ اپنے مخاطب کی بات سے آگاہ ہو جائے گا۔ خاصیت۔

جس عورت کا خاوند یا نوکر کا آقا بد مزاج ہو وہ عورت یا نوکر اس نام کو پڑھتا ہوا خاوند یا آقا کے سامنے چلا جائے انشاء اللہ نہایت نرمی سے پیش آئے گا۔

خاصیت۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت سے لٹکائے انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں ایسی محبت پیدا ہوگی کہ لوگ تعجب کریں گے۔

عورت یا مرد کا نام

**یَا حَمِیدُ:**۔ اے تعریف کے لائق۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر۔ اس

مبارک نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو زیادہ پڑھے گا کسی شخص کی برائی اور غیبت کو پسند نہیں کرے گا۔ ہمیشہ اپنے دشمنوں کی تعریف کرے گا۔ خاصیت۔

جس شخص کی زبان پر گالیاں اور فحش افواظ جاری ہوں اور وہ کسی طرح زبان کو پاک نہ کر سکتا ہو نو بار کورے پیالے پر اس نام کو لکھے اور نوے مرتبہ پڑھ کر پیالے پر

دم کرے انشاء اللہ ضرور بدکلامی سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی نوکر حلازم کسی بڑے شخص کے کچھ غریبانہ بدیہ یا تھکے ہوئے اور خیال کرے کہ بڑا آدمی

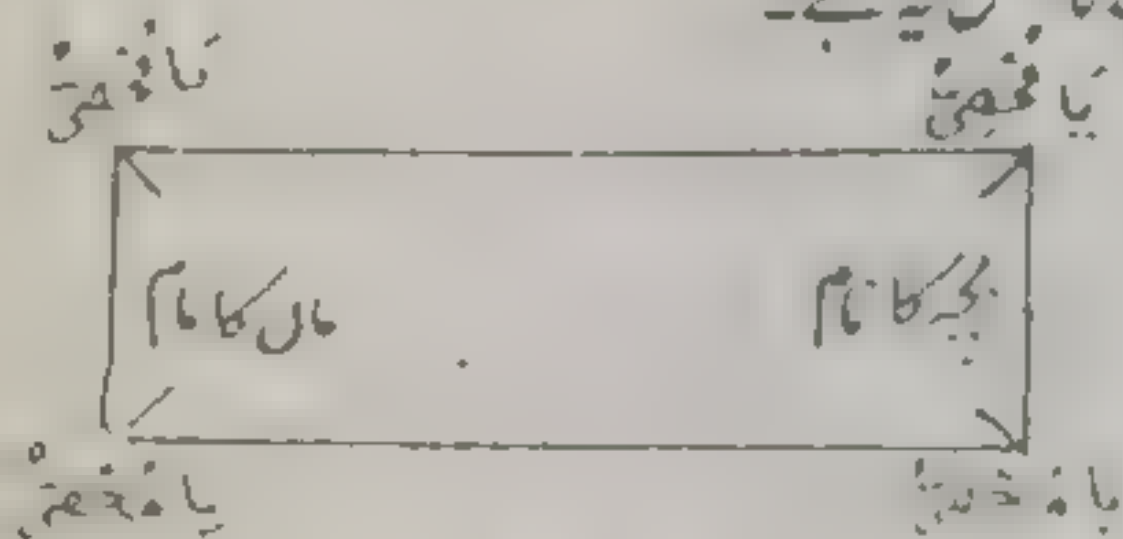
ہے غریب کا تھکے ہوئے طرح پسند آئے گا۔ سترہ مرتبہ پڑھنا اس تھکے ہوئے پر پڑھ



رودم کرے۔ انشاء اللہ وہ بدیہ نہایت مقبول اور پسند خاطر ہو گا۔ خاصیت :-  
 شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ اس نام کو پڑھتے گا، شمن بھی اس  
 سامنے آئے گا نیچی نگاہ کر کے چلا جائے گا۔ کبھی برائی سے پیش نہ آئے گا۔

**یَا مُصِصِیٰ** :- اسے احاطہ کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس

نام کی یہ ہے کہ اس کا ورد رکھنے والا اپنے جیبوں اور دوسروں کی بھلائی پر زیادہ نظر  
 رکھتا ہے ساری عمر اپنے گناہوں کو بھولتا نہیں۔ خاصیت :- جو شخص صبح کی نماز  
 کے بعد دس مرتبہ اس نام کو پڑھے گا سارا دن خدا کی حفاظت میں رہے گا۔  
 خاصیت :- جو کوئی جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے گا قبر سے  
 عذاب اور آخرت کے حساب سے نڈر رہے گا۔ خاصیت :- اگر کسی شخص کا پتہ سمویہ  
 کیا ہو وہ شخص اس نقش کو لکھ کر درخت پر لٹکائے تو انشاء اللہ اگرچہ زندہ ہے  
 بہت جلد مل جائے گا نقش یہ ہے۔



**یَا مُبْدِیٰ** :- اسے اول بار پیدا کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے۔

تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا ہر کام میں سب سے اول اللہ پر بھروسہ  
 کرے گا۔ ہر چیز کی ابتدا میں مومن کی تصویر ذہن میں۔ اے گا اور توکل اس کی  
 عادت میں ہو جائے گا۔ خاصیت :- اگر کسی شخص کی بدی کا حاصل ساقط ہو جاتا ہو تو  
 نوے مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی حامد کے پینٹ کے گرد پیسے سے دائرہ کھینچنے کی

طرح سے پھر سات دن برابر اس عمل کو کرتا رہے انشاء اللہ حمل کچا اور بے موقع  
ساقط نہ ہو گا۔ خاصیت۔ جس شخص کی عورت بھانجھ ہو حمل قرار نہ پاتا ہو وہ  
سیب کو چھیل کر سات مرتبہ یا مبنڈری، سیب پر نگاہ کر تین روز تک نہر منہ  
دوئی کو کھلے انشاء اللہ اول ہی مہینہ میں حمل رہے گا اور اگر اول ماہ میں حمل نہ  
ہو تو دوسرے مہینہ میں ایسا ہی کرے پھر تیسرے مہینہ میں ایسا ہی کرے انشاء  
اللہ تین ماہ میں ضرور حمل کر رہے گا۔ اگر سیب نہ میسر تو اندام مرغ کا پانی میں جو ش  
دے کر پوست اتار کر مفیدی پر لکھا جائے۔

### یَا مُعِیْدُ:

تاثیر یہ ہے کہ اس کا زیادہ پڑھنے والا اپنی گزشتہ عمر کی خطوں کا کفار و دنیا میں اور  
آئندہ کے لیے نیکیاں زیادہ کرنا ملحوظ رکھتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کا کوئی  
رشتہ دار یا عزیز و قریب غائب ہو جائے کہیں اس کا پتہ نہ ملتا ہو تو آدھی رات کے  
بعد جب گھر والے سو جائیں اس مکان کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر ستر  
ستر بار یا مُعِیْدُ پڑھے۔ اس کے بعد یہ کہے یا مُعِیْدُ پھیر۔ میرے پاس فدا  
غائب کو اور فدا کی جگہ اس غائب شخص کا نام ہو۔ انشاء اللہ عرصہ سات روز  
کے اندر غائب شخص خود آئے گا یا اس کا پتہ معلوم ہو گا۔ خاصیت۔ اگر کسی کا مال  
جاتا رہے سات ہزار مرتبہ عشاء کے بعد اس مبارک نام کو پڑھے انشاء اللہ مال کا  
پتہ لگ جائے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص مال دار تھا پھر تنگ دست مغمس ہوا یا  
تندرست تھا دائم المریض ہو یا عابد زاہد تھا اب عبادت چھوٹ گئی اب وہ یہ چاہے  
کہ میری پہلی سی حالت ہو جائے اکیس روز تک یا مُعِیْدُ گیارہ بار روزانہ پڑھے



انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے دنوں میں ہی گزشتہ حالت پیدا ہوگی۔

**یَا مُحِبِّی:** اے جدنے والے۔ یہ اسم جہالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے

کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا زندہ دل ہو شیاد رہتا ہے۔ عبادت میں سستی، کاہلی، مکر و جانتا ہے۔ خاصیت۔ جس کسی کو مرغز کی وجہ سے کسی دسمانی عضو کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو سات دفعہ ہر روز صبح کو سات دفعہ اس مبارک نام کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ اعضاء سالم رہیں گے۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کے سر میں آنکھ میں یا سینہ میں درد ہو ایک سو اکیس دفعہ اس نام کو پڑھ کے صبح و شام دم کرے انشاء اللہ کور و بہت جلد دور ہوگا۔ خاصیت۔ جس شخص کا دل عبادت کی طرف سے مر گیا ہو اور وہ زندہ کرنا چاہے تین دن رات برابر روزے رکھے اور ظہر کی نماز کے بعد یکا مٹھنی گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے چوتھے روز زندہ دلی کے آثار آنکھوں سے نظر آئیں گے۔ پھر ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھتا رہے۔

**یَا مُمِیْتُ:** اے مارنے والے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے

کہ اس کا پڑھنے والا اپنے نفس و شیطان پر غالب رہے گا۔ اس شخص کے دشمن ہمیشہ مغلوب اور مردور ہیں گے۔ خاصیت۔ جس شخص کی نفس غائب ہو اور اس شخص کو اپنے نفس پر قدرت نہ ہو رات کو سوتے وقت اپنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس نام کو پڑھتے پڑھتے سوجائے سات روز میں انشاء اللہ نفس امارہ مطیع ہوگا۔ خاصیت۔ جس شخص کو جادو کا خوف ہو سات مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کرے بھی کوئی جادو اثر نہ کرے گا۔ ہر ایک قسم کا جادو اس شخص کے قریب آن کر م جائے گا۔ خاصیت۔ کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو پانچ مرتبہ یکا مٹھنی اس طرح

لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیا جائے۔

یَا مُمِيتُ	یَا مُمِيتُ
یَا مُمِيتُ	یَا مُمِيتُ
یَا مُمِيتُ	یَا مُمِيتُ

یا حَیُّ! اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والے میں روحانی قوت زیادہ ہوگی۔ خاصیت۔ جو کوئی بیمار اس نام کو زیادہ پڑھے گا جلد شفاء پائے گا۔ اگر کوئی دوسرا شخص کسی بیمار پر پڑھے تو اس طرح پڑھے کہ بیمار کی آنکھ کے سامنے آنکھیں کر کے پڑھے۔ خاصیت۔ ستر دفعہ اس نام کو روز پڑھنا فضل الہی سے عمر میں برکت عطا کرتا ہے۔ خاصیت۔ یا حَیُّ حَیْنٌ لَا حَیَّ دَیْمُوْمَہٗ مَلِکِہٖ وَبَاقِیَہٗ یا حَیُّ یا حَیُّ یا حَیُّ اس عبادت اور اس نام کا تعویذ ہر مرض کے لیے میرے مشن عظام اور بزرگوں کا مجرب اور معمول ہے۔

**یا قَبِیُّوْمُ!** اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا خدا کے ساتھ ہمیشہ نبی گمان اور توکل پر قائم رہے گا۔ اللہ کے سوا کسی طرف ذرا برابر بھروسہ نہ کرے گا۔ خاصیت۔ صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک بے تعداد اس نام کا پڑھنے والوں کی تسخیر کے لیے آسیر ہے اور بزرگان دین کا مجرب ہے۔ خاصیت۔ سخت ست سخت مشکل اور غم میں اس مبارک نام کا ایسے بے شمار تہ پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ تین روز تک برابر یہ نام پڑھا جائے تین آدمیوں سے زیادہ پڑھیں۔ ایک شخص پڑھے یا



تین شخص پڑھیں۔ تین روز میں تریسٹھ ہزار مرتبہ پڑھا جائے بخصلہ تعالیٰ اس عرصہ میں اڑی مشکل حل ہو جائے گی۔ خاصیت۔ تین سو دفعہ ہر روز اس نام کا پڑھنا دل کے مدام سرور رکھنے کے لیے مجرب ہے۔

**یَا وَاجِدُ** براب غنی ہے پرواہ۔ یہ اسم جدلی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے

کہ جو شخص اس نام کو بھرت سے پڑھے گا دل اس کا غنی اور توغر ہو گا۔ خاصیت۔ جو شخص رات کے اندھیرے میں کسی خوت کی جگہ اس نام کو ایک ہزار بار دفعہ روزانہ پڑھے گا غیب سے اسے توغری نصیب ہوگی۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو کھانا کھانے کے وقت ہر نوالہ کے ساتھ پڑھتا رہے وہ کھانا اسے پیٹ میں نور ہو جائے گا۔ اس کھانے سے نماز میں وسوسے کم پیدا ہوتے۔ باخدا دلوں کو ضرور اس عمل کا رہنہ ہونا چاہیے۔ خاصیت۔ جو شخص ایک سو گیارہ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس شخص کو یہ پانی پائے گا وہ شخص بے حد محبت رکھنے لگے گا۔ زوجین کی محبت کے لیے یہ عمل نہایت مفید ہے۔

**یَا مَا جِدُ**۔ اس بزرگی والے۔ یہ اسم جدلی ہے۔ تاثیر اس کی وہ ہے۔

تاثیر واجد کی ہے البتہ کچھ فرق ہے۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو رات کو اندھیرے میں بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھے گا صاحب باطن روشن ضمیر ہو جائے گا۔ مگر لقمہ حلال اور صدق مقال یعنی حلال کھانا پیو نہ فرغ ہے۔ حقہ، زردہ، لہسن، پیاز وغیرہ بدو دار چیزوں سے پرہیز کرنا ہے۔ خاصیت۔ تین ہزار دفعہ عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ اس نام پڑھنا خوت کی نغزوں میں بہت بڑی عزت اور وقار پیدا کرتا ہے۔ خاصیت۔ اس نام کو دس

مرتبہ شربت یاد واپر پڑھ کر مریض کو پاناسات رمز میں شمار کو خدا کے فضل سے  
تندرست کرتا ہے۔

**یَا وَاحِدُ:**۔ اے یکتا اور اکیسے اپنی ذات میں۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر

اس نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اکیسے خدا کے سوا کسی کو اپنا دوست اور مہربان  
رحم کرنے والا نہیں جانتا۔ ہر راحت کو خدا کی طرف سے اور ہر مصیبت کو اس کی  
طرف سے جان کر نہایت شاکر اور صابر رہتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی عامل یا وظیفہ  
خواں کو کسی عمل کو پڑھتے ہوئے ڈر یا خوف معلوم ہوتا ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ  
اس نام کو پڑھے۔ وہ خوف و ڈر، دل کا گھبرانا ایک لخت موقوف ہو کر اطمینان قلب  
پیدا ہو گا۔ خاصیت۔ جس با خدا شخص کو وصال الہی عزوجل کا شوق اور تمنا ہو وہ  
ایک چلہ کے اندر سوا لاکھ مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ وصال قلبی اسی چلہ  
کے اندر میسر ہو گا۔ **ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ**  
**ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔** خاصیت۔ جس شخص کا پیٹنا ہو تا ہو اور اسے اس کی  
تمنا ہو تو وہ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد اس نام کو ایک سو ایک  
مرتبہ کاغذ پر لکھے اور پھر اس کو بطور تعویذ اپنے دامن بازو پر باندھے انشاء اللہ اسی  
سال فرزند صالح پیدا ہو گا نہایت مجرب عمل ہے۔

**یَا أَحَدُ:**۔ اے تنہا اور یگانہ۔ یہ اسم جلالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ

اس کا پڑھنے والا خلقت سے بیزار، مجلسوں سے دور رہتا ہے۔ گوشہ تنہائی کو  
دوست رکھتا ہے۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو نوے مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے  
لیئے یا کسی شخص سے ملنے جائے گا نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ وہ کام



بھی انشاء اللہ نہایت سموات سے ہو جائے گا۔ خاصیت۔ اگر کیا آخذ کے ساتھ  
یا و آخذ ما کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاتے پر دم کیا جائے۔ انشاء  
اللہ سانپ کا زہر زائل ہو جائے گا مریض تندرست ہو جائے گا۔ یہ بحرب عمل  
ہے۔ خاصیت۔ جو کوئی چاہے کہ میرا خاتمہ ایمان سے ہو وہ اکتالیس دفعہ صبح و  
شام اس مبارک نام کو پڑھا جائے خاتمہ باخیر ہوگا۔

**یا صمد**۔ اے غنی بے پرواہ۔۔۔۔۔ یہ اسم جلدی اور جمالی ہے۔ دونوں  
صفیتیں رکھتا ہے۔ تاثیر۔ اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو اللہ کے نام کے  
ساتھ ۷۰ کر گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے گا صاحب کشف اور صاحب مقام عالی  
ہوگا۔ عالم غیب کا وقتاً فوقتاً مشاہدہ نصیب ہوگا۔ خاصیت۔ جو شخص صبح صادق  
کے بعد یا آدھی رات کو سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ مرتبہ یا صمد پڑھے  
زبان کا سپی ہو جائے گا۔ خاصیت۔ جو شخص ہمیشہ ایک سو مرتبہ عشاء کی نماز کے  
بعد اس مبارک نام کو پڑھے گا کبھی کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار نہ ہوگا۔ خاصیت  
جو شخص ایک ہزار تین مرتبہ اس مبارک نام کو پڑھے گا کبھی بھوکا، ننگا نہ ہوگا۔  
تمام مخلوق سے بے پروا ہے گا۔

**یا قادر**۔ اے قدروالے یہ اسم جلدی ہے۔ تاثیر۔ اس کی یہ ہے کہ  
اس کا پڑھنے والا اپنے نفس پر قادر ہوگا اسے کبھی بھی غصہ نہ آئے گا۔ اس کا نفس  
اور شیطان ہمیشہ مغلوب رہے گا۔ خاصیت۔ جو کسی شخص کو کوئی مشکل آجائے  
اکتالیس دفعہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ مشکل حل ہو کر کام آسان ہو جائے گا۔  
خاصیت۔ اگر کوئی شخص بیمار کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اس مبارک نام کو ہر

روز سوم مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مریض کو صحت اور قوت پیدا ہوگی اور مرغز روز  
بروز کم ہوتا جائے گا۔

**یَا مُقْتَدِرُ** برا۔ اپنی قوت ظاہر کرنے والے یہ اسم جلالی ہے۔ اس کی  
تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اپنی تاثیر کو پہنچانے کمزور لوگوں کی اعانت کرنے  
میں نہایت سرگرم رہے گا۔ خاصیت۔ جو شخص سو تا زیادہ، دو اور وہ چاہے کہ میری  
نیند یا غفلت یا مزاج کی بھول کم ہو جائے وہ اس مبارک نام کو پانچ سو مرتبہ روزانہ  
پڑھے انشاء اللہ بہت جلد نیند غفلت اور بھول رفع ہو جائے گی۔ خاصیت۔ جو  
شخص سوتے اٹھتے ہی اس نام کو بیس دفعہ پڑھے گا سارے کام اس کے حق تعالیٰ کی  
طرف رجوع کریں گے۔ سارے کام میں خلوص پیدا ہوگا۔ خاصیت۔ جو شخص  
کوئی کام کرنا چاہتا ہو اور وہ عظیم الشان کام اس شخص کی طاقت سے زیادہ ہو۔ ایک  
ہزار مرتبہ روزانہ **یَا مُقْتَدِرُ** صبح کی نماز کے بعد پڑھے تو انشاء اللہ وہ مشکل اور  
اہم کام نہایت سہولت سے قبضہ میں آجائے گا گیارہ دن تک برابر اس عمل کو کیا  
جائے

**یَا مُقَدِّمُ** براے نیک بندوں کو اپنے قرب میں رکھنے والے۔ یہ اسم  
جلالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے جو اس نام کا ورد رکھے گا اس میں نیک کاموں میں  
جلدی و سبقت کرنے کی خصلت پیدا ہوگی۔ خاصیت۔ جو شخص حاکم وقت کی  
طرف سے کسی معرکہ جنگ میں بھیجا جائے اگر وہ اس نام کو باکثرت پڑھے گا اور  
ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کسی طرح کارنج یا تکلیف اس جنگ میں  
اسے نہ پہنچے گی۔ ہر ایک طرح کی آفت سے سلامت رہے گا خاصیت۔ جو شخص



ایک ہزار مرتبہ ہمیشہ اس مبارک نام کا وظیفہ بنا کر پڑھے گا اس کا نفس فرما نبرداری اور اطاعت الہی میں تابعدار رہے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کرنا منظور ہو تو کسی شیرینی پر نو مرتبہ اس کو پڑھ کر وہ شیرینی اسے کھلائی جائے بھنسلہ تعان جلد ہی وہ کھانے والے کھلنے والے کی طرف میان کرے گا۔ تنبیہ۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں سے کوئی شرعاً ناجائز کام یہ ناجائز منع ہے انجام کار ایسا شخص اندھا ہو کر مرے گا۔

**یَا مُوْخِرُ:** اے کافروں کو اپنی رحمت سے پیچھے رکھنے والا۔ یہ اسم جلدی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو زیادہ پڑھے گا دنیا کے کاموں کو بہت ہی برے دل سے کرے گا۔ دین کے کام بڑے شوق سے جائے گا۔ خدا کے دوستوں کو دل سے پیار کرے گا۔ خدا کے دشمنوں کی ملاقات سے گھبرائے گا۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو روزمرہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی صفت اس کے اندر موجود ہو جائیں گی۔ جزا الہی کے ہمیں اس کا دل آرام سے نہیں رہے گا۔ خاصیت۔ جو شخص دو سو مرتبہ اس نام کو پڑھے گا اس کے سارے کاموں کا حق تعالیٰ کنیل ہو گا۔ مشکل سے مشکل کام اس کے غیب سے آسان ہو جائیں گے۔ خاصیت۔ جو شخص چاہے کہ اپنے نفس کو فرمانبردار کرے صبح کو سنتوں کے بعد فرضوں سے پہلے آتا لیس روز تک آتا لیس مرتبہ یا مُوْخِرُ پڑھے مقصود جلد حاصل ہو گا۔

**یَا اَوَّلُ:** سب سے اول۔ یہ اسم جلدی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کر پڑھنے کی کثرت کرے گا ہر قسم کی نیکی میں اس کا نمبر

اول اور خدا کی مرضی کے کاموں میں سب پر مقدم رہے گا۔ ہر ایک فرشتہ واجب کو مقدور اول وقت اور سب سے پہلے جائے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کا بیٹا نہ ہوتا تو وہ شخص چالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ اس نام مبارک کو پڑھے اور پانی یا کسی شربت پر دم کر کے آدھا خود نوش کرے اور آدھا اپنی بیوی کو پئے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی اور فرزند صالح پیدا ہوگا اور روزی فراخ ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کی کوئی ضرورت اٹک جائے اور وہ شخص مجبور اور ناچار ہو اور کوئی صورت کوئی تدبیر مخلصی اور رہائی کی کوئی نظر نہ آئے جمعہ کی شب کو چالیس ہزار مرتبہ اس مبارک نام کو پڑھے تین جمعہ برابر پڑھا جائے بفضلہ تعالیٰ ساری مشکلیں حل ہونگی، ساری مصیبتیں مع الخیر دفع ہونگی۔ اگر کوئی شخص چالیس جمعہ تک برابر پڑھتا رہے گا وہ بے شمار فتوحات کا وارث ہوگا۔ عمل مجرب ہے۔ خاصیت۔ خفت کو مہربان کرنے کے لیے ایک سو گیارہ مرتبہ سورج نکلنے سے پہلے اس نام کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

**یا اٰخِرُ بَرَاءِ سَبِّ كَيْفِي**۔ یعنی سب فنا ہو جائیں گے۔ صرف وہ

اکیلا ہی سب کے بعد باقی اور زندہ رہے گا۔ یہ اسم جلدی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس نام کو زیادہ پڑھنے والا اپنی عمر کے دراز ہونے کی تمنا رکھے گا اور دلی خواہش کرے گا کہ جس قدر عمر دراز ہو اسی قدر عبادت کروں سب سے اول عبادت شروع کرے گا سب سے بعد تک عبادت میں مشغول رہنے کو پسند کرے گا۔ خاصیت۔ جو شخص چاہے کہ میرا خاتمہ بالخیر ہو وہ اس مبارک نام کو ایک ہزار دفعہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص کہیں بہر سفر میں جائے



گئے وہ ایک سو ایک مرتبہ اس نام کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال، کتبہ بار کو خدا کے  
پیر کرے انشاء اللہ مع الخیر سفر سے واپس آئے اور سب کو زندہ سلامت دیکھے  
کا۔ خاصیت۔ جو شخص کہیں غیر لوگوں یا انجان آدمیوں میں جائے اور اس اسم  
مبارک کو اکتالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جہاں جائے گا عزت و توقیر ہوگی بڑا  
رتبہ ملے گا۔

### یَا ظَاہِرُ : اب سب جگہ خاصہ۔ یہ اسم جہلی ہے۔ اس کی تاثیر یہ

ہے کہ اس نام کا ورد رکھنے والا صاحب شریعت اور نیک مشہور ہوگا۔  
خاصیت۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میری آنکھوں کا نور کم نہ ہو یا کم ہو گیا ہو زیادہ  
ہو جائے وہ شخص چالیس دن تک اٹھ اٹھ کر نماز پڑھ کر پانچ سو مرتبہ اس نام کو  
پڑھے حق تعالیٰ اس کی آنکھیں روشن فرمائے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی جگہ بارش یا  
طوفان یا آندھلی کا طوفان آتا معلوم ہوتا ہو اس نام کو بکثرت پڑھنا نہایت  
مفید ہوتا ہے۔ خاصیت۔ جس مکان کی پیشانی یا دیوار پر اس نام کو لکھا جائے چار  
مکان اور دیوار زلزلہ کہ صدمہ سے سلامت رہے گی۔

### یَا بَاطِنُ : اب پوشیدہ جہان کی نشاندہ ہے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ اس

نام کی تاثیر یہ ہے کہ اس عظیم الشان نام کا پڑھنے والے صاحب باطن ہوتا ہے اور  
سینہ اس کا آمینہ کی طرح صاف اور روشن ہوتا ہے۔ خاصیت۔ جو شخص زبان سے  
رکے دل سے ایک ہزار مرتبہ یَا بَاطِنُ پڑھے گا صاحب قف ہر روز جائے  
گا۔ مگر کل حال شرط ہے۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو اکیس ہزار اکیس مرتبہ  
ہر روز مشاء کی نماز کے بعد اندھیرے میں پڑھے گا خفت کا مہلک ہوگا۔

جو کوئی دیکھے گا محبت کرے گا۔ دنیا میں کوئی مسلمان اس کا دشمن نہ ہو گا۔  
 خاصیت۔ جو شخص کسی چھپے راز کا حال معلوم کرنا چاہے وہ شخص اس مبارک نام کو  
 سات دن تک برابر تین ہزار مرتبہ روز ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد پڑھے  
 اور خاموش ہو کر سو جائے انشاء اللہ سات روز میں غیب سے بشارت ہوگی اور جو  
 کچھ چھپی ہوئی بات ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔

## یَا دَالِیٰ

اے کار ساز اور مالک۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس نام کی تاثیر یہ  
 یہ کہ اس نام کا پڑھنے والا ہر ایک مصیبت زدہ کے وقت پر کام آنے کی کوشش  
 کرتا ہے۔ خاصیت۔ جو شخص چاہے کہ اس کا مکان یا جائیداد تمام آفتوں سے  
 محفوظ رہے اس مبارک نام کو کورے آنخورے پر سات مرتبہ لکھے پھر اس میں پانی  
 بھر کر وہ پانی اس مکان کی چاروں دیواروں پر چھڑک دے انشاء اللہ مقصود حاصل  
 ہو گا۔ وہ مکان ہر ایک طرح کی آفت سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت۔ جو شخص یہ  
 چاہے کہ مکان ویران آباد ہو جائے یا آباد مکان ویران اور خالی نہ ہو وہ شخص تین سو  
 تیرہ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس مکان کے چاروں کونوں پر  
 چھڑک دے وہ مکان یا وہ جائیداد کبھی ویران اور خالی نہ رہے گی۔ خاصیت۔ اگر  
 کسی شخص کو مسخر کرنا منظور ہو تو روزہ رکھ کر اکتالیس ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے  
 اور تصور جمائے کہ خداوند تعالیٰ نے اس شخص مطلوب کو باندھ کر میرے سامنے  
 حاضر کر دیا ہے انشاء اللہ تین روز کے عمل میں مقصود پورا ہو گا۔ تنبیہ اس مبارک  
 نام سے ناجائز کام لینا سخت منع ہے جذام پیدا ہونے کا اندیشہ ہے احتیاط لازم  
 ہے۔



## یَا مُتَعَالٰی

اے بہت بلند ذات والے۔ یہ اسم جہالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا دین یا دنیا میں عالی ہمت ہو گا پست ہمتی کو کبھی وار نہ کرے گا جس کے سبب ذلت حاصل ہو۔ خاصیت۔ اگر عورت ماہواری آیام میں بوضو ہو کر اس نام کو تین ہزار مرتبہ پڑھے کبھی اس کا بچہ امہ اصبیان جیسے بچوں کی بیماری میں مبتلا نہ ہو گا۔ خود پڑھنے والی عورت ہر ایک طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گی۔ وضاحت۔ عورت کو آیام ماہواری میں سوائے قرآن مجید کے سب کچھ، دعا، استغفار، اللہ تعالیٰ کے نام وغیرہ وغیرہ پڑھنے درست ہیں اس لیے کوئی شخص چھ خیال دل میں نہ لے۔ خاصیت۔ پیر کی شب کو غسل کرے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر ایک سو اکتالیس مرتبہ اس نام کو پڑھ کر جو دعائیں قبول ہوگی۔

## یَا بَرُّ

اے اچھے کام کرنے والے نہایت احسان کرنے والے۔ یہ اسم جہالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا کثرت سے پڑھنے والا نیک طبیعت بنی، نیک خلقت، ہر ایک سے نیک سلوک کرنے والا ہوتا ہے۔ خاصیت۔ جو شخص ریل، کشتی یا جہاز میں سوار ہوتے وقت سات مرتبہ اس مبارک نام کو پڑھے گا انشاء اللہ ضرور ساری آفتوں سے محفوظ رہے گا امن و امان کے ساتھ اس سواری سے اترے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی بچہ کو نذر لگ جاتی ہو سات مرتبہ یا بَرُّ پڑھ کر بچہ پر دم کرے انشاء اللہ وہ بچہ نذر بد سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت۔ جو شخص نفس اور شیطان کے جان میں پھنس گیا ہو شرارتی میں حرام کاری میں مبتلا رہتا ہو وہ شخص کس بدست سے چھٹا پائے گیادہ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر قبضہ ہو کر

گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ اس عرصہ میں ساری بری خصلتوں سے نجات پائے گا۔

**يَا تَوَّابُ:** اے قبول فرمانے والے۔ بندوں کی توبہ کو۔ یہ اسم بھلائی

ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس مبارک نام کا پڑھنے والا رحمہ دل مسلمان، گناہ گاروں پر مہربانی کرنے والا ہوتا ہے۔ خاصیت۔ جو کوئی چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد ایک سو سات دفعہ اس نام کو پڑھے گا حق تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کا ختم پڑھے گا ایک سال تک امن و امان کے ساتھ نہایت دین و دنیا کی آسائش سے ہر کرے گا ہر ایک کے ختم پر ختم پڑھ جائے۔ ترکیب ختم کا طریقہ اس طرح ہے کہ رمضان المبارک کی اکیس تاریخ کو اس ختم کو شروع کیا جائے اور عید کا چاند دیکھ کر موقوف کیا جائے۔ ہر روز اکیس ہزار بار سو اکیس مرتبہ اس نام کو پڑھا جائے اول آخر میں سترہ سترہ مرتبہ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْمَلَائِكَةِ وَالْمُرْسَلِينَ انشاء اللہ حسب منشاء سارا سال بغیر و خوں گزرے گا۔

**يَا مُنْتَقِمُ:** اے بدلہ لینے والے کافروں سے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ اس

کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا شریعت کے حق کی حفاظت کا خیال، اسلام اور اہل اسلام کی عزت کا بہت دھیان رکھتا ہے برے شخص سے اعراض کرتا ہے۔ خاصیت۔ جو شخص کسی دشمن سے مغلوب ہوا ہو وہ تین جمعہ تک ہر جمعہ سات ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ اس عرصے میں دشمن کے پنجے سے مع الخیر رہا ہو جائے گا۔ خاصیت۔ جو شخص آدھی رات کے وقت کھڑے ہو کر تین ہزار



مرتبہ اس نام کو پڑھے گا جس مراد کے لیے پڑھے گا وہ پوری ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص کسی جھوٹے فوجداری مقدمہ میں پھنس گیا ہو بارہ بجے دن کو پانچ ہزار مرتبہ تین روز تک یا مُنْتَقِم پڑھے بہت جلد دشمن ہلاک ہوگا۔

**یَا مُنْعِمُ:** اس نعت دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس نام کی تاثیر

یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا نہایت احسان اور مروت کرنے والا ہوگا۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو ایکس دفعہ ہر روز کسی فرض نماز کے بعد پڑھے گا بھی محتاج نہ ہوگا۔ مناس نہ ہوگا۔ ہمیشہ خدا کی نعمت سے مال رہے گا۔ المجرّب ٹھل ہے۔ خداوند بریم توفیق ٹھل عت فرمائے۔ خاصیت۔ جس عورت کے اوپر نہ ہوتی ہوسات دن تک برسرِ سیب سے سات قدموں پر بکا مُنْعِم کہہ کر پڑھا جائے تو انشاء اللہ ضرور حمل قرار پائے گا۔

**یَا عَفُوُّ:** اس کا پڑھنے والا۔ عفو کرنے والا ہے۔ یہ اسم

عفو ہے۔ اس نام کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا ورد کرنے والے کی شخصیت سے اپنا بدلہ نہیں لے گا۔ بڑے جرم تھوڑے سے عذر میں معاف کرے گا۔ خاصیت۔ جو شخص اس نام کو سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے گا اس کے پہاڑوں سے برابر گندہ معاف ہوتے رہیں گے۔ خاصیت۔ اگر کسی کو سرخ باد مرغل ہو گیا ہو سات دفعہ اس کے ہاتھ پر اس نام کو زعفران سے لپیٹ دینے سے انشاء اللہ چوٹیں گھٹنے کے زخم آرام آجائے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کے مزاج میں غصہ بہت ہو یا کسی عورت کا غم و اندام ان سے بڑھ جائے اس کے نام کو پانچ سو مرتبہ پڑھ کر غم و اندام دور ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔ مزاج پانی پانی ہو جائے گا۔

**یَارُوفُ :** اے بہت مہربان۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے

کہ جو شخص اس نام کو بجزرت پڑھے گارحمت اور شفقت اس کے دل میں زیادہ ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کوئی حاکم یا ظالم کسی مظلوم کی سفارش نہ سنتا ہو تو ایک سو دس مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دعا کی جائے تو انشاء اللہ وہ ظالم اس مظلوم کی متعلقہ سفارش قبول کرے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کا مزاج خراب ہو اور وہ خود اپنے مزاج کو درست کرنا چاہے تین سو دفعہ صبح اور تین سو دفعہ شام اس نام کو ہر روز یہ شخص خود پڑھے انشاء اللہ اکیس روز میں شفاء کلی حاصل ہوگی۔ خاصیت۔ جس وقت دلہن رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے سات مرتبہ یا رُوف پڑھ لے انشاء اللہ خاوند ساری عمر بھری پر مہربان رہے گا اور کبھی ناموافق نہ ہوگی۔

**يَا هَالِكُ الْمُلْكِ :** اے دو جہاں کے مالک یہ اسم جدلی ہے۔

اس کی تاثیر عظمت والے نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا دو جہاں میں ذی وجاہت ہوگا۔ خاصیت۔ جو اس نام کو سات ہزار مرتبہ روز پڑھے اور ساری عمر پڑھے کا عزم کرے مالا مال ہو عزت والا آبرو والا ہو کر عمر بسر کرے دنیا میں کوئی بھی شخص اس کی عزت پر حملہ نہ کر سکے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص کی جائیداد کا مقدمہ ہار گیا ہو وہ اپیل کرے اور اس نام کا ختم اٹھائے تو انشاء اللہ مقدمہ فتح ہو ہاری ہوئی جائیداد پھر واپس ملے۔ ختم کی ترکیب یہ ہے کہ روزانہ غسل کرے حرام باندھے جو کی ایک روٹی تین چھٹک آٹے کی چوبیس گھنٹہ میں نذکھائے اور رات دن میں اکتالیس ہزار بار اس نام کو پڑھے مگر ایک سو دفعہ بسم اللہ از رحمن



رحیم اور ایک سو دفعہ بعد سات روز تک برابر اس عمل کو کیے جائے۔ تو انشاء اللہ مقصود بالیقین حاصل ہوگا۔ آگاہی: یہ اسم بہت تیز جلالی ہے کوئی بد پرہیزی نہ ہو ورنہ نقصان ہوگا۔

**یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ:** اے بزرگی اور اکرام والے۔ یہ اسم

جلالی ہے۔ تاثیر اس نام کی بڑی عالی ہے اس نام کا پڑھنے والا ہمیشہ خاموش و رساکت رہے گا کسی وقت اسے اسرار نبی کے مشاہدوں سے فرصت نہ ہوگی ہر وقت محویت کا عالم طاری رہے گا مگر یہ حالت اس کو نصیب ہوگی جو کم از کم اکیس ہزار مرتبہ اس نام کو ہمیشہ روزانہ پڑھے گا بعض بزرگان دین نے اسے اسم اعظم فرمایا ہے۔ بہر حال عجیب تاثیر کا یہ نام ہے۔ خاصیت۔ جو شخص سو دفعہ اس مبارک نام کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پائے انشاء اللہ تین روز میں شفاء پائے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کو کسی وجہ سے بہت غم ہو اس کے لیے اس نام کو پانچ سو دفعہ پانی پر دم کر کے پانی کا پانا اسیر اعظم ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی عورت خاوند کی نظروں میں گر گئی ہو ایک ہزار مرتبہ روزہ عورت یہ مبارک نام صبح و شام جس وقت چاہے پڑھے اسی دن میں خاوند کی نظر میں چڑھ جائے گی اسی طرح اگر کوئی مہزم آقا کی نظروں سے گر گیا ہو وہ بھی اس عمل کو کرے بہت چھ مہربان ہے۔ خاصیت۔ مقدمہ نجات دہنے کے لیے یہ اسم اعظم کی تاثیر دکھاتا ہے ختم کی ترکیب یہ ہے کہ دل ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لیا جائے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَرَحْمَةُ الْمَلَائِكَةِ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلٰی سَائِرِ الْمُرْسَلِینَ یَا ذَا الْجَلَالِ

و ادا کر نام پورا کیا جائے بعد ختم کے پھر ایک ہزار مرتبہ وہی ورد جو پہلے پڑھا تھا پڑھ کے کم سے کم پندرہ منٹ تک دعا کی جائے انشاء اللہ مقصود کامل طور سے حاصل ہوگا ختم پڑھنے والے تین پانچ یا سات یا گیارہ تک ہو سکتے ہیں۔ ختم شروع کا وقت صبح کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد نہایت مناسب ہے۔ خاصیت۔ جس شخص کا ذہن خراب یا حافظہ ناقص ہو وہ تین عدد مغزیاں اس پر یہ نام مبارک پڑھ کے دم کرے پھر ایک دانہ مغزیہ دام کا صبح کو ایک دوپہر کو ایک رات کو سوتے وقت کھائے اکیس روز کے عمل میں انشاء اللہ ذہن صاف اور حافظہ درست ہو جائے گا۔

**یَا مُقْسِطُ:** انصاف کرنے والے۔ یہ اسم جہلی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کی کثرت کرے گا منصف مزاج حق پسند ہوگا۔ ناحق بات کی کبھی ہمراہی نہ کرے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کو نماز میں شیطانی وسوسے کم یا بہت آتے ہوں وہ صبح کو ایک ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر وسوسے کم ہو جائیں گے۔ خاصیت۔ اگر کوئی کسی رنج و غم میں مبتلا ہے وہ تین ہزار مرتبہ یا مقسٹ پڑھے خدا کے فضل سے غم غلط ہوگا بجائے غم کے خوشی نصیب ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص اپنی بیویوں میں انصاف نہ کرتا ہو سات ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھ کے کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے اس کو اپنے نا انصاف خوند کو کھلائے۔ محمد اللہ فوراً انصاف کرنے والا منصف مزاج ہو جائے گا۔

**یَا جَامِعُ:** اے قیامت کے دن سب کو جمع کرنے والے۔ یہ اسم



جہلی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا زیادہ پڑھنے والا صاحب تسکین اور باوقار ہو گا کی وقت پریشانی پر آئندگی اس کے مزاج میں پیدا نہ ہوگی۔ خاصیت۔ جس شخص کا مال یا مال عیال کسی موقع پر اس سے جدا ہو گئے ہوں اور وہ شخص ان کو جمع کرنا چاہتا ہو چاشت کے وقت غسل کر کے احرام باندھ کر کھڑے ہو کر منہ آسمان کی طرف اٹھا کر ایک ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھتے پھر دعائے سات روز میں انشاء اللہ سب کیجے ہوئے اطمینان قلبی سب کی طرف سے نصیب ہو گا۔ خاصیت۔ کر کوئی شخص سوال کھ مرتبہ اس نام کو پڑھے گا معصوم صفت فرشتہ خلعت پہن جائے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کی کوئی شے چوری ہوئی ہو یا کہیں کوئی شے کھوئی ہو وہ شخص اکیس مرتبہ یا جامع المتفرقین اجمع الی صالقی یا جامع پڑھ کر تین ہزار مرتبہ صرف یا جامع پڑھے انشاء اللہ دن کھوئی ہوئی چیز واپس آئے گی۔

**یا غنی:** اے بے پروا۔ یہ اسم جلالی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا سارے جہان سے بے پروا ہوتا ہے۔ خاصیت۔ جو شخص طمع کی آفت میں مبتلا ہو وہ صبح کی نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر پھر سو مرتبہ دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھے گا انشاء اللہ گیارہ روز کے عمل میں طمع نفسانی بالکل زائل ہوگی اور نہایت بے طمع ہو جائے گا یہ عمل اس عاجز کا بحرب ہے۔ خاصیت۔ اگر دکان دار یا سوداگر دکان یا تجارت کے مکان کا قفل کھولنے سے قبل سو مرتبہ یا غنی پڑھے گا انشاء اللہ مال تجارت میں برکت ہوگی۔ کبھی نقصان نہ ہوگا۔ خاصیت۔ جمعرات کے دن میں یا جمعہ کی رات میں انیس ہزار بار

اس مبارک نام کا پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کا ہر جمعرات کو کرنا انسان کو غیب سے  
توکل اور دولت و امان دیتا ہے۔ مگر فضل الہی ہر کام میں شرط ہے۔

**یَا مُغْنِیٰ :** اے بے پروا کرنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس

نام کی یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھے گا کسی شخص پر سختی یا مصیبت

ذالنا پسند نہ کرے گا نہایت کریم النفس ہو گا خود سارے جہان سے بے پروا رہے

گا۔ خاصیت۔ جو شخص دس جمعوں تک برابر اس نام کو اسی طرح کہہ کر بعد کو صبح

کی نماز کے بعد ستر ہزار مرتبہ پڑھے گا غیب سے حق تعالیٰ اس کو خفت کی محتاجی

سے محفوظ رکھے گا اور اپنے خزانہ سے غنا فرمائے گا۔ خاصیت۔ جو شخص اپنی بیوی

کے پاس جانے سے پہلے ستر مرتبہ اس نام کو پڑھے گا عورت اس کی کبھی رحم کے

مرضوں میں مبتلا نہ ہو کر دانیوں حکیموں کی محتاج نہ ہوگی۔ خاصیت۔ جس شخص

کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جینریا کسی جگہ کا پیغام نہ آتا ہو وہ شخص گیارہ

ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ دن تک اسی طرح پڑھے کہ جمعرات کو

شروع کرے تو اتوار کو ختم کرے پھر دیکھے کہ پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔

**یَا مُعْطِیٰ :** اے دینے والے۔ یہ اسم یک طرح سے یا مغنیٰ کی

طرح ہے۔ اس کے اور اس کے خواص اور خاصیتیں یک ہیں۔

**یَا مَانِعُ :** اے منع کرنے والے۔ یہ اسم جلالی ہے اور تاثیر اس کے

پڑھنے والے میں یہ ہوتی ہے کہ زبان اس کی ہاتھ اس کے، آنکھیں اس کی ہر

ایک قسم کے گناہ سے بچتی ہیں عصمت نہایت چچی ہوتی ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی

عورت کا خاوند عورت پر خفا بہت ہوتا ہو یا اقانو کر پر ناراض زیادہ ہوتا ہو اس نام



کو آیس دفعہ پڑھ کر صبح و شام خوند یا آقا کی طرف دم کرے۔ خواہ ساتھی سے  
خواہ پیٹھ کے پیچے سے انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں ساری شکایتیں دور ہو گئی  
خاصیت۔ اگر کسی بچے کے والدین کو بچے پر نظر ہو جائے کا اندیشہ ہو تو سات  
دفعہ یا مانع کسی تانبے کے پترے پر کندہ کر بطور تمویز بچے کے گلے میں  
ڈالے انشاء اللہ کبھی نصیب نہ ہوئی۔ خاصیت۔ اگر کسی جگہ مڈیاں آئی ہوں اور  
کوئی شخص چار کوری ٹمبیر یوں پر سات سات مرتبہ یا ممانع لکھ کر وہ چاروں  
مدد ٹمبیریاں چاروں کونوں پر کھیت دفن کر دے انشاء اللہ اس کھیت پر مڈیاں  
نقصان نہ کریں گی۔ وہ کھیت وہ باغ مڈیوں سے پاک رہے گا۔

**یا حنا زہاب**۔ ضرر پہنچانے والے۔ یہ اسم جدلی ہے۔ تاثیر اس نام کی  
یہ ہے کہ جو شخص اسے زیادہ پڑھے گا خدا اے پاک کے دشمنوں سے عداوت  
رکھے گا شریعت کے مخالفوں سے کبھی خوش نہ ہوگا۔ صفت فیروقی کا خبہ ہوگا۔  
خاصیت۔ کسی مرید یا سالک کو کسی مقام پر قرار یا ثبات نہ ہوتا ہو تو وہ جمعہ کی شب  
میں غسل کرے احرام باندھے ایک ہزار مرتبہ اس مبارک نام کو لکھے ہو کر  
آسمان کی طرف منہ کر کے سات جمعہ تک برابر ایسا ہی کرے انشاء اللہ ضرور  
صاحب مقام ہو جائے گا وہ اضطرابی حالت موقوف ہوگی۔ خاصیت۔ جو شخص  
نفس امارہ اور شیطان کے دوسو سوں سے پہنچا چاہے وہ ایک نقش کاغذ پر اس طرح  
لکھے کہ ہر کے دن ظہر کے وقت شروع اور جمعہ کے بعد ختم ایک ہزار نو سو آیس  
بار یا صا ز نفس امارہ کے ہاک کرنے شیطان کے دفعہ کرنے کی نیت سے  
بڑے انشاء اللہ پتہ ہفتہ میں نقش و شیطان کے مکر سے محفوظ پہنچ جائے گا

نہایت سے نہایت تین ہفتہ تک یہ عمل کیا جائے ابتداء عمل کی پیر کے دن ختم  
جمعہ کے دن ہو ہر روز ظہر کے بعد پڑھا جائے۔

یا ضار

یا ضار

یا ضار علی شیطانِ کُفّار یا ضار علی شیطانِ کُفّار یا ضار  
یا ضار

**یا نافع:** اسے نفع پہنچانے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ اس مبارک نام  
کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا ہر ایک مسلمان کے نفع پہنچانے میں نہایت  
کوشش کرتا ہے کبھی کسی کا نقصان گوارا نہیں کرتا۔ خاصیت۔ حاجی یا کوئی مسافر  
جہاز یا کشتی میں سفر کرنے والا اگر اس نام کا ورد رکھے گا انشاء اللہ کوئی آفت اسے نہ  
پہنچے گی اور سہی سلامت جہاز سے اترے گا۔ خاصیت۔ ہر ایک چیز یا مال  
خریدنے کے وقت پہلے کتابت کرے اس نام کا پڑھنا پھر سودا خریدنا تجارت میں  
نہایت برکت دیتا ہے۔ خاصیت۔ ماہِ رجب اور ماہِ رمضان و شعبان میں اس نام کا  
سات ہزار مرتبہ پڑھنا صاحب کشف اور صاحب باطن خدا کے حکم سے ہوتا  
ہے۔

**یا نور:** اسے روشنی دینے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس مبارک  
نام کی یہ ہے کہ اس نام کا پڑھنے والا ظاہر اور باطن کی صہارت صفائی نہایت پسند  
کرتا ہے۔ فسق و فجور فحش باتوں سے نہایت بیزار رہتا ہے۔ خاصیت۔ جمعہ کی  
رات کو سات بار سورہ نور اور تین ہزار مرتبہ اس نام کا پڑھنا دل کی نورانی مشعل  
آئینہ کے صاف رکھتا ہے۔ خاصیت۔ صبح کی نماز کے بعد اس مبارک اسم کا ایک



ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا مکان کو روشن کرتا ہے جس مکان میں پڑھا جائے کوئی سانپ جن آسیب وہاں ٹھہر نہیں سکتا عمل مجرب ہے۔ خاصیت۔ اللہ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ یَا نُورُ اس طرح ملا کر ہزار مرتبہ پڑھنا کالی آندھی مینہ کے طوفان کے اندھیروں کی حکم الہی سے دور کرتا ہے۔ سورج گرہن کے وقت چاند گرہن کے وقت اس آیت کریمہ اور اس نام کا اسی طرح ملا کر بے تعداد کثرت میں پڑھنا نہایت مفید ہے۔

**یَا هَادِیٰ:** اسے نیک راستہ چلانے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر

اس کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے وال خواہ عالم ہو یا عام آدمی ہمیشہ ہر ایک شخص کو نیک باتوں کی نصیحت کرے گا بری باتوں سے روکتا ہے اور خود بھی نیک رستہ چلے گا۔ خاصیت۔ جو کوئی صبح کی نماز اور عشاء کی نماز کے بعد سات مرتبہ ہاتھ دھو کر عین طور پر اٹھا کر یا ہادی کے گاہ پھر وہ ہاتھ منہ پر پھیرے انشاء اللہ ہر ایک کام میں اس کی عقل راہ راست پر اور اس کی رائے درست اور سیدھی رہے گی۔ خاصیت۔ حاکم، قاضی، مفتی، قوم کے سردار، چوہدری پنچ کا فیصلہ کرتے وقت اس نام کو سات بار پڑھنا پھر فیصلہ کرنا حق پر قائم رکھتا ہے۔ خاصیت۔ مسافر کو سفر کرتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنا اس نام کا نہایت مفید ہے انشاء اللہ سارے کام درست رہیں گے۔

**یَا بَدِیْعُ:** اسے نمونہ کے ہر چیز کو پیدا کرنے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔

تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا قدرت الہی کے عجائبات کو نہایت غور فکر سے ہر ایک چیز کو عجب و تہ کی نگاہ سے دیکھے گا۔ خاصیت۔ جس شخص کو کوئی مہم

در پیش: **يَا بَدْرِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا بَدْرِيعُ سِتْرِ بَرٍّ مَرْتَبَةٍ** وضو قبلہ رو بیٹھ کر پڑھتے انشاء اللہ وہ مہم انجام پائے مصیبت رفع ہو۔ خاصیت۔ اگر کسی معاملہ میں نیک و بد معلوم کرنا ہو تو مشاء کی نماز کے بعد وضو قبلہ کی طرف بیٹھ اگر نہایت کثرت سے اس آیت اور اس نام کو اس طرح پڑھتے کہ جس طرح ابھی لکھا گیا ہے۔ جب نیند آنے لگے پڑھتے پڑھتے سو جائے انشاء اللہ جو چھ چاہے گا خواب میں نظر آجائے گا۔ خاصیت۔ صرف **يَا بَدْرِيعُ** ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہر ایک قسم کے مرغ اور ہر ایک طرح کے غم کو دور کرتا ہے۔

**يَا يَاقِي**۔ اے ہمیشہ رہنے والے۔ یہ اسم جدلی ہے۔ تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا ہمیشہ پڑھنے والا آخرت اور ہمیشہ باقی رہنا والی چیزوں کو دوست رکھے گا اور دنیا فانی پر کبھی مائل نہ ہوگا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ یا باقی پڑھے سارے رنج و غم دور ہوں حق تعالیٰ اس کے غم کو قبول فرمائے۔ خاصیت۔ دشمن کو مطیع کرنے کے لیے اس نام کو ہفتے کے دن زوال سے لے کر ظہر کی نماز تک سات ہزار مرتبہ پڑھنا نہایت مفید ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی کھیت کے برباد ہونے کا خیال ہو چار عدد ٹھیکریوں پر اللہ ہو باقی تین تین مرتبہ ٹھیکریوں پر لکھ کر اس باغ یا کھیل کے چاروں کونوں پر ایک ایک ٹھیکری دفن کر دے بفضلہ تعالیٰ وہ کھیت یا باغ ہر کت سے محفوظ رہے گا۔

**يَا دَارِثُ**۔ اے سب کے بعد زندہ رہ جانے والے۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ ہے کہ اس کا کثرت سے پڑھنے والا دنیا سے نفرت اور دیدار الہی کی رغبت رکھتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت



نام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے اور اس شخص کو روز کرتا رہے دنیا میں کوئی بڑا غم  
اس نہ پہنچے گا۔ خاصیت۔ جو شخص مغرب سے بعدِ عشاء سے پہلے اس نام کو ایک  
ہزار ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے گا، اس کی تیرہ فیاضی پریشانی مٹات جاتی رہے گی اور  
دل میں فرحت و سرور پیدا ہوگا۔ خاصیت۔ ہر مہینے کے شروع چاند میں ایک  
مجلس میں بیٹھ کر انتالیس ہزار مرتبہ اس نام کا پڑھنا خدا کے فضل سے عمر کو دراز  
کرتا ہے۔ خاصہ یہ ہے کہ اس کا ماں سارے خاندان میں اپنے سارے ہم  
عمروں کی زیادہ عمر والا ہوگا۔

**یَا دَشِیْدُ:** اے جہان کے رہنما۔ یہ اسم جمالی ہے۔ تاثیر اس نام کی یہ  
ہے کہ اس کا پڑھنے والا نیک خلقت، نیک اعمال، پاک باطن ہوگا۔ اس طرح کا  
کھوٹ اس کے اندر نہ ہوگا۔ خاصیت۔ جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ  
ہوتی ہو اور وہ اپنے کام کی تدبیر میں حیران ہو عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار  
مرتبہ اس نام کو پڑھتے انشاء اللہ خواب میں خدا تعالیٰ کی ہر کار سے اس کام کی  
تدبیر معلوم ہو جائے گی۔ خاصیت۔ اگر کوئی صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ عشاء کی  
نماز کے بعد ہمیشہ اس نام کو پڑھتے گا اس کے رات دن کے اعمال حق تعالیٰ اپنے  
فضل سے قبول فرمائیں گے اور مرتبہ اس شخص کا مقدر تین کا نصیب ہوگا۔

**یَا صَبِیْرُ:** اے علم اور برداشت رکھنے والا۔ یہ اسم جدلی ہے۔  
تاثیر اس کی یہ ہے کہ اس کا زیادہ پڑھنے والا نہایت علم والا نہایت برداشت  
کرنے والا سخت سے سخت مصیبت میں صبر کرنے والا ہوگا۔ خاصیت۔ جس  
شخص کو رنج یا مصیبت پیش آئے ایک سو تیس مرتبہ اس نام کو پڑھ کر جناب الہی

میں دعا کرے انشاء اللہ تسکین خاطر اور شفاء نصیب ہوگی۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص سے اس کا آقا یا حاکم یا بادشاہ خفاء ہو گیا ہو یا کسی عورت سے اس کا خاوند بہ زبانی کرتا ہو آدھی رات کو یا دوپہر کے وقت اس مبارک نام کو ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر خدا سے دعا کرے انشاء اللہ بہت جلد ایک ہی ہفتہ کے اندر مدعا حاصل ہو گا۔ سات دن تک یہ عمل پورا کیا جائے۔

### چند نام جمع کر کے پڑھنا

خاصیت سخت سے سخت مرض کے لیے یا شہین مقدمہ کے فتح ہونے کے لیے  
 يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ یہ  
 حضرت علامہ حضرت مئی نے اس اسماء کو پرچہ کر چار ہزار آدمیوں کو شکر کو بڑے  
 ذخار دریا سے بلا کشتی بلا جہاز بغیر پل کے پار اتار اس دعا سے خشک ریکستان میں خدا  
 نے حضرت عائشہ کے لیے مینہ برسایا اگر کوئی ان اسماء کو ایک گھنٹہ کیون ہزار مرتبہ  
 بطور ختم پڑھے گا اسی ہفتہ میں بامراد ہو گا اور معمولی ضرورتوں کے لیے ایک ہزار  
 ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگنا بھی کافی ہے یا ارحم الراحمین ہر مصیبت کے  
 لیے اس مبارک نام کا ہر وقت ورد رکھنا تمام تفتوں کا مخرج ہے۔ حضرت زید  
 کو ایک وقت ایک جلد درہزن نے پکڑا اور آپ کے قتل کا ارادہ کیا جناب زید نے  
 اس مصیبت کے وقت تین مرتبہ یا ارحم الراحمین زبان سے کہا تھا کہ  
 حق تعالیٰ نے آسمان بھیجا جس نے بہت جلد جود کو قتل کیا اور آپ کو ربانی دی  
 سجدے میں سو مرتبہ اس نام کا مشاء کے بعد پڑھنا حاجتوں کی دعا سخت  
 سے سخت مصیبت سے نجات منے کا کامل ذریعہ ہے۔ کسی مسلمان کو اس دولت  
 سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔

دوسرا حصہ

اسرار رحمانی کا

## آیات قرآنی اور کلام ربانی

کے متعلق

بسم اللہ الرحمن الرحیم اس آیت کریمہ کے فائدے بہت سے شرکی حاکم  
 کافی نہیں ہو سکتے شاید سمندر کی سیاہی اور جہاں کے درختوں کی شاخوں کے قلم بھی  
 کافی نہ ہوں اس عظیم الشان دریا سے چھو قطرے کے کر آپ کے لیے پیش کیے  
 جاتے ہیں۔ خاصیت۔ شہین سے شہین مقدمہ کے لیے خاص پیش کیے دن سوا  
 لاکھ مرتبہ اس آیت کا ختم کرانا سیر اعظم کا حکم رکھتا ہے ترکیب ختم کی یہ ہے کہ  
 گیارہ آدمی وضو کریں سب کے سب راقبلہ تین ایک نہایت مفید پڑے پر  
 شمار دانے رکھے جائیں۔ شمار دانے خواہ دامن ہوں یا اٹی کے بیج ہوں یا غرض  
 پاک چیز ہو۔ اوبان کی دعوتی سے مکان معطر کیا جائے پتے ہر ایک شخص گیارہ  
 گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَلِیْمٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّنْتَحِ  
 الرَّحْمَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنُّصْرَةِ وَالْجَنَّةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پچاس بار یہ  
 آیت شریف پڑھیں بضر من اللہ وفتح فریب و بستر  
 المؤمنین اس کے بعد دانے پر یہ مرتبہ تمام اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر  
 سو گھنٹی پوری کی جائے جب تک پور نہ ہو پچاس بار یہ درود پڑھا



جائے اور پھر گیارہ گیارہ مرتبہ نَضْرَ مِنْ اللّٰہِ پڑھ کر پندرہ منٹ مقدمہ ک  
فتح کے لیے دعا نہایت عاجزی و انکساری سے دعا مانگی جائے کم سے کم مقدمہ کے  
دوران تین ختم کیے جائیں اللہ کی ذات عالی سے پوری امید ہے کہ بالآخر دور مقدمہ  
حسب مرضی ہوگا میرا بہت بڑا بھروسہ اللہ کی ذات پر ہے کبھی یہ مسئلہ خد نہ  
جائے گا۔ خاصیت۔ کسی کورے مٹی کے برتن پر سات مرتبہ بسم اللہ الرحمن  
الرحیم لکھ کر پانی یا عرق سے بسم اللہ کا نقش دھو کر نہار منہ مر لیض کو پانا ایس  
دن میں ہر ایک طرح کے مرض کو خدا کے فضل سے دور کرتا رہے گا۔

### سُورَتُہُ الْفَاتِہُ خالصت۔ سخت سے سخت مرض ماسور،

گٹھیاں، وجع مفاصل، مرگی، درد سر وغیرہ کے لیے فجر کی سنتوں کے بعد فرضوں  
سے پہلے اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم، رحیم کی میم والحمد کے۔ سات  
مالا کر پڑھنا پھر کسی شے پر دم کر کے وہ پانی یا عرق وغیرہ مر لیض کو پانا نہایت  
مجرب اور مفید ہے۔ خاصیت۔ کسی مصیبت یا آفت یا بیماری وغیرہ کے لئے گیارہ  
ہزار مرتبہ اس آیت کریمہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ سات دن تک برابر  
پڑھنا اس فقیر کا تب الحرف کا بار بار مجرب ہے۔ ایت بڑے بڑے فوجداری کے  
مقدمہ اس آیت کریمہ کی برکت سے خاص اس فقیر اور فقیر دوست احباب کے  
خدا نے فتح کیے کہ جن نظیر کی شاید بر صغیر میں موجود نہ ہوں۔ خاصیت۔ اگر کسی  
کام میں باہم راہیں مختلف ہوں اور کسی کی رائے کو ترجیح نہ دیتی ہو ضرورت مند  
شخص رات کو دو ہزار دفعہ صرف آیت کریمہ اِخْذِنا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ  
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ  
وَلَا الضَّالِّیْنَ پڑھ کر سورہ ہے۔ انشاء اللہ صبح کو بہتر رائے و رسیدگی اور سچی  
رائے خیال آئے گی۔ اور سیدھا راستہ نصہ آئے گا اور کوئی اختلاف باقی نہ رہے گا۔

اطلاع۔ الحمد شریف بزاز پر دست خزانہ ہے۔ کہوں مریخوں کا علاج اس میں  
 موجود ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ کسی کاؤں سے پودہ بری کو بڑے  
 زہریلے سانپ نے کاٹ لیا۔ کاؤں والے ایک مرد صحابہ کی خدمت میں حاضر  
 ہوئے اور عرض کیا کہ ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹا ہے آپ چل کے دم کریں۔  
 یہ سن کر ایک شخص صحابی مریش سے پاس گئے اور تمین مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر  
 مریش کو دم دیا۔ فوراً سانپ کا زہر جاتا رہا۔ مریش تندرست ہوا۔ دوسری  
 حدیث میں ہے کہ کسی کاؤں میں ایک دیوانہ تھا جو لوگوں کو پتھر مارتا تھا۔ گمراہ  
 لوگوں سے اسے زنجیروں سے باندھ رکھا تھا۔ اتفاق سے ایک دن ایک صحابی کی  
 جماعت کا وہاں سے گزر ہوا اس مریش دیوانے کے گمراہ والے پاس آئے  
 اور اپنے دیوانے کا علاج کرانا چاہا۔ ایک صحابی دیوانے کے پاس گئے اور تمین و فقہ  
 الحمد شریف پڑھ کر دیوانہ مریش پر دم کیا۔ فوراً دیوانہ اچھا ہو گیا۔ سو و آج بھی  
 اس کلام میں وہی موجود ہے مگر مسلمانوں کی زبان میں وہ تاثیر باقی نہیں رہی۔  
 صحابیوں کا سینہ دل و دماغ ہر ایک چیز حضور پر اسے نورانیہ صوات اللہ کی زیارت  
 سے منور اور مز کی اور مظہر ہو چکا تھا۔ صحابہ کو کسی چیز کی ضرورت نہ تھی، ہمیں وہ  
 ازوال دولت میسر نہیں ہے اس لیے ہمیں ہر ایک عمل کی زکوٰۃ دینے کی  
 ضرورت ہے۔ الحمد شریف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ حامل گیارہ روزہ رکھے  
 اور سحر کی اور افطار کی میں کھانا جو کی روٹی جو کھا تا سردار مرسلین رحمت اللعالمین  
 علیہ السلام کا تھا کھائے۔ روزی مدینہ حبیبہ کی گنجگور یا آب زمزم سے افطار کرے۔ اس  
 گیارہ روزہ کے سحر میں ایک کھدوس ہزار بارہا حضور و عقبہ علیہ السلام شریف  
 کھائے۔ کھدوس ہزار بارہا سحر مرتبہ پڑھے گیارہ روزہ میں ایک کھدوس  
 دس ہزار مرتبہ پوری کرے۔ یہ ستر سو تیس ہزار مرتبہ پڑھ کر

والے یاد یوانہ مجنون پر دم کرے۔ اگر مر لیغس وہاں موجود نہ ہو پانی پر دم کر کے  
 مر لیغس کو پائے محمد اللہ فوراً مر لیغس تندرست ہو گا۔ مرگ اور جنن کے سارے  
 علاج امراض کے لیے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ خاصیت۔ دولت کی ترقی  
 کے لیے ایک سو ایک دفعہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے پڑھنا، کی نماز کے بعد  
 نہایت مفید ہے مگر جس وقت صراطِ الذین اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ پڑھے تب  
 اتنا جملہ تین دفعہ کے مِثْلَ ذَا وَ ذَوِّ سَلِيمَانَ وَيُوسُفَ عَلَيْهِمُ  
 السَّلَامُ پھر غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھ کر الحمد  
 شریف ختم کرے اسی طرح ایک ہزار دفعہ میں سے انشاء اللہ تعالیٰ آتالیس دن  
 میں مال میں برکت تجارت میں ترقی ہوگی اور اگر کسی کو اور دنہ ہوتی ہو وہ شخص  
 بھی اس طرح عمل کرے مگر وہ بعد آیت صراطِ الذین اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ  
 کے مِثْلَ اِبْرٰهِيْمَ وَيَعْقُوبَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ کا جملہ تین دفعہ کے اور  
 جس شخص کی اولاد ہو اور بیٹا نہ ہو اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے بعد مِثْلَ زَكَرِيَّا  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ کا جملہ کے انشاء اللہ ہر ایک شخص اپنی مراد کو پہنچے گا۔ یہ عمل  
 نہایت پر زور اور با اثر ہے اور پڑھنے والے نہایت بھروسہ مضبوط باندھ کر خلوص  
 نیت سے پڑھے بلا شک کامیاب ہو گا۔

### سُورَةُ الْبَقَرَةِ۔ یہ سورہ جو کوئی جہز میں سوار ہو اور جہاز خطہ و

میں آگیا ہو یا کسی شخص کو رات کو راستہ بھولنے یا لٹ جانے کا اندیشہ ہو وہ شخص  
 اس آیت کریمہ کو اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ غَدٰی مِّنْ رَبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ  
 الْمُنٰلِحُونَ برابر پڑھتا رہے انشاء اللہ کبھی رستہ نہ بھولے گا اور صحیح سلامت  
 منزل مقصود تک پہنچے گا۔ اگر کسی پہ یا سبب یا مکان وغیرہ پر حسد کی نظر لگ  
 جائے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر گتے میں باندھنا یا مکان میں چاہاں کرتا یا



سامان کے اندر باندھنا یا پڑھ کر دم کرنا اس آیت کریمہ **حَتَّمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ**  
**وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشًّا وَهُوَ لَهُمْ عَذَابٌ**  
**عَظِيمٌ** کا نہایت مجرب اور مستفید ہے۔ درحقیقت یہ آیت ایک قلعہ ہے نظر بد  
 سے بچنے کے لیے۔ خاصیت۔ حاسد و دشمن بدگو، پھل خور کی زبان بند کرنے کے  
 لیے سات دن تک ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریفہ کارات کے اندھیرے میں  
 بیٹھ کر پڑھنا نہایت مفید ہے۔ **فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ**  
**بِنُورِهِمْ وَتَرَكْنَاهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يَبْصُرُونَ** صم بکم غمی  
**فَلَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ** ہر مرتبہ آیت کے ختم کے بعد صم و دشمن کی زبان بند کرنی  
 مقصود ہونا لیا جائے۔ یہ آیت جلالی ہے۔ اس عمل کے درمیان جھوٹ بولنا  
 حرام کا نغمہ کھانا، حرام فعل کرنا نہایت مضر ہے پس احتیاط لازم ہے۔ بر رسول  
 بلاغ باشد و بس۔ خاصیت۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم مسئلہ **لَا تَسْبِقَ فِينَا** جو  
 پھنسی یا ناسور اور تگ زبہی اچھی نہ ہوتی ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز آئے  
 ہوں اس آیت شریفہ کو ایک ہزار گیارہ مرتبہ پڑھ کر دوا یا مرہم پر دم کیا جائے  
 جو زخم پر لگائی جائے انشاء اللہ دس روز کے عرصے میں داغ تک باقی نہ رہے گا۔  
 خاصیت۔ اگر کسی شخص کے مال یا زمین یا اسباب پر یا آبرو کا ناحق کوئی شخص  
 دعویدار بلا وجہ حق دار بن گیا ہو اور مظلوم اس ظالم کا خیال پھرانا چاہے تب سات  
 دن تک ظہر کی نماز کے بعد **اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم** و **لَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا**  
**بِمَا قَدَّمْتِ أَيْنُسِيْمٌ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ** گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر  
 بہت دیر تک دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرنے انشاء اللہ باغی و کامیاب ہوگا۔  
 خاصیت۔ اگر کوئی حاجی یا مسافر اپنا سامان سفر آگے روانہ کرے اور اپنے سامان  
 کے اندر تین مرتبہ یہ آیت شریفہ لکھ کر رکھ دے تو وہ اسباب سامان گم نہ ہوگا

جملہ محفوظ ملے کا آیت یہ ہے۔ وَمَا تَنْتَرُونَ إِلَّا أَنْفُسَكُمْ مِنْ خَيْرٍ  
تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ۔ خاصیت۔ اگر کوئی  
مسلمان اس آیت کریمہ کو کاندھ پر کھ کر مکان میں چسپاں کرے کوئی موزی یا  
شیطان روح خبیث اس مکان میں داخل نہ ہوگا آیت کریمہ یہ ہے۔ أُولَئِكَ مَا  
كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ  
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ ہر ایک قسم کی وہابی امراض بخیر بیضہ  
، طاعون وغیرہ کے لیے اس آیت کریمہ کا باہر کے دروازے اور مکان کی اندرونی  
دیوار پر لکھ کر گناہ خاصیت اس مکان کو بکے اثر سے بچنے کے لیے محفوظ رکھتا ہے  
۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا  
تَوَلَّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص  
کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو اور بظاہر اس کام کی جلدی ہونے کا کوئی سبب نہ ہو تو  
جمعراتوں کو دن کو روزہ رکھے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد نو ہزار مرتبہ اس  
آیت کو پڑھے۔ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا اقْضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا  
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔ اول وہ آخر گیارہ گیارہ مرتبہ جو درود شریف یاد ہو  
پڑھے انشاء اللہ اول ختم یا دوسرے ختم کے بعد سرانجام ہو جائے گا۔ انتہا تیسرے  
ختم کے بعد کام سرانجام ہو جائے گا۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص کہیں باہر سفر میں  
جائے اور مکان کے باہر کے دروازہ کی پیشانی پر یہ آیت لکھی جائے انشاء اللہ وہ  
گھر والے زندہ سلامت نہایت آرام سے رہیں گے اور یہ مسافر سب سے مع الخیر  
آن کر ملیں گے۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا  
أَمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ فَإِنَّ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَأْمُونًا لِلنَّاسِ وَأَمْنًا

خاصیت۔ اگر کسی شخص کی برائی ہوگ اس کے حامی یا آقائے سامنے کرت ہوں یا عورت کی برائی کی ساس اور مندی اس کے خوند کے سامنے بیان کرتی ہوں تو وہ نوکریا عورت اس آیت کو ایک سو دفعہ پڑھ کر باتھوٹھا کر دے اور عا میں صرف یہ نیت منہ سے نکالے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نَحْوِ رَحْمٰ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ رَحْمٰ سات من تہا پر اس نکل کو کرنے سے تمام شکایتیں دور ہوئی۔ آیت یہ ہے۔ فَسَبِّحْهُنَّ كُنْ كُنْ اللّٰهُ وَخَوِ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کا بڑا یا بڑی نوکر غلام یا عورت یا اقارب میں نکل جائے اور اس کا نشان معلوم نہ ہو اس آیت کریمہ کا ختم پڑھنے سے وہ م شہہ شخص انشاء اللہ واپس آئے گا یا اس کا نشان معلوم ہو جائے گا آیت کریمہ یہ ہے۔ وَلِكُلِّ وَجْهٍ عَمْرٍو لِيَوْمٍ اَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ اِنَّ مَا تَكُوْنُوْنَ اِيَّاتٍ بِكُمْ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول اور آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا جائے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاۃِ فَاتِحِ الْاَسْرَارِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پر سات بار ایک سو اسی مرتبہ آیت مذکورہ کی تلاوت کریں ختم فوراً بعد نماز پڑھیں میں تقسیم کی جائے اور ختم پڑھنے والے دو دو رکعت نکل پڑھ کر غائب شخص کی آجائے کی دعا کریں انشاء اللہ تین روز میں مقصود حاصل ہوگا۔ تنبیہ۔ اگر ایک شخص ختم پڑھتے تو بہتر ہو ورنہ تین شخص ختم پڑھیں اس سے زیادہ نہ ہوں۔ خاصیت۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نَحْوِ رَحْمٰ ختم کی یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہیں ایک کہ اسی بنام کہ اس کا پڑھنا ہر ایک مہم کے لیے اسیہ کا ختم رحمت ہے۔ اس آیت کا شروع جلالی الخیہ ہوتا ہے۔ آیت شریف پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ گیارہ دن کا استکونف کیا جائے۔ پڑھنے



والا گیارہ روزے رکھے۔ اکل حال کا خیال رکھا جائے۔ روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ  
آیت کریمہ مذکور پڑھی جائے۔ ہر روز ختم پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر مراد  
حاصل ہونے کی دعا کی جائے۔ اگر پہاڑ کے برابر مصیبت ہوگی مع الخیر رفع ہوگی  
جو مرد ہوگی پوری ہوگی اگر ختم اس پابندی سے نہ ہو سکے تو گیارہ ہزار مرتبہ سات  
دن تک پڑھنا بھی بہت موثر اور مفید ہوگا۔ خاصیت۔ باری کے بخار کے لیے دو  
عد دیان پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ذَلِكْ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ  
وَرَحْمَةٌ فَمَنْ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَعَلُهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔ مہ کروہ پان  
باری والے کو آرام کے دن ایک صبح اور ایک شام اٹھوئے پھر جس دن بخار  
باری ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم يَا حَفِيفُ يَا سَلَامُ يَرْيِذُ اللَّهُ بِكُمْ  
الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ ایک دن پان پر لکھ کر کھانا خدا کے فضل سے  
باری کے بخار کو دفع کرتا ہے سوائے بخار کے ہر ایک قسم کے وہ امراض جو دورہ  
کے ساتھ آتے ہیں انہیں بھی یہ عمل نہایت مفید اور مجرب ہے۔ خاصیت۔  
وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ  
إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ اس  
آیت کا عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا اور پھر دعا کرنا ضرور دعا و درجہ  
قبولیت تک پہنچتا ہے۔ تین روزے رکھ کر احرام باندھ کر حلال کے پیسے جو  
کی روٹی کھا کر اس آیت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔  
خاصیت۔ جس عورت کا دودھ کم ہو اس کے لیے ایک روز مٹی کی نئی تھری  
پر بسم اللہ الرحمن الرحیم وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ  
أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنِمَّ الرِّضَاعَةُ طَوَّامِنْ  
دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقِيَّو عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلْ

الْمُنْتَوِ كَلْبُونَ سَاتِ رُوزِ تَكْ مَكْھِ كِر پَلَانَا نَمَایَتِ مَجْرَبِ هَی۔ خَاصِیَت۔ آیتِ  
اَلْکُرْسِی کے فائدے اور خواص بے حساب ہیں مگر مختصر یہ ہیں۔ کہ رات کو سوتے  
ہوئے تین دفعہ پڑھ کر سونا رات بھر شیطان جنات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے  
جس مکان میں رات کو آیتِ اَلْکُرْسِی پڑھی جائے وہاں انشاء اللہ کبھی چور نہ آئے گا  
اور اگر آیا تو اندھا ہو کر جائے گا۔ جس بچے پر ایک دفعہ آیتِ اَلْکُرْسِی پڑھی جائے وہ  
چچہ کو سارا دن نظر نہ لگے گی۔ جس کھیت میں جس باغ میں روزانہ آیتِ اَلْکُرْسِی  
پڑھی جائے وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔ اس آیت میں اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کی آیت اسمِ اعظم ہے جو شخص آیتِ اَلْکُرْسِی ایک مرتبہ  
صبح اور ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر کسی شخص پر  
جادو کیا گیا ہو وہ سات عدد مدینہ منورہ کی کھجوروں پر سات دن تک سات مرتبہ  
آیتِ اَلْکُرْسِی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلانا زبردست سے زبردست جادو کو زائل  
اور باطل کرتا ہے۔ اگر کسی شخص پر فرامشن سحر کا اثر ہو اور وہ فرامشن شخص اس  
اثر کو زائل کرنا چاہتا ہو، صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے غسل کرے پھر احرام  
سحر باندھ کر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر ایک ہزار مرتبہ آیتِ اَلْکُرْسِی مع بسم اللہ  
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے پڑھے۔ اکیس روز تک اس عمل کرے بائیسویں روز بھلا  
تعلانی وہ اثر باطل ہو جائے گا۔ آیتِ اَلْکُرْسِی کا ختم ہر ایک منیبت اور غم کے دفع  
کرنے مقدمہ کے فتح دینے ہر ایک جائز مراد پوری ہونے کے لیے بدرجہ غایت  
مَجْرَبِ اور مفید ہے۔ اکیس دن یا سات دن یا پانچ دن یا تین دن ایک شخص بد وضو  
قبضہ رو نہ کر اکیس ہزار دفعہ اس آیت شریف کو پڑھے جس مراد کے لیے پڑھے  
گا خدا کے فضل سے پوری ہوگی۔ شریعت کے دائرے میں رہ کر جو چاہو کام ہو  
انشاء اللہ یہ آیت شریف حصول مراد کی کنجی ہے۔ خاصیت۔ حضرت عمر سے

تفسیر در منہار میں منقول ہے۔ کہ میت و دفن کرتے ہی سر ہانے سورہ بقرہ کا یہ  
 رکوع پیروں طرف آئمن الرُّسُلِ آخر تک انگلی رکھ کر پڑھنا میت کی مغفرت کا  
 ذریعہ ہوتا ہے جو شخص رات کو ایک دفعہ آئمن الرُّسُلِ آخر تک پڑھ کر سوے گا  
 ہر ایک موذی شے جن، چور، سانپ، بھتو سے محفوظ رہے گا زندگی شریف میں  
 نعمانِ بشیر سے روایت ہے کہ جناب صادق المصدوق نے فرمایا کہ خداوند قدوس  
 نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب قلم قدرت سے  
 تحریر فرمائی تھی اس مبارک کتاب میں سے دو آیتیں سورہ بقرہ کے آخر میں نازل  
 کی ہیں جس گھر میں تین دن یہ آیتیں یعنی آئمن الرُّسُلِ سے آخر تک برابر پڑھی  
 جائیں گی اس گھر میں شیطان کبھی نہ آئے گا۔

**سُورَةُ اِلٰی عِمْرَانَ - خَاصِتِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ**

یہ آیت اسمِ اعظم ہے پینے کے ورد کیلئے کسی شربت یا پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر  
 دم کر کے پانی اور دوا کو زائل کر دیتا۔ کورے برتن میں لکھ کر گھول کر پینا سر

درد کو بے حد مفید ہے۔ لڑکی کیلئے چاندی لڑکے کیلئے تانبے کے پتے پر سندھ

کر کے پنے کے گلے میں ڈالنا ہر ایک قسم کے آسیب جن بھوت کے فعلِ شر بد

کے اثر امِ الصبیان کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے خاصیت جس عورت کے

حمل نہ رہتا ہوسات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر حائے

انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي

الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ چاندنی پانی

تاریخ سے یہ عمل شروع کیا جائے ضرور انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ تجربہ سے

نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی کا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو وہ شخص اس

آیت کو ایک سو مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ دل کو بھی صبر آجائے گا اور اس فرزند



کے بدل دو سو فرزند جلد تھے۔ آیت یہ ہے۔ رَبَّنَا لِمَا تَنْزِعُ قُلُوبَنَا بَعْدَ  
 إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔  
 خاصیت۔ اگر کوئی شخص اپنے روزگار سے موقوف ہو یا مالدار تھ مفسس ہو یا  
 صاحب عزت تھا، اب ذلیل ہوا، اور تھ اب مرغی یا عورت وہ ہوئی کوئی پیغم  
 نہیں دیتا یا عدالت ماتحت میں مقدمہ ہارا عدالت با دوست میں اپیل دائر کی ہو  
 ایک سو ایک مرتبہ بعد گیارہ دفعہ درود شریف پڑھنے کے اس آیت کو پڑھتے :  
 قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ نُفُوتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ  
 الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ  
 الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اے جس دن کے عمل میں غیب سے  
 مراد پوری ہوگی۔ اگر کسی بادشاہ یا امیر یا دولت مند یا مال صاحب کمال کے دشمن  
 حاسد زیادہ پیدا ہو جائیں وہ شخص صبح و شام سات سات مرتبہ ان آیتوں کو پڑھتے  
 گا انشاء اللہ کبھی کوئی حاسد کی طرف سے کوئی اذیت نہ آئے گی خواہ کتنی ہی  
 کوشش کرے۔ گانا کام رہے گا آیت یہ ہے۔ قُلْ إِنْ أَنْصَلَ إِلَهُ الْفُلُ  
 لِيَنْجِيَهُ مِنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ  
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ خاصیت۔ جس عورت کا حمل گر جاتا ہو جس  
 وقت سے حمل کی امید معصوم ہو چھ پیدا ہونے تک روز پانی کے ٹکڑے یا ششتری  
 پر یہ آیت مع اسم اللہ کے لکھ کر پڑھنا۔ قاطع سے محفوظ رہے گا آیت یہ ہے۔ بِسْمِ  
 اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَبْغِي  
 عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِمَّنْ ذَكَرَ أَوَانَشِيحُ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ  
 فَاكُمه۔ سورہ بقرہ کا روز تین مرتبہ پڑھنا پھر کی مریض پر دم کرنا نہایت جلد  
 مریض کو خدا کے فضل سے شفا دیتا ہے۔ تین روز کے بعد چار روز تک برابر سورہ



جمعہ سے شروع کرنا ہر روز ختم کے بعد مریض کے لیے شفاء کی دعا کرنا مجرب ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کی عورت شوخ یا بد نگاہ ہو گیارہ دن تک ہر روز اس آیت کا پڑھنا پھر پانی یا عرق وغیرہ دوا یا کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے اپنی عورت کو کھانا بالضرور اس کے اخلاق کے درست کرتا ہے۔ آیت یہ ہے۔  
 فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ  
 خاصیت۔ اگر کسی شخص کے دشمن بہت ہوں یا وہ شخص دشمنوں کے گھیرے میں پھنس گیا ہو اور اسے رات دن دشمنوں کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا یقین ہو وہ شخص اس آیت کو ایک سو اکیس مرتبہ اسی قدر صبح کو سورج نکلنے سے پہلے پڑھے انشاء اللہ کبھی کوئی دشمن کسی طرح کی اذیت نہ دے سکے گا۔ آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَائِكُمْ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰی بِاللّٰهِ نَصِيرًا اگر معاملہ نہایت سنگین ہو تب سوا ایا کہ مرتبہ آیت مذکور کا ختم کرنا انشاء اللہ ایک ہی دن میں دشمنوں کی قسمت کا فیصلہ کرتا ہے عمل مجرب ہے۔ خاصیت۔ اگر کند ذہن بچے کو سات مرتبہ لکھ کر پانی میں کھول کر روز پلایا جائے یا طالب علم روز رات کو عشاء کے بعد پڑھے گا انشاء اللہ عامل کامل فاضل بے بدل ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے وَاعْلَمْكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا اگر روزیہ عمل نہ ہو سکے تو اول چاند سے سات تاریخ تک ہونا۔ زم ہے۔ خاصیت۔ بد گو طعنے دینے والے گالے بچنے والے شخص کی زبان بند کرنے کے لیے اس آیت کا روز سو دفعہ پڑھنا اور دعا کرنا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے لَّا يُعِيبُ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَن ظَلَمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا عَلِيمًا خاصیت۔ وَالْقَيْنَا



بَيْنَهُمُ الْحَدَاةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔ عداوت کے لیے یہ عمل مشہور ہے اس لیے اسے نہیں لکھا جاتا۔ خاصیت۔ اگر کسی عورت کے خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعشق کر کے رکھا ہو ایک ہزار ایک دفعہ اس آیت کا گیارہ روز تک پڑھنا پھر ہر روز پانی یا کھانے کی چیز پر دم کر کے خاوند کو کھلنا بہت مفید ہے انشاء اللہ اس کی ناجائز عورت سے خود بہ خود نفرت ہو کر جدا کی ہوگی۔

آیت یہ ہے۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتْلِحُونَ۔

رزق کی فراخی تجارت کی ترقی بے محنت، حلال روزی ملنے کے لیے اس آیت کا گیارہ سو مرتبہ ہر روز پڑھنا دست غیب کا حکم رکھتا ہے۔ بشرطیکہ ماں پاک صاف ہو آیت شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيْدًا اَوَّلًا وَاٰخِرًا وَاٰيَةً مِّنْكَ حِوَارِزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ فائدہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا پھر سو لاکھ مرتبہ اس آیت کا پڑھنا ہمیشہ ہمیشہ عمر بھر کی روزی کی تنگی سے محفوظ رہنا بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔

سُورَةُ الْأَنْعَامِ۔ خاصیت۔ جس بیمار کو مرغش کا دورہ ہوتا ہو

اس کی صحت کے لیے اس آیت شریف کا کورے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا اور لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ قُلْ لِّمَن مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ کَتَبَ عَلٰی نَفْسِہٖ

يَرْحَمُهُ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الثُّبُلِ وَالنُّهْبِ رَوْحُو السَّمِيعِ  
الْعَلِيْمُ یہ آیت دن میں تین مرتبہ پائی جائے انشاء اللہ دوزخ نہ جائے گا۔  
خاصیت۔ اگر کسی شہر میں طاعون یا ہیضہ یا وبا کی بیماری ہو یا کسی شہر ت ہو  
اس آیت کا مکان کے دروازے پر اور مکان کے اندر کی دیوار پر لکھ کر اکانا نہایت  
منفید ہے انشاء اللہ اس مکان میں وبا یا کڑواہل نہ ہوئی۔ آیت شریف یہ ہے۔  
مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَتَذَرَحِمَةً وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ وَإِنْ  
يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ  
فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ خاصیت۔ اگر کسی شخص پر کوئی ظالم زبردستی  
کرتا ہو بے جا ستاتا ہو اور مظلوم شخص اس ظالم کو مغلوب کرنا چاہے اکیس سو  
مرتبہ روشنی موقوف کر کے ننگے سر کھڑے ہو کر داہنا ہاتھ سینہ پر رکھ کر اس  
آیت کو سات دن تک برابر پڑھنا بالیقین دشمن کو زیر و مغلوب کرتا ہے۔ آیت  
کریمہ یہ ہے۔ وَهُوَ الْكَافِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ  
**خاصیت:** سخت مصیبت دفع کرنے کے لئے سات ہزار مرتبہ اس آیت کا  
گیارہ دن تک پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے: بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ  
فَيُكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتُكْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ  
**خاصیت۔** ظالم ہمارے دفع کرنے کے لئے اس آیت کو اکیس مرتبہ پڑھو ہو کر  
پڑھنا تیر ہدف ہے۔ آیت یہ ہے۔ فَتَطِيعَ ذَاِبِرِ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ انشاء اللہ پہلے ہی دن میں مقصود حاصل ہوگا۔  
دوسرے دن پڑھتے انتہا تین روز تک پڑھنا کافی ہے۔ اطلاق۔ بلا وجہ معقول

اور ضرورت شرعی کے اس آیت کا ختم کرنا ناجائز ہے کہیں خود مبتلائے بلانہ ہو جائے پھر علاج مشکل ہو گا آیت بڑی جلالی اور غصبانی ہے۔ خاصیت۔ اگر چور کوئی ہو پکڑا کوئی گیا ہو وہ ہر وقت اس آیت شریف کو پڑھے انشاء اللہ الزام سے بری ہو گا اور اصل مجرم برآمد ہو گا۔ آیت یہ ہے۔ **وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا** وَلَاتَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ فائدہ دشمن کی دفع کرنے کی نیت سے سورۃ انعام کا تین مرتبہ پڑھنا نہایت اسیس ہے۔

**سُورَةُ اَعْرَافٍ** خاصیت۔ غم اور حزان اور قلب کی ٹھنک اور

انقباض قلب کے لیے نینہ پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس آیت کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے آیت شریف یہ ہے۔ **الْمُصَدِّقُ كِتَابٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ** اگر کوئی شخص مسافرت میں ہو اور کوئی سامان کھانے پینے اور رہنے کا اس کے پاس نہ ہو رات کو وقت کھڑے ہو کر تین سو مرتبہ اس آیت کا پڑھنا از بس مفید اور مجرب ہے۔ انشاء اللہ ایک ہی شب میں ایک ہی مرتبہ کے پڑھنے میں سارے سامان غیب سے مہیا ہونگے جب تک وہاں رہے گا ختم پڑھتا رہے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔ **وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشٌ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ** نہایت۔ دین کے مخالف مغرور متکبر اذیت دینے والے شخص کا تکبر توڑنا مقصود ہو تو عصر کی



نماز سے بعد سے مغرب تک تین سو مرتبہ تین روز تک اس آیت شریفہ کا پڑھنا کافی ہے۔ ایت یہ ہے۔ فَاخِيطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَكْبَرَ فِيهَا  
فَاخْرِجْ إِيَّكَ مِنَ الصُّغْرِ ذِي آیت شریفہ ن سو مرتبہ اس آیت میں  
نیت کر کے وہ متبیر راند و گاؤں ہو اور مر ۱۰۰ ہو کر مر گیا۔ اگاہی۔ باوجود کہ  
مسلمان کے لیے پڑھنا جائز نہیں ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی مریش کا مال دھوئے  
تو ہٹ گیا ہو اسواتیس مرتبہ اس آیت شریفہ کا پڑھنا پانی پانی پانی پانی پانی  
نہایت مفید ہے انشاء اللہ بعد مریش داند پانی خود مالٹا کا۔ ایت یہ ہے۔ فُلْ  
مَنْ حَرَدَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الزَّيْفِ  
فُلْ يَهِىَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِسْمَةِ  
خاصیت۔ اگر کوئی شخص حج کرنے جاے۔ یا بارہ مرتبہ اس آیت کو منک سے کہہ  
کر اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ بائیس اپنی وطن میں کسی سلامت میں آئے گا۔  
آیت یہ ہے۔ إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مَنِ الْمُحْسِنِينَ خاصیت۔ اگر کسی  
شخص کو اس کی قوم یا اور کی یا اہل وطن سے کسی دینی معاملے میں نزاع ہو اور قوم  
اس سے اختلاف کرتی ہو عشاء کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ اس آیت پانچ سو  
تک پڑھنا ایک مدت قوم کی بجا مخالفت کو خدا کے حکم سے دور کرتا ہے۔ ایت  
یہ ہے۔ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبُّنَا افْتَحْ  
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنَافِقِينَ زیادہ ضرورت  
کے موقع کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا مناسب ہے۔ خاصیت۔ اگر  
کوئی مسلمان نزاع کی حالت میں مبتلا ہو اور ہو سکے تو خود مریش داند اس کے کہ

و اس آیت کو بکثرت تلاوت کریں انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا اور بہت جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص جناب سید المرسلین خاتم النبیین ﷺ و اصحابہ اجمعین کی زیارت سے مشرف ہونا چاہے وہ جمعرات کے دن سے دوسرے جمعہ تک نو دن برابر اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے: فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِمْ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔

### سُورَةُ الْأَنْفَالِ: بول دل کے مرض اضطراب قلب اور

حقائق کے پانی سے اس آیت کا سات مرتبہ سات روز تک لکھ کر پانا یا مینہ کے پانی میں زعفران گھول کر سات مرتبہ آیت کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا بخصلہ تعالیٰ بہت مفید ہے۔ اِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسُ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُم رِجْسَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

### سُورَةُ التَّوْبَةِ۔ اگر کسی شخص کو دشمن کے اٹھنے اور جنگ

کرنے یا مقدمہ دائر کرنے کا خوف ہو اور وہ چاہے کہ دشمن نہ اٹھے وہ شخص اس آیت کو ایک سو مرتبہ تیرہ دن تک مع اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کے پڑھے۔ آیت یہ ہے وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ





آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے اور اسم اعظم کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔  
**سُورَةُ يُونس**۔ خاصیت۔ اگر کسی مسلمان کا یہ غیہ دین و

مذہب والے سے جھگڑایا مقدمہ ہو یا کہیں کوئی وبا سے عام اہل اسلام اور کفار میں  
 پھیلی ہوئی ہو اور مسلمان چاہیں کہ ہم اس بات سے محفوظ رہیں یہ مقدمہ نہایت  
 جائز تین ہزار تین سو مرتبہ سورہ تران آخر آیت رَبَّنَا وَلِنَا حَيٰتَ مَا لَنَا  
 طَاقَةٌ لَّنَا بِهٖ نَوَاعِفُ عَذَابٍ وَّاعْفُ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا  
 فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ اور سورہ یونس کی یہ آیت وَكَسِرِ  
 الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّهُمْ قَدْ مَصْدُقٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ بیاوردن سے متواتر  
 پڑھنا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ خاصیت۔ کی برتن میں ان آیتوں کو دھار پانی  
 سے دھو کر پانا ہر قسم کے بیمار کو حکم الہی سے سات دن میں شفا دیتا ہے۔ آیتیں  
 یہ ہیں۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۤءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِدَاۤءٌ لِّمَن  
 فِي الصُّدُوْرِ وَهٰذِيْ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قُلْ بِفَضْلِ  
 اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذَا لَكُمْ فَلِيْفَرَّ خَوَاطِفُكُمْ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ  
 نہایت مجرب ہے۔

**سُورَةُ هُوْد**۔ جو شخص کسی شتی، ریل، یا جہاز وغیرہ کی قسم کی

سواری میں سوار ہونے سے پہلے تین مرتبہ۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبٌ خَاطِفٌ  
 وَمِنْ سُلْبِ رَبِّيْ لَغَنُوْرٌ حَيِّمٌ، شاء اللہ تعالیٰ اس کو کبھی کسی سواری سے  
 اذیت نہ ہوگی۔ اور اس سواری سے زندہ سلامت ترے گا۔ نفل مجرب ہے۔

سُورَةُ يُوسُفَ - اگر کسی شخص کو کسی چوری یا کسی بیہوشی

انعام میں مطلق ہوا ہو اور اصل مجرم کی تلاش ہو رہی ہو اور یہ شخص چاہے کہ  
یہ بیہوشی انعام مجھ سے اتر جائے اور کسی رات کے بعد صبح ہو کر گھر نہ آئی  
آہن کی طرف آئے اور سو مہرہ اس آیت کو پڑتے۔ ذَلِكْ لِنَعْلَمَ لَمْ  
اَخْنُ بِالْعَنبِ وَاِنَّ لِلّٰهِ لَآ يَبْدِىْ كَيْدَ الْمُتَنَبِّئِۙ اِنَّهٗ عَلٰمُ الْغُيُوْۤبِ  
روز میں انعام سے نہ ہو جائے۔ خاصیت۔ اگر وہ کسی شخص کو دوسرے رہائی  
پا ہے سات اقدار درست مہرہ شرم و پست تین مہرہ لا حول و لا قوۃ  
لَا بِاَللّٰهِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑتے اور پھر وَمَا بِرَبِّیْۤیْ نَفْسِیْۤیْ اِنْ  
النَّفْسُ لَمَّا رَاةًۢ بِالْاَسْوَءِۙ اِلَّا مَارْحَمٌ رَبِّیْۤیْ اِنْ رَتٰی غَنُوْرٌ  
رَّحِیْمٌ پڑتے انشاء اللہ بھی نفس کے جان میں گرفت نہ ہو گا۔ اور تمہارے سے  
مرے میں نفس اس کا مطیع ہو جائے گا۔ خاصیت

خاصیت: اگر کسی شخص کی تنخواہ کسی آقا پر چڑھ گئی ہو یا مزدور کی مزدوری  
کسی پر آتی ہو اور وہ وصول نہ ہوتی ہو یا کسی شخص کو کوئی عمل یا ختم پڑھتے  
یا دے مانگتے مدت گزر گئی ہو اور اس کی دین قبول نہ ہوتی ہو تین دن تک عشاء  
کی نماز کے بعد سات مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھے۔ اِنَّهٗ عَلٰمُ الْغُیُوْۤبِ  
ہو گی۔ آیت شریف ہے لَمِیْۤیْبٌ بِرَحْمَتِنَاۙ مَنۡ لَّسْتُۤیْ  
وَلَا نَحِیْبُۙ اَفْیَرُ الْخٰسِرِیْنَ ہ اگر تین روز میں کام نہ ہو تو  
سات دن تک پڑھے انشاء اللہ ضرور مقصود حاصل ہو گا۔

خاصیت: اگر کوئی شخص مسافر ہو اور وہ یہ چاہے کہ اپنے گھر مع الخیر واپس جائے اور گھر والے بھی سب خیریت سے ملیں ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو ہر روز پڑھے: **فَاِنَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا مِّنْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ** عمل مجرب ہے۔ خاصیت: **وَمَا اَغْنِي عَنْكُمْ مِّنْ اِلٰهِ مَن شِئْتُمْ اِنَّ الْحُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ** تین مرتبہ پڑھ کر بچہ پردم کرنا یا زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈالنا بدنظر سے قطعاً بچہ کو خدا کے فضل سے محفوظ رکھتا ہے۔ عمل مجرب، خاصیت: اگر کسی عمدہ ملازمت پر بہت سے امیدواروں کی درخواستیں گزر چکی ہوں ان میں سے کوئی امیدوار چاہے کہ میری درخواست منظور ہو تین روز تک اکیس ہزار مرتبہ یعنی سات سات ہزار مرتبہ روزانہ اس آیت کو پڑھے نہایت مجرب ہے۔ **نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشْأَةٍ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلَيْنَا اَنۡشَاءُ اللّٰهُ سَارِے** امیدواروں سے اس ختم کا پڑھنے والا عمدہ ملازمت پر قائم کیا جائے گا۔ خاصیت: خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے سات مرتبہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کو پڑھنا نہایت مفید ہے۔ **فَاَطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلٰمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّالْحَقُّنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ** غم کے رفع کرنے کے لیے تین مرتبہ روزانہ سورہ یوسف کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھ کر سات سو دفعہ سورہ یوسف کا مع قید اعتکاف کے پڑھنا کسیر اعظم اور نہایت مجرب ہے۔



سُورَةُ رَعْدٍ - خاصیت۔ اگر کسی ایسے جنگل میں راستہ چلا جاتا ہو

کہ جہاں درندوں کا خوف ہو اس آیت شریف کو پڑھے انشاء اللہ کسی طرح کا خوف نہ رہے گا اور نہ ہی کوئی درندہ حملہ کرے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ يَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہِ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ۔ خاصیت۔ اگر کسی موقع پر بجلی کی کڑک اور چمک زیادہ ہو اس موقع پر وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہِ وَالْمَلَائِکَةُ مِنْ خِیْفَتِہِ آیت اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ تسبیح کا پڑھنا نہایت مفید اور ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہنے کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

خاصیت: ہر ایک قسم کی گھبراہٹ اور دل کی اضطرابی کئے موقع پر اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ قاعدہ رعد کا ایک مرتبہ دہر پڑھنا اور ہمیشہ اس پر عمل کرنا بالخصوص خدا کی محبت دل میں پیدا کرتا ہے جس میں مجرب ہے۔

سُورَةُ اِبْرٰہِیْمَ - خاصیت۔ جس دن بچہ پیدا ہو مشک سے مکھ

کر اس آیت کا گلے میں پچے کے ذالنام الصبیان سے محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ مِّنْ وَّرَآئِہِ جَهَنَّمُ وَاِیْسٰی مِنْ مَّاءٍ صَدِیْدٍ لَا یَتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسْرِیْغُہٗ وَاِیَّتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَّانٍ وَّمَا نُوَبِّئُتِ وَاِیَّتِہِ عَذَابٌ غَلِیْظٌ تجربہ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے خاصیت۔ اگر کسی درخت میں پھل نہ آتا ہو یہ چھ کم پھل آتا ہو کسی کاغذ پر لکھ کر اس درخت پر پھول کے شروع میں ہونے سے پہلے لگا دیا

جائے۔ انشاء اللہ کچل بہت زیادہ آئے گا۔ آیت یہ ہے ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا  
 كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ  
 تُؤْتِي أكلُهَا كُلُّ حَبِيٍّ بِأذنِ رَبِّهِ

خاصیت : اگر کوئی شخص چاہے کہ قبر میں بکیرین کے سوال میں قائم رہے  
 ہر ایک فرض نماز کے بعد تین تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ انشاء اللہ قبر کا  
 مسئلہ آسانی سے حل ہوگا۔ یُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِینَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ  
 الثَّابِتِ فی الْحَیْوةِ الدُّنْیَا وَفی الْآخِرَةِ وَیُفِضُ اللَّهُ  
 الظَّالِمِینَ تَبًا وَیَفْعَلُ اللَّهُ مَا یَشَاءُ  
 خاصیت۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ

والدین اور سارے جہاں کے بزرگوں کو حق داروں کے حق سے جب وہ انتقال کر  
 گئے ہوں فرغ اور بری ہو جائے اس آیت کریمہ کو ہر روز سات مرتبہ پڑھے  
 انشاء اللہ ان سب کے حقوق سے فرغ ہو کر قبر سے اٹھایا جائے گا۔ رَبَّنَا  
 اغْنِرْ لَنَا وَلِإِذِی وَلِلْمُؤْمِنِینَ یَوْمَ یَقُومُ الْحِسَابُ خاصیت۔ اگر  
 کوئی شخص ظالم کو آفت میں مبتلا کرنا چاہے وہ شخص ان آیتوں کو ایک ہزار  
 مرتبہ اکیس روز تک دوپہر کے وقت پڑھے۔ آیت یہ ہے۔ وَلَئِنْ حَسِبْتَ اللَّهَ  
 غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّ اللَّهَ عَزِیزٌ ذُو انْتِقَامٍ وَتَرَى  
 الْمُجْرِمَ مِنْ یَوْمَئِذٍ مُّتَرَدِّدًا فِی الْأَصْنَافِ انشاء اللہ ظالم شخص بہت  
 جلد آسانی آفت میں مبتلا ہوگا۔

سورہ حجر۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کو قرآن مجید یاد نہ رہتا

نہ یہ کہ کدول نہایت آسانی سے قرآن کے حفظ کرنے کو چاہتا ہو ہمیشہ گیارہ گیارہ  
 مرتبہ التیات اور دوشریف اول آخر پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف  
 کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھتے۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا النَّوْءَ بِأَنَّا لَهُ  
 لِحَافِظُونَ۔ اور تا حفظ قرآن روز اس عمل کو کرے انشاء اللہ نہایت سہولت  
 سے قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔ خاصیت۔ اگر کسی شخص کو کسی دوست سے باہم  
 بخش ہوئی ہو اور ایک دوست دوسرے ناراض دوست سے ملنے ان کے مکان  
 پر جائے اور یہ چاہے کہ میرا دوست مجھ سے ناراض ہو کر نہ ٹھہرے راضی اور  
 خوش ہو کر راستے میں گیارہ مرتبہ اور پھر اس مکان پر پہنچ کر سات مرتبہ  
 اس آیت کو پڑھے۔ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ إِخْوَانًا عَلَى  
 سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ۔ اور جب مکان کے اندر گھنٹے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے  
 اِذْ خُلُوْهُمَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ انشاء اللہ مقصود حاصل ہو جائے گا۔ خاصیت۔  
 اگر کسی شخص کو دنیا دار برا کہتے ہوں یا عورت کو اس کا خوند یا ساس یا سر وغیرہ برا  
 کہتے ہوں اور جتنے دیتے ہوں تو وہ ایک سو سات مرتبہ ان دونوں آیتوں کو ایک  
 مجلس میں صبح کی نماز کے بعد اسی روز تک پڑھے۔ آیت یہ ہے۔ لَا يَلْتَمِثُ  
 مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ اِلَّا  
 مَرَّانًا ذَٰلِكَ هُوَ لَآءُ مَطْلُوعٍ مُّصْبِحِينَ۔ یہ آیت جہلی ہے۔ احتیاط  
 شرط ہے۔ سخت ضرورت کے وقت عمل میں۔ ناچاہے تھوڑی سی بات میں اس  
 عمل کو کرنا مناسب نہیں۔



## سُورَةُ نَحْلِ - خاصیت - اُنکر کی جانور کو بیماری کی وجہ سے

دودھ خشک ہو جائے تین روز تک پانچ پیر پختہ کا آنا تیرا گیارہ مرتبہ الحمد شریف اور گیارہ مرتبہ یہ آیت وَإِنْ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُظِّنْكُمْ مِنْكُمْ فِي بَطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَذِمِّ لَبْنَا خَالِصًا مَّا نَغَا لِلشَّارِبِينَ۔ پڑھ کر آگے پڑھ کر کے جانور کو مصلحت میں انشاء اللہ پہلے سے زیادہ دودھ دے گا۔ خاصیت۔ جس کسی کو شیطان کے وسوسے بہت آتے ہوں اور وہ اکیس مرتبہ صبح اور اکیس مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد آیتوں کو پڑھتے انشاء اللہ بہت جلد شیطانی وسوسے دفع ہوں گے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ اَلَيْسَ سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَكَّلُوْنَ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ۔ ایک ہزار مرتبہ جس بیمار کو پڑھ کر دم کیا جائے اگر موت اس وقت نہ ہوگی تو فوراً اسی دن مریض تندرست ہو جائے گا۔

## سُورَةُ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ - خاصیت۔ ذالرشاش طالب

حق اپنے چلہ کشی کے ایام میں اس آیت کو اکیس مرتبہ اس آیت کو روزانہ پڑھتے انشاء اللہ بہت جلد وصول الی اللہ ہو کر معراج عروج کو پہنچے گا۔ آیت یہ ہے سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ رَسٰی السُّجْدِ اِلَّا قَصْصٰی الَّذِیْ بَا رَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیْہٗ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّہٖ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ خاصیت۔ رزق کی ترقی مال حلال کی افراط و تفریط کے زیادہ ہونے کے لئے اس آیت کریمہ کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا پورا پورا حیا ایس روز تک اس عمل کا ذکر کرنا نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔ آیت یہ ہے۔

اَكْلًا نَمِيذُهُمْ لَّا يَخْشَوْنَ لَآءَ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَا  
رَبِّكَ مَحْظُورًا اِطْلَاع۔ اس آیت کے پڑھنے میں کسی طرح کا پرہیز نہیں۔ یہ  
آیت جمالی ہے مگر جموٹ اور حرام کسے کے قلم سے پہنا رہی ہے۔ خاصیت۔

جب کوئی شخص نئے شہر نئے گاؤں یا نئے مکان میں جائے تو تین مرتبہ اس آیت  
کو پڑھنے سے انشاء اللہ کوئی تکلیف یا رنج نہ پہنچے گا۔ اور ہر ایک قسم کی عزت  
حاصل ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ  
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

خاصیت: سات مرتبہ کسی مریض پر اس آیت کا پڑھ کر دم کرنا حکم  
نبی سے شفا دیتا ہے۔ وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاؤُا وَ

رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا  
خاصیت: وبالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَّبِالْحَقِّ نَزَّلَ یہ آیت بھی  
مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے اور نہایت مجرب ہے۔ فائدہ: سورہ

بنی اسرائیل کا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا دو جہاں کی ترقی مراتب سارے  
جہان کی مشکلیں حل کرنے کے لئے نہایت مجرب ہے اور مفید ہے۔

خاصیت: اگر عورت یا مرد پر آسیب کا اثر  
ہو اور واقعی کسی پر جن یا بھوت پیدا آتا ہو

سُورَةُ كَهْف

تین مرتبہ ان مبارک آیتوں کا مریض پر پڑھ کر دم کرنا اور تین بار کسی کاغذ  
پر لکھ کر مریض کو دکھانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ تَحْتَ الْأَرْضِ بَارِزَةً وَحَشَرْنَهُمْ  
فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَخَرُّوا إِلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا

لَقَدْ جِئْتُمُونَنَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ نَعْمَتُمْ  
 الَّنُ تَجْعَلُ لَكُمْ مَوْعِدًا ه وَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى  
 الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتَنَا  
 مَا لِهَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا  
 أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ه وَلَا يَظُنُّهُمْ  
 رَبُّكَ أَحَدًا ه سورہ کہف کا جمعہ کے دن پڑھنا زمین  
 سے آسمان تک نور پیدا کرتا ہے اور آٹھ دن تک وہ نور برابر قائم رہتا  
 ہے۔ پھر اس کے پڑھنے والے کو یہ سارا نور قبر میں اور قبر کے بعد قیامت  
 میں دیا جائے گا۔ اس سورہ کا روزانہ پڑھنا ایمان کی قوت کو زیادہ کرتا  
 ہے اور نور ایمان میں ترقی بخشتا ہے۔ جس مکان میں سورہ کہف پڑھی  
 جائے گی کوئی چور یا شیطان اس مکان کا قصد نہ کرے گا۔ سورہ کہف  
 کی تین آیتیں اقل سے یاد کرنا پھر ان کا سرود تین مرتبہ پڑھنا دجال کے  
 فتنے سے محفوظ رکھے گا۔ اگر کسی شخص کو رات کے وقت جاگنا منظور ہو  
 اور کوئی جگہ والے ہو اور خود بھی اٹھنے کی امید نہ ہو وہ شخص عشرہ  
 کی نماز کے بعد سورہ کہف پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ جس وقت ارادہ  
 کرے گا اسی وقت آنکھ کھلے گی بحرب ہے۔

سُورَةُ مَرْيَمَ - خَامِسَتُ كَوْنِ عَصْرٍ دَابْنِ هَاتِهِ كِي اَنكِيوں پر  
 اور حَتَّى تَقْشَقَ بَايْمِ هَاتِهِ كِي اَنكِيوں پر پڑھ کر دم کرنا پھر دو تو ہاتھ کی انگلیاں  
 کسی شخص کی طرف کھول دینا۔ کہ ہر ایک حرف کے ساتھ ایک انگلی بند کرنا



جائے۔ دس حرفوں کے ساتھ دسوں انگلیاں بند کرنے کے بعد جس کسی کی طرف کھول دینا مقصود ہو وقتاً کھول لی جائیں اس میں انشاء اللہ فائدہ تسخیر ہو گا۔ خاصیت۔ شخص کا مرینس کے ماتھے پر لکھنا بفضلہ تعالیٰ درد سر مرگی اور بے ہوشی سے صحت بخشتا ہے۔ خاصیت۔ بسم اللہ الرحمن یحییٰ خذ الکتاب بشوق و اتینہ الحکم صبیاً وحننا من لدنا و زکوة وکان تقیاً وبرا بوالدینہ ولم یکن جبّاراً عصیاً و سلاماً علیہ یوم ولد و یوم یموت و یوم ینبعث حیاً لکھ کر بچے کے گلے میں تعویذ مانا کر ڈالنا اور ہر مہینے میں تین روز چینی کی تشری پر لکھ کر پانا بے کے والدین کی مافرمائی سے اور خود بچے کے لیے بھی تمام آیتوں سے چھانے اور ذہن اور حافظہ زیادہ کرنے کے لیے بڑا اکیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی بچہ تین یا چار برس کا ہو جائے اور ولادت شروع نہ کرے اس کو روزانہ اکیس روز تک ان آیتوں کا کھمراہ کر پانا نہایت مجرب اور مفید ہے انشاء اللہ اکیس روز کے عرصے میں پچھونٹے گا۔ آیتیں یہ ہیں انی عبد اللہ اتنی الکتاب و جعلنی نبیاً و جعلنی مبارکاً این ما کنت و اوصنیبا لصلوة وال زکوة ما دمت حیاً و برا بوالدتی ولم یجعلنی جبّاراً شقیاً و السلام علی یوم اموت و یوم انبعث حیاً خاصیت۔ اگر کسی شخص کا مکان یا زمین کا مقدمہ چل رہا ہے یا کوئی شخص جائیداد غیر منقولہ کا مقدمہ بار کرا چل کرے گا ارادہ رکھتا ہو تب مقدمہ چلانے کے دنوں میں تین ہزار مرتبہ روزانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم انا نحن نرت النارض ومن علیہا والینا یرجعون۔ آیت کا پڑھنا ہارا ہوا مقدمہ جیتنے کے لیے اکیر اعظم اور نہایت مفید و مجرب ہے۔ خاصیت۔ جس شخص کا

ناپ جاہل شریعت کی نافرمانی کرتا ہو اور پٹ شریعت کا تابعدار ہو باپ کو بھی خد اور  
 رسول کا تابعدار ہونا چاہیے تو اکیس مرتبہ روزانہ اکیس دن تک یہ آیت پڑھ کر پانی  
 یا کسی چیز پر دم کر کے پائے انشاء اللہ مقصود حاصل ہو گا۔ آیت یہ ہے۔ یَا أَبَتِ  
 ابْنِیْ قَدْ جَاءَ نِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِکَ فَاتَّبِعْنِیْ اَنْفَرْتُ  
 صِرَاطًا سَوِیًّا۔ خاصیت۔ جو شخص جھوٹ دینے کا عادی ہو اور چاہے کہ  
 جھوٹ کی عادت جھوٹ جائے ایک ہزار مرتبہ انیس دن تک اس آیت کو مشاء کی  
 نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھے اور حق  
 تعالیٰ سے دعا کرے کہ الہی حضرت اسمعیل کے طفیل سے مجھے سچی زبان دے۔  
 دے انشاء اللہ نہایت صادق اقوال ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ وَاِذْ کَرَفِیْ  
 الْکِتٰبِ اِسْمُعِیْلَ اِنَّهٗ کَانَ صَادِقَ الْوَعْدِوَ کَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا  
 خاصیت۔ جس کسی ملازم کا عمدہ ٹوٹ کر تنزل ہو ہو یا تجارت میں گھٹا آیا ہو یا برو  
 بھو گئی ہو چالیس دن رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر تین ہزار مرتبہ آیت کریمہ  
 کا پڑھنا انشاء اللہ کھوئی ہوئی عزت کو دوبارہ واپس دے دے اگر خصوص کے ساتھ  
 پڑھا جائے تو عمل مجرب اور مفید ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔ وَاِذْ کَرَفِیْ  
 الْکِتٰبِ اِذْ رِیْسٌ رَّانَهٗ کَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا وَرَفَعْنَهٗ مَّکَانَ عَلِیًّا  
 اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ مِنْ دُرِّیْزَانِم  
 خاصیت۔ جس شہر میں کسی قسم کا مرض یا طاعون یا ہیفہ وغیرہ پھیل رہا  
 ہو۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میرا گھر اس بلا سے محفوظ رہے وہ ان آیتوں کو  
 تین مرتبہ کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازے پر لکھے انشاء اللہ ضرور اس  
 و بار سے مکان محفوظ رہے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَاِذْ مِّنْکُمْ اِلٰ  
 وَاِذْ هَاجَرَ عَلٰی رَیْبٍ حَتّٰی مَقْبِیَّۃً شَقَّ نَجْحٰی الَّذِیْنَ

اتَّقُوا وَتَذَكُّرُ الظَّالِمِينَ فَيُحَاجُّنَّاهُ وَإِذَا نَسِلْ عَلَيْهِمْ  
 آيَاتُنَا بِبَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَلْذِيبُ أَمْثُلًا أُكْثَرُ  
 الْكَافِرِينَ خَيْرٌ مِّمَّا وَآخِرُ مَدِيَّتَاهُ

خاصیت۔ اگر دو لڑے ہوئے روٹھوں میں ملاپ کرانا، میں نبی کی میں سوک  
 محبت کرانا منظور ہو جس کی نماز کے بعد تین دن تک برابر ایک سو تیس مرتبہ اس  
 آیت کریمہ کو کی چیز پر دم کر کے کی روٹھے لڑے ہوئے کو کھانا اور پڑھنے کے  
 بعد خدا سے دعا کرنا محبت سلوک پیدا کرنے کے لئے خدا کے حکمت سے یہ عمل  
 نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّ الْاٰثِمِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ  
 سَيَجْعَلُ لَّهٖمُ الرَّحْمٰنُ وِزَارًا فَاِنَّمَا يَسْتَرْزِقُنَا بِرِسَالَتِكَ لِنُفِثَ بِهِ  
 الْمُنٰثِرِيْنَ خَاصِيَّت۔ دشمن کے برباد کرنے کے لئے اس آیت کا ایسے بار  
 مرتبہ سات دن تک نئے سر ہو کر پڑھنا بے حد مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے  
 وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ  
 تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا اِطْلَاع : یہ آیت نہایت خوبی اور جدالی ہے اب احتیاطی  
 میں پلٹ جانے کا اندیشہ ہے اسکا پرہیز سخت ہے تمام حرام اور مکروہ چیزیں مثلاً  
 آسن پیاز حقہ، ترودو وغیرہ چھوڑنا سوائے خشک جو کی روٹی کے کل کھانوں کو  
 چھوڑنا غیر عورت پر نثر ڈالنے سے بچنا، جھوٹ، لٹا اور ہر ایک گناہ سے پناہ فرار  
 ہو گا۔ ورنہ پھر پڑھنے والے مرجائے گا اور اگر عمل پورا ہو تو ظالم دشمن مرجائے گا۔  
 یا سخت بلا فوراً قتل ہو جائے گا۔ پڑھنے والے کی اطاعت قبول کرے گا۔

سُورَةُ طه خَاصِيَّت۔ سورج نکلنے سے پہلے طہ

مَا اَنْزَلْنَا سِ كَر لِّهٖ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی تَحْتَ سَاتِ مَرْتَبَہ



پڑھ کر مریض دم کرنا مریض کو سات دن میں خدا کے فضل سے شفاء دیتا ہے عمل زیادہ مفید ہے خاصیت۔ جس شخص کا سینہ بولنے چالنے میں کمزور ہو سانس چڑھتا ہو اس کے مزاج میں رعب غالب رہتا ہو یا مجمع کثیر سے گھبراتا ہو وہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ اس آیت کو پڑھا کرے انشاء اللہ یہ سب باتیں جاتی رہیں گی۔ آیت یہ ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

**خاصیت:** اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو یا کسی کو جادو ہونے کا خوف ہو اکیس مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سحر زدہ کو پلائے۔ انشاء اللہ سات روز میں جادو کا اثر زائل ہو گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سَاحِرٌ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَىٰ ۚ فَاَلْقَى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝

**خاصیت:** دشمن کی زبان بند کرنے کے لئے یہ آیتیں نہایت مفید ہیں۔

يَوْمَ مَعِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَعِوَجَ لَهُ ج وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا يَوْمَ مَعِذٍ لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ تَسْلُوهٌ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَتِّ الْقَبِيضِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۚ ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر جس کی زبان بند کرنی ہو اس کا نام، اس کی ماں کا نام نیچے لکھ کر تعویذ کو

کسی پرانے درخت میں لٹکانا مخلف کی زبان کرتے کے لئے نہایت مجرب ہے۔  
خاصیت۔ جس شخص کو گرم

ہو یا لو لگ گئی ہو چہ یا بڑے کو پیاس ہو جائے ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر گھول کر

دن میں تین مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ لَكَ  
اَلَّا تَجُوعَ فِیْهَا وَلَا تَعْرِیْ وَ اِنَّكَ لَ تَظْمَؤُ فِیْهَا وَلَا تَضْحٰی  
تین مرتبہ پڑھنے سے بھلہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا۔

### سُورَةُ اَنْبِیَاءِ اَرْکِیْسِ وَ بَاطِلِ کا مقابلہ جھوٹے ہے کا

سامنا: ہوا اس وقت سچا آدمی یہ آیت تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ باطل حق کے سامنے  
نہ پڑھے گا۔ آیت یہ ہے۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبَاطِلِ فِیْذُ مَعَهُ  
فَاِذَا هُوَ زَاجِقٌ لِّكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُّونَ خَاصِیْتِ۔ جس شخص کو  
مخار چیز ہوا: اس کے سر ہانے ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا پڑھنا خیر کے اثر جانے  
کے لیے نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ یَا نَارُ كُونِیْ بَرْدًا وَ سَلَامًا  
عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ خَاصِیْتِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ  
الظَّالِمِیْنَ اَسِیْرُ اعْظَمُ بَعْدَ اَسْمِ الْعَظَمِ ہے۔ ہر مرض کی دوا ہر ایک مشکل کا حل  
کرنے والی آیت، خدا نے ہمارے لیے نازل فرمائی ہے۔ اس آیت کو پڑھنے کی  
صد ہا ترکیبیں بزرگان دین سے ثابت ہیں۔ ترکیب۔ اول ایک۔ کھانچیس ہزار  
مرتبہ ایک مجلس میں اس آیت کا ختم کرنا نہایت مفید ہے۔ مگر ترکیب اس ختم کی  
یہ ہے کہ سات یا گیارہ یا اکیس آدمی غسل کر کے سفید پٹے پہن کر ہر شخص دو  
رکعتیں بطور صلوٰۃ توبہ کے پڑھے جہاں تک ممکن ہو سب پڑھنے والے روئے قبلہ  
تینہم دنیا کی بات مطلق نہ کریں اور نہایت خلوص کے ساتھ ختم پورا کریں اور  
پھر متواتر تین روز تک ایسا ہی کیا جائے انشاء اللہ عزیز یہ عمل ساری مصیبتوں  
کے لیے مفید اور مجرب ہے۔ ترکیب۔ ثانی سات روز کے لیے جہاں کا ختم  
کھائے ہر روز مشاء کی نماز کے بعد اندھیری کو ٹھڑی میں تینہم کر اکیس مرتبہ  
اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھ

کرسات سو مرتبہ آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ  
 مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھے ایک پیالہ پانی کا بھر کر سامنے رکھے۔ ہر ایک تسبیح کے  
 بعد داہنا ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرے اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِ  
 الْوَسُوْلِ تین دفعہ سے پھر تین مرتبہ فَاسْتَجِبْنَا لَكَ وَاجِبْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ  
 وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ سے انشاء اللہ عرصہ سات روز میں مراد  
 پوری ہوگی۔ ترکیب۔ وہ ہے جناب رسول اکرم ﷺ نے ابو عبد اللہ مغربی کو  
 خواب میں تعلیم فرمائی تھی۔ ابو عبد اللہ ایک سخت بالا میں گرفتار رہتے۔ رات کو  
 خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوئی۔ ارشاد

اِنَّوَاكُم بِمِلَّةٍ دُوْرَ عَتَمٰتٍ پڑھو، پھر چاروں سجدوں میں چالیس مرتبہ آیت لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ پڑھو انشاء اللہ مصیبت  
 رفع ہوگی یہ عاجز کاتب الحروف کہتا ہے۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ مسلمان  
 ضرور عمل کیا کریں۔ زیادہ سے زیادہ اس کی مدت سات دن ہے اس عرصے میں  
 انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ ترکیب۔ ہرے ہو کر ایک ہزار تین مرتبہ اور  
 تین بار آیت کریمہ کا پڑھنا اور متواتر سات روز عمل کرنا جملہ حاجات کے لئے  
 فائدہ مند ہے۔ ترکیب۔ چالیس ہزار تک ایک شیش کا گلیارہ ہزار مرتبہ ہر روز  
 ترک حیوانات اور پرہیز جدلی اختیار کر کے پڑھنا عامل کو نہایت مقدس  
 بزرگ اور صاحب تاثیر بناتا ہے۔ اور جو دعا کرے قبولیت کو پہنچتی ہے۔ جو صاحب  
 کرے وہ خدا چاہے ملتا ہے سوائے جو کی ایک تمی اور ایک آخوہ پانی کے سوا ہتھ نہ  
 کھائے۔ ہر ایک شے کو ترک کر دے۔ چالیس روز کے بعد ایسا ایسے ارغیبی کا  
 مشہدہ گا کہ جنہیں دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔ خاصیت۔ بانجھ عورت یاب اور  
 مرد اگر اس آیت کو ہر اسم اللہ کے ساتھ تین ہزار مرتبہ روز نہایت تک پڑھے گا



انشاء اللہ باضرور اوارد پیدا ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے رَبِّ لَا تَزِرْ لِي  
 قَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ خاصیت۔ اگر کوئی شخص تہمت میں آجائے  
 اور چاہے کہ میں اس تہمت سے بری جاؤں سات ہزار دفعہ ایک جلسہ میں اس  
 آیت کو عشاء کے بعد پڑھے انشاء اللہ غیب سے اس کی بریت کی صورت پیدا ہو  
 گی۔ آیت یہ ہے۔ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ  
 عَلَى مَا تَصِفُونَ ہ

**سُورَةُ الْحَجِّ**۔ خاصیت۔ دشمن کے دفع کرنے کے لیے اس

آیت کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ کم سے کم ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھتے۔ سات  
 یا سبارہ یا اکتالیس روز میں مراد پوری ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ إِنَّ اللَّهَ يَذْفِقُ  
 عَنِ الْبَازِينِ أَمْثَلًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَثُورٍ  
 خاصیت۔ مینہ برسنے کے  
 لیے کسی پرندہ، جانور، جنگلی کبوتر وغیرہ کے گلے میں اس آیت کو مہم کر باندھنا  
 نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ  
 مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ لَكُمْ مَاءٌ السَّمَوَاتِ  
 وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ الْغَنِيِّ الْحَسِيدُ ہ

خاصیت۔ اس آیت کا بارش کے لیے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ

آومیوں کا ٹک ٹک پڑھنا سوا کھ مرتبہ ایک جگہ جمع ہو کر پڑھنا نہایت مفید اور  
 مجرب ہے۔ اگر ختم کی صورت میں پڑھنا چاہے تو سبارہ آدمی ایک جگہ جمع ہو کر سوا  
 کھ پور کریں پھر دیکھیں کہ ارتم راتیں کیا ہوا تو نفل فرماتا ہے خاصیت۔ نغم

المولیٰ وَنَعْمَ النَّصِيبُ اس آیت کا پانچ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا

دین و دنیا کی مرادیں بر لاتا ہے اور حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کو سات مرتبہ ملا کر پڑھنا اور بھی زیادہ فائدہ مند اور مجرب ہے۔

**سُورَةُ مُؤْمِنُونَ** - خاصیت۔ جس عورت کو حمل نہ ٹھہر تا ہو

یا کچی گر جاتا ہو اس عورت کے لیے مشک و زعفران سے مکھ کر عورت کے گلے میں تعویذ ڈالا جائے انشاء اللہ پورا پیچ ہو گا کچا حمل ساقط نہ ہو گا۔ لیکن اس آیت کی زکوٰۃ دینی لازم ہے، سات روز تک برابر سات ہزار مرتبہ اس آیت کو نئے سرے سے رو قبلہ بیٹھ کر با وضو ہو کر پڑھے۔ پھر ساتویں دن ختم کے بعد اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالے آیت شریف یہ ہے۔ وَلَقَدْ

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ هَ تَوَجَّعَلْنَاهُ

نُطْفَةٍ فِي فَرْأٍ مَّكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَاقَةً فَنَخَلَقُهَا

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا مَّا فَتَكْسُونَا الْعِظَانِ

لِحُمَاتٍ تَشْتِمُ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

خاصیت۔ اگر کثرت سے

بارش ہو رہی ہو اور کسی طرح مینہ تھمتا نہ ہو اگر لوگ چاہیں کہ بارش ٹھہم جائے

اس آیت کریمہ کا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا پھر کاغذ پر لکھ کر جنگلی بوتر کے گلے میں

ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ انشاء اللہ فوراً بارش رک جائے گی آیت کریمہ یہ ہے۔

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يَنْزِلُ فَاسْكِنْنَاهُ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّا عَلَى

ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ - خاصیت۔ جو شخص کسی نئے مکان یا اجنبی جگہ جا کر اترے

وہ اول تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ سانپ، بھو، چور ہر ایک قسم کی

تکلیف سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلَ

مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ - خاصیت۔ سورۃ مؤمنون کے خاتمہ کے

آیت۔ اَفَحَسِبْتُمْ سے لیکر آخر تک تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں خواہ کسی قسم کا مرض ہو دم کرنا خدا کے فضل سے ہر ایک قسم کی بیماری کو دور کرتا ہے مگر ان آیتوں کی پہلے زکوٰۃ دینا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک شخص تین روزے رکھے اور برابر تین روز تک روزے کی حالت میں اکیس ہزار مرتبہ ان آیتوں کو با وضو و قبلہ بیٹھ کر پڑھے اور ہر مرض پر دم کرے انشاء اللہ بہت جلد بیمار تندرست ہو گا۔ زکوٰۃ دینے کے بعد چھ ماہ تک برابر اثر باقی رہے گا۔ اس مدت میں صرف تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا انشاء اللہ کافی ہو گا۔ چھ ماہ کے بعد دوسری زکوٰۃ دینے کی ضرورت ہوگی، ہاں اگر چھ ماہ کے دوران کوئی کبیرہ گناہ مثل چوری، شراب خوری، نشہ بازی، حرام کاری وغیرہ کا مرتکب ہو گیا تب فوراً تاثیر زائل ہوئی۔ پہلے ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھے پھر بدستور زکوٰۃ دیوے انشاء اللہ وہی تاثیر پیدا ہوگی۔ آیت عجیب تاثیر کی ہے خلوص نیت سے پڑھنے والا ہونا چاہیے۔

**سُورَةُ نُّورٍ - خَاصِيَّةٌ - سُورَةُ اَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا**  
**وَاَنْزَلْنَاهَا فِيهَا اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ** مع بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 کے چھنی کی ٹشٹریوں پر کھ کر چاس روز تک درگزر دوالے کو پانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص تہمت میں مبتلا ہو کر فوجداری سپرد ہو جائے تین ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے پھر اس پانی سے تھوڑ سا تیرا اس میں سیاہی گھول کر تعویذ لکھیں اور تعویذ میں تین مرتبہ یہ آیت کہہ کر مجرم کے گلے میں ڈال جائے انشاء اللہ مجرب بری ہو گا۔ آیت یہ ہے۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَرَحْمَتُهُ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِى مَا اَفَضْتُمْ مِنْهُ عَذَابٌ عَظِيْمٌ



خاصیت: اللہ نوری السموات والأرض سے واللہ بکمال شئی علیہ تک جینی کی طشتریوں پر لکھ کر چالیس روز تک برابر صبح نہار منہ پلانا فارح لقود والے کو نہایت مفید اور مجرب ہے۔

خاصیت۔ اگر کوئی شخص جس کی

آنکھوں کی بصارت کم ہو جاتی ہو وہ اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑھے  
انشاء اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کا نور قائم رہے گا اور کبھی اندھانا نہ ہو گا۔ نہایت  
مغرب عمل اور نہایت مفید اور مجرب ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص کورے برتن  
کو توڑ کر اس پر یہ آیت لکھ کر اپنے کھیت میں پچھتم کی جانب دفن کرے گا انشاء  
اللہ تعالیٰ اولاد، پالا کسی قسم کا آسانی طوفان اس کھیت کو تباہ و برباد نہ کرے گا۔ اَلَمْ  
تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَزِجُ السَّحَابَ ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رِجَامًا  
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنْزِلُ مِنْ السَّمَاءِ مِنْ الْمُنْبِتِ  
فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُنْصِبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَنْ  
يَشَاءُ يَكَاذُ سَنَابِرُهُ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ خاصیت۔ سورہ نور کی آخر کی  
دونو آیتیں لَاتَجْعَلُوا ذَعَاءَ الرَّسُولِ سَلَاً وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عَلِيمٌ تک چالیس دن تک ہر روز اکیس مرتبہ با وضو پڑھنا دل کی ساری  
بیماریوں کو مثلاً حسد، کینہ، عداوت، غل، ذہن میں سستی، بزدلی اغرض ساری  
بیماریوں کو باطن سے جلا کر خاک کر دیتا ہے عمل مجرب ہے اور جلدی ہے با ترک  
حیوانات پڑھنا لازم ہے۔

سُورَةُ فُرْقَانٍ - خاصیت۔ جس شخص کے کان میں درد ہو اور

کسی علاج سے فائدہ نہ ہو وہ شخص خود یا کسی دوسرا کوئی شخص با وضو ہو کر ایسے مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر پانی پر دم کرے کہ تین قطرے پانی کے کان

میں پکے انشاء اللہ فوراً دروج تار ہے گا۔ آیت شریف یہ ہے تَبْرَكَ الَّذِي  
 نَزَلَ الْفُرْقَانِ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا الَّذِي لَهُ  
 مَلَكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
 شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رُءَاهُ تَقْدِيرًا خاصیت۔  
 آیت مذکورہ کو صبح اور مغرب کی نماز کے بعد سات سات مرتبہ روزہ پڑھنا ایمان  
 کو شرف اور کفر سے پاک کر دینا ہے اور پڑھنے والے کا ختمہ بالخیر ہو گا۔  
 خاصیت: تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ  
 ذِيكَ جَنَّتِ نَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ  
 قُصُورًا یہ آیت چالیس دن تک عشر کی نماز کے بعد چھ ہزار دفعہ  
 روزہ پڑھنا پھر وظیفہ سے فارغ ہو کر گیارہ بیسے راد خدایں کسی یتیم کو  
 خیرت کرنا عامل اور پڑھنے والے کو خدا کے حکم سے دولت مند اور مالدار کرتا ہے  
 مسترد دن برابر ہر سال میں اس عمل میں پڑھنا سال بھر فاقہ کو پاس نہیں آئے دیتا  
 خاصیت۔ اگر کوئی شخص مظلوم ہو اور اس کا دشمن قوی ہو اور مظلوم کی بدگمتی  
 میں کرتا ہے۔ اگر مظلوم تین روز تک رات کے اندھیرے میں اس آیت  
 شریف کو نو ہزار مرتبہ پڑھ کر دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے گا انشاء  
 اللہ بخیر و دشمن مفلوج ہو گا اور اس کی کوشش رائیگاں جاٹے گی۔ آیت یہ ہے  
 وَقَدْ مَنَّ لِي مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ نَبْأً مَنشُورًا  
 خاصیت۔ دشمن کے مر اور اذیت محفوظ رہنے کے لیے اس آیت کو سوم  
 روزہ پڑھنا بھی مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ  
 نَسَبٍ عَذْوًا مِنَ الْمُجْزِئِ مِيقَاتٍ وَكَفَى بِرَبِّكَ عَذَابًا

وَنَصِيْرًا خَاصِيْت۔ جس مریض کو رات کو نیند نہ آتی ہو، ہو مریض خود یا دوسرا شخص پانچ سو مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پائے اور سات دن برابر اس عمل کو کرے آیت یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سَبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا۔ خاصیت۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو عرق گلاب میں زعفران حل کر کے اس آیت کو لکھیں، پھر اسے ہتھکلی کبوتر کے گلے میں تاکے سے باندھیں انشاء اللہ سات روز میں باران رحمت نازل ہوگی۔ آیت شریف یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا لِّنُخْرِجَ بِهِ بَلَدًا مَّيِّتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَاءَ مَا وَأَنَا سَمِيٌّ كَثِيرًا خَاصِيْت۔ اگر کسی سے بدن میں خواہ کسی جگہ درد ہو اس درد کو سلب کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ جس جگہ درد ہو، درد کی جگہ خود مریض اپنے ہاتھ سے دبا کر پکڑے اور تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے پھر دوبارہ درد کا مقام کو پکڑ کر پانچ مرتبہ آیت کو پڑھ کر دم کرے پھر ہاتھ ہٹالے پھر تیسری دفعہ میں سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر گیارہ مرتبہ، پانچویں مرتبہ میں اکیس دفعہ دم کیا جائے انشاء اللہ بالضرر درد جاتا رہے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا۔ اگر ہمیشہ یہ عمل سورج نکلنے کے بعد کیا جائے۔ خاصیت۔ جس شخص کے پیٹ یا بیٹی کا کہیں عتد نہ ہو تو وہ شخص اس مراد کو حاصل کرنے کے لیے ایک ہزار مرتبہ اکیس روز تک اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوں۔ آیت یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ



قَدْ نَزَّلْنَاهُ خَامِيتٍ۔ اگر کسی شخص کی دعا یا اول و ثانی فرماں ہو اور وہ انہیں تابعہ کرنا چاہے، وہ اکیس روز تک عشاء کی نماز کے بعد پانچ سو پانچ دفعہ اس آیت کو پڑھے  
 آیت یہ ہے رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ  
 وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ جو شخص سمندر کا سفر کرے وہ اس نقشہ کو

نمودہ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ زندہ سلامت جہاز سے اترے گا نقشہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 كَلَّا حِ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ هِ إِنَّ  
 مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ هِ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي  
 سَيَهْدِينِ هِ رَبِّي سَيَهْدِينِ

جس شخص کو رزق کی تنگی ہو وہ چالیس دن تک سات ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْتَبْرِيهِ  
 ہاں آخر گیارہ گیارہ مرتبہ جو دہر دہر یاد ہو پڑھے۔ مگر خلوص کے ساتھ عمل کرنے سے بہت زیادہ اثر ہو گا۔ اگر کوئی شخص باہمی اختلاف کی وجہ سے کسی بھڑک میں پھنس گیا ہو سات دن تک ایک ہزار تین سو تیرہ مرتبہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا نہایت مجرب ہوا ہے آیت یہ ہے۔ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اگر کسی شخص کو بیمار یا بکریا، غنیمہ یا بکری، جانور ڈنگ مارے، اس آیت کو پڑھ کر رگ پر جھڑکے، اللہ تعالیٰ فوراً اور جانتے گا۔ آیت مبارک یہ ہے۔ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطْشَتُمْ  
 بحسار بنی ترکیب یہ ہے کہ جس جگہ ڈنگ مارا ہو وہ جگہ چٹکی سے دبائے اور تین

مرتبہ آیت مذکور پڑھ کر پھونکے دوسری مرتبہ سات دفعہ، تیسری مرتبہ سیدہ  
دفعہ۔ چوتھی مرتبہ اکیس دفعہ، انشاء اللہ تکلیف بالکل دور ہو جائے گی۔  
خاصیت۔ اگر کوئی شخص پیر کے دن سے شروع کر کے منگل کے دن ختم کرے  
اور عصر کی نماز کے بعد اکثر مرتبہ آیت مذکور معہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ  
درود شریف پڑھے، یہ زکوٰۃ اس آیت کی ہے۔ اب چاہے دن کے وقت تین  
مرتبہ آیت مذکور پڑھ کر انگلیوں پر دم کرنے اور پھر تیتا ان انگلیوں سے پڑے  
انشاء اللہ وہ جانور ڈنگ نہ مارے گا اور مارے گا تو ہر ہر گز نہ چڑھے گا۔ تکلیف نہ ہو  
انگی۔ عمل مجرب ہے۔ خاصیت۔ اگر کسی جانور گائے، بھینس، اونٹنی، بکری، غیہ،  
کو نظر ہو جائے پاؤ بھر موچک کے آٹے پر سات مرتبہ اس آیت کو دم کرنے  
جانور کو کھلائے تین روز تک ایسا کرے انشاء اللہ جانور نظر بد سے محفوظ ہو جائے  
گا۔ آیت شریف یہ ہے: هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ  
مَعْلُومٍ لَّا تَمَسُّوْهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ  
خاصیت۔ اگر کسی کو سر سام ہو جائے یا سخت تیز بخار چڑھے بیمار کے سر پر کلمہ  
انگلی رکھ کر اکیس مرتبہ اس آیت شریف کا پڑھنا تھوڑے عرصے میں بخار کوٹ  
الخیر اٹارتا ہے۔ آیت یہ ہے: وَإِنْ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ وَإِنَّ  
لَتَنْزِيلَ رَبِّ الْعَالَمِينَ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ عَلَى قَلْبِكَ  
لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ خاصیت۔ ظالم کو برباد کرنے اور دشمن کے ہار  
کرنے کے لیے آیت۔ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْطَلَقٍ  
يَنْتَلِبُونَ۔ کا ہزار مرتبہ تین دن تک جو کی خشک روٹی کھا کر پاک تہ بند ہو  
احرام باندھ کر اکیس سو مرتبہ پڑھنا دشمن کو جلد تباہ کرتا ہے۔ یہ آیت سخت  
جدلی ہے پڑھنے والے کو احتیاط شرط ہے۔

**سُورَةُ نَمْلِ - خاصیت۔** اگر کوئی شخص بے استاد قرآن شریف

حفظ کرنا چاہے یا بھولے ہوئے قرآن شریف کو یاد کرنا چاہے وہ ہر روز جب تک قرآن شریف یاد نہ ہو ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے مگر سیارہ مرتبہ اول آخر پہلے درود شریف پڑھے۔ آیت یہ ہے: **وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ** انشاء اللہ بہت جلد قرآن شریف یاد ہو گا جو درود یاد ہو پڑھ سکتا ہے۔ خاصیت۔ جس شخص کو اپنے مکان میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہو وہ ایک سفید کاند پر تین مرتبہ ان آیتوں کو مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے لکھ کر بطور نقش دوکان یا مکان میں لگائے انشاء اللہ وہ مکان اور دوکان آگ سے محفوظ رہیں گے۔ **فَلَمَّا جَاءَهُنَّ نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا مُوسَى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ** یا نار کوئی بر ذرا وسلاماً خاصیت۔ اگر کسی شخص کو رات کو سوتے ہوئے بد خوابی ہوتی ہو یا غیند میں ڈرتا ہو وہ اس مبارک آیت کو کبھی کر تعویذ بنا کر تکیہ کے غلاف میں رکھے انشاء اللہ جب تک اس تکیہ پر سوتا رہے گا بد خوابی نہ ہوگی۔ نہ ڈرے گا۔ آیت یہ ہے۔ **يَا مُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَى الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلْ حَسَنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ** خاصیت۔ جس مکان میں چوئیاں بہت ہوں ان آیتوں کو مع نقش کے کسی ٹھیکرے پر لکھ کر پر جہاں چوئیاں کے سوراخ ہوں وہاں رکھا جائے انشاء اللہ بہت جلد وہاں سے چوئیاں غائب ہوں گی۔ نقش یہ ہے۔ **ق وَلَهُ الْحُكْمُ ذَلِكَ مِمَّا كَلَّمَ اللَّهُ وَمَا لَنَا آلَ أَنْتَوُكُلْ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنْصَبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَاهُ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ** قالت فمكة يا أيها النمل ادخلوا



مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ اَوْ خَمُّ لَا يَشْعُرُونَ  
 اِهْيَا اِدُونِي شِدَائِي اِرْجُلُ اَيُّهَا النَّمْلُ مِنْ هَذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ  
 هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِالْفِرِّ لِحَوْلٍ وَلِقُوَّةٍ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
 ف ق م خ ن ت ۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے ۔ خاصیت ۔ اللہ لا اِلٰهَ  
 اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۔ یہ اسم اعظم ہے جس عورت ، مرد کے  
 او ۔ دنہ ہوتی ہو ایک ہزار مرتبہ ہر روز چالیس دن تک اس آیت کا پڑھنا  
 اکسیر اعظم ہے ۔ خاصیت ۔ جو مریض لا علاج ہو اور حکیم طبیب اس کے علاج  
 سے عاجز ہوں اس آیت کا پڑھنا کس دن تک برابر نہایت مفید اور مجرب ہے ۔  
 انشاء اللہ بہت جلد مریض تندرست ہو گا ۔ خاصیت ۔ فوجداری مقدمہ سے بری  
 ہونے کے لئے نو ہزار مرتبہ اس آیت کو ننگے سر احرام باندھ کر پڑھنا بزرگان  
 دین کا مجرب عمل ہے ۔ خاصیت ۔ طاعون سے محفوظ رہنے کے لیے تین ہزار  
 مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر مکان میں پھینکنا کبھی طاعون کو قریب نہیں آنے دیتا ۔  
 خاصیت ۔ جس گھر میں آسیب کا خلل ہو یا کسی شخص پر اثر ہو سات مرتبہ اس  
 آیت مبارک کو کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالنا اور مکان میں بھور نقش  
 کے اگانا نہایت مفید اور مجرب ہے ۔ آیت شریف یہ ہے اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ  
 وَاِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلٰی وَاَتُوْنِيْ  
 مُسْلِمِيْنَ کہ کھٹے والا پہلے غسل کرے پھر دو رکعت پڑھ کے کھٹے انشاء اللہ  
 تعالیٰ اسی دن جن وہاں سے رخصت ہو جائے گا اور پھر کبھی وہاں نہ آئے گا ۔  
 خاصیت ۔ ہر مصیبت اور بیماری کے لیے اس آیت کا ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ  
 بطور ختم پڑھنا عجیب اثر عمل ہے ۔ وہ بلا جلد دفع ہو گی ۔ بہت جلد مریض  
 تندرست ہو گا ۔ اگر موت مقدر ہے تب بھی بہت آسانی سے ختم بالخیر ہو گا ۔

آیت یہ ہے۔ اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا اَدْعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ۔  
 خاصیت۔ اربابہم مسلمانوں میں لڑائی ہو یا کسی کو کوئی شے لاحق ترے ہو، مظلوم  
 ظالم کے قسم سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ روزانہ اس آیت کو  
 ایس دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ  
 اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝

**سُورَةُ قَصَصٍ**۔ خاصیت۔ جس شخص کی یہ فرائیں

پیدہ ہوتی ہوں نہ کہ نہ ہوتا ہو یا ہو کر مر جاتا ہو وہ شخص پر سے نو مہینے تک ایام غم  
 میں رات کے گھڑے پر اس آیت کریمہ کو کھیر کر منہ اپنی دیو کی گولہ کے انشاء  
 اللہ اس دفعہ لڑکا صاحب مہم پیدا ہو گا۔ آیت یہ ہے يَذْبَحُ اَبْنَاءَهُ نَحْمُ  
 وَنَسْتَحْيٰ نِسَاءً ۚ ثُمَّ نَارِنَا ۙ كَانِ مِنَ الْمُنْصِبِينَ وَنَرِنَا اَنْ نَّمُنَّ  
 عَلَى الَّذِيْنَ اسْتَضَعَيْنَا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلِمُ اٰيَمَهُ  
 وَنَجْعَلِمُ الْوَارِثِيْنَ وَنَمَكِّنُ لِّہِم فِی الْاَرْضِ خَاصِیَّتًا ۙ اِی  
 عورت کا چہرہ، پتہ ہو جائے اس آیت کریمہ کا ایک ہزار تین سو اسی مرتبہ  
 پڑھ کر دعا کرنا پھر اس آیت کو ایک غنید کا نذر پر تین مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا  
 رحیم کر کے درخت پر لٹکا کر خدا کے فضل سے پتہ بہت جلد کھو جائیں آفات  
 آیت یہ ہے فَرَدَدْنَاهُ اِلَیْ اٰمِهِمْ کَیْ تَعْرِ عِبْنِيًّا وَلَا تَحْزَنَ  
 وَلِنَعْلَمَ اَنْ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا وَنَكُنْ اَكْثَرُ نَعْمٍ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ خاصیت  
 رونی شخص مسافر بے سامان ہو یا گھر میں خرچ نہ ہو وہ تین سو تیرے دفعہ اس  
 آیت کو کی درخت نیچے نیچے کر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام کا  
 سامان میں ہو جائے گا آیت یہ ہے رَبِّ اِنِّیْ لَمَّا اَنْزَلْتَ اِلَیْ مِنْ  
 حَبْرٍ فَتَنَرُ۔ خاصیت۔ اربابہم میں کام نہ ہو تب دوسری مرتبہ پڑھے

انشاء اللہ تعالیٰ تین دفعہ سے زیادہ کی ضرورت نہ ہوگی خدا تعالیٰ اپنے فضل سے حاجت پوری کرے گا خاصیت اگر کسی ظالم نے خراب لوگوں کی ٹولی بنالی ہو اور کوئی یہ چاہے کہ اس جمیعت کو پراگندہ کرے ٹولی کو توڑے وہ تین سو تائیس مرتبہ اس آیت کو ایک سیر باجرے کے دانے سا معنی رکھ کر پڑھے پھر وہ دانے کسی جگہ میں لے جا کر زور زور سے پھینک دے سات روز تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جمع ٹوٹ جائے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قِيلَ اذْعُوْا شُرَكَاءَ كُمْ فَذَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ وَاُولَ الْعَذَابِ۔ خاصیت۔ ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لئے اور دین و دنیا کی بھلائی کے لئے اس آیت شریف کا یہ سو یہ مرتبہ روزانہ پڑھنا ہمیشہ اس عمل کا کرنا عزت دولت نامہ بالخیر ہونے کے لئے نہایت مفید ہے۔ آیت شریف یہ ہے۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاَوَّلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ہ خاصیت۔ رُکوع دنیا دار دنیا میں مبتلا ہو اور وہ چاہے کہ دنیا کی محبت دل سے کم ہو جائے چھ اللہ کی محبت آخرت کا خیال دل میں آجائے وہ شخص رات کے اندھیرے میں بیٹھ کر موت کا تصور جما کر سات سو مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز میں تارک اندنیا ہو کر اللہ وال ہو جائے گا۔ آیت شریف یہ ہے۔ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهٗ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ہ

**سورہ عنکبوت** متوکلین لوگوں کو فراخی رزق کے لئے اس آیت کا ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنا نہایت مجرب ثابت ہوا ہے آیت شریف یہ ہے۔ وَكَاتِبَيْنَ مِّنْ اٰیَاتِنَا تَحْمِلُ رِزْقَهَاۗۤنَ اللّٰهُ يَرْزُقْهُمَا وَاٰیَاكُمۡ رِزْقَهُۥوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ خاصیت۔ طالب حق سالک مرید کو اس آیت شریف کا



ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنا نہایت مجرب ثابت ہوا ہے آیت شریفہ ہے  
 وَالَّذِينَ جَاءُوا فَبَيْنَا لِلْفِجْوَ بَيْنَهُمْ سَنَلْنَا هُوَ وَاللَّهُ لَمَعَ  
 الْمُحْسِنِينَ خاصیت۔ جس شخص کا حق کرنے کو بتایا ہو اور بنام کوئی سامان  
 نہ بن آتا ہو وہ شخص تین ہزار مرتبہ اس آیت شریفہ کو مشاءن نماز کے بعد  
 قبلہ پہنچو کر پڑھتے اور ایسے دن میں عمل کرے پھر دوسرے  
 مہینہ میں پھر وہ دن عمل تیسرے مہینہ میں سات دن کی عمل کرے پورے  
 مہینہ پانچ دن یہ عمل کرے انشاء اللہ ضرور کوئی نیک کام پیدا ہو جائے گا۔  
 عمل مجرب ہے مگر غیوض اور محبت شریک ہے آیت وَالَّذِينَ جَاءُوا فَبَيْنَا  
 آخر تک ہے

سورہ روم مقدمہ شریفہ کے لئے اس آیت مبارکہ ہائے ختم انت  
 ارجو ہ مجرب ہے آیت شریفہ ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنَعَكُمْ  
 اللّٰهُ بِنَصْرٍ مِّنْ بَيْنَا وَغُوَالْعَزِيزِ الرَّحِيْمِ ترکیب ختم دن یہ کہ  
 اتر و آدمی و غوریں سو سو مرتبہ درود شریف التیات و پڑھیں۔ اس کے بعد  
 ایسے ایسے مرتبہ آیت کریمہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ  
 الظَّالِمِيْنَ ہر ایک شخص پڑھتے اس کے بعد آیت مذکورہ و ایک ہزار ایک  
 ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ صبح کو ایک ختم رات کو ایک ختم پھر دوسرے دن صبح کو  
 تیسرا ختم پڑھ کر پورے تین ختم کر کے جائے۔ انشاء اللہ کیسے ہی شہین مقدمہ ہ  
 نہایت سہولت سے ختم ہو گا۔ خاصیت میاں دی کی میں محبت پیدا ہونے کے  
 لئے اس آیت شریفہ کو سات سات مرتبہ سات دن تک پڑھنا پھر جس کو اپنا  
 مقصد ہو اسے پانی و درخت پر اصرار کرے عطا ہو گا نہایت مفید اور مجرب ہے  
 آیت شریفہ ہے۔ وَمَنْ يَّأْتِكُمْ اَنْ حَقَّ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اُذْوَا

جَعَلْ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً۔ اے تہ اور نیت  
شرط ہے عمل نہایت مجرب ہے۔ خاصیت۔ جو شخص یہ چاہے کہ میری عزت  
آبرو بنی رہے وہ شخص روزانہ اس آیت کو بارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ  
خلقت کی نظروں میں بڑی عزت پائے گا بھی کسی کام میں وقت تنگ دستی یا مشکل  
نہ آئے گی آیت یہ ہے۔ وَلَئِذَا مَثَلَ الْأَطْلَافِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ نَحْ وَكُنُوا  
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ہ خاصیت۔ جو شخص یہ چاہے کہ بڑی عمر میں جا کر اس کے  
اعضاء میں فرق نہ آئے آنکھیں دانت وغیرہ قائم رہیں اور کسی قسم کا ضعف نہ ہو  
وہ ہمیشہ رات کو عشاء کی نماز کے بعد یا دن کے وقت ظہر کی نماز کے بعد تیسرے  
مرتبہ التحيات کا درود پڑھ کر ایک ہزار ایک مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ فَأَقِمْ  
وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ہ فِطَرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ  
عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ  
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ہ یہ عمل میرے بزرگوں کا معمول ہے اور نہایت مجرب  
ہے خاصیت۔ اگر کسی جگہ بارش نہ ہوئی ہو سفید کاغذ پر اس آیت مبارک کو  
لکھ کر کسی درخت پر لٹکانا یا کسی جنگلی سبوتر کے گلے میں ڈالنا نہایت مفید ہے۔  
آیت شریف یہ ہے۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُنْزِلَ  
بَيْنَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُوكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ  
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ہ خاصیت۔ اگر کوئی بچہ یا بڑا آدمی سوکتا چلا  
جائے اور بظاہر کوئی مرض معلوم نہ ہوتا ہو اس مریض کے لئے ایک ہزار تیسرے  
مرتبہ اس آیت شریف کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر پاؤں بھر چینی یا سرسوں کے  
تیل پر دم کر کے رکھ دے پھر اس تیل سے تھوڑا تھوڑا بہ روز مریض کے بدن  
پر مالش کیا جائے انشاء اللہ تیسرے دنوں میں مریض قوی اور تندرست ہو گا آیت

ثُمَّ يَفِي بَ . فَاَنْظُرْ اِلَى اَثَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يَحْمِلُ الْاَرْضَ  
 بَعْدَ مَوْتِكَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمَعْمَدٌ الْمَوْتِ يُؤْتِيهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ه

سورہ لقمان خاصیت۔ رزق کی فراہمی کے سات دفعہ اس

آیت کا مشاء کن نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا نہایت مجرب ہے آیت یہ ہے۔ لِلّٰهِ  
 مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ غَوّٰ الْعٰلَمِيْنَ الْحَمِيْدُ خاصیت۔  
 مرنے والے کے لئے اس آیت مبارک کو لکھ کر پڑھنا یا بطور تعویذ کے میں ڈالنا  
 بہت مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ مَا خَلَقْكُمْ وَلَا بَعَثْكُمْ اِلَّا كُنُفً وَّ اٰحِدَةً  
 اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيْرٌ

سورہ سجدہ خاصیت۔ جس عورت کے حمل قرار نہ پاتا ہو اس

آیت میں روز تک مشک و زعفران سے چھین کی ٹشٹریوں پر لکھ کر ایک ٹشٹری کی صفی  
 و شام با ناغہ پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
 الرَّحِيْمِ ه ذٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّيْءَاتِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ  
 الَّذِيْ اَخْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ وَ خَلَقَهُ وَ بَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ه  
 ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُنْطٍ لّٰهُ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ه ثُمَّ سَوَّاهُ وَ نَضَحَ فِيْهِ  
 مِنْ رُّوْحِہِ وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْئِدَةَ فَنُبِّئُ مَا  
 تَشْكُرُوْنَ ه خاصیت۔ اگر کسی بد معاش نے ٹیب ٹخنیں پر مقدمہ بنایا ہو یا کسی  
 جموں نے کسی بچے کو کر قرار لیا ہو تو اس مقدمہ کے درمیان اس آیت مبارکہ  
 کا سات کوری ٹشٹریوں پر لکھ کر پائے کوئیں میں ڈالنا جس میں پانی موجود ہو  
 نہایت مفید ہے آیت یہ ہے۔ وَ مِنْ اٰطْلَمَ مَمْنٍ ه كَذٰلِكَ رَبُّہُمْ ثُمَّ  
 اَعْرَضَ عَنْ عِبَادٍ اِنَّ مِنَ الْمُنْجَرِّ مِنْهُمْ مِّنْهُمْ ه سات دن تک پڑھنا



س عمل کو کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ بعد مصیبت، فتح ہوئی۔ غلام مرید ہوئے

## سورۃ الاحزاب خاصیت۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

بِاللَّهِ وَكَذَلِكَ ہر مصیبت میں سات ہزار سات سو مرتبہ سات ان تک س  
آیت مبارکہ کا پڑھنا ہر روزی مشق کے لئے نہایت مفید ہے خاصیت۔ تین سو  
مرتبہ روزانہ مشق و نماز کے بعد اس آیت کا پڑھنا پورا غیب سے روزی کا روزہ  
کھوتے ہیں عمل نہایت مجرب ہے۔ خدا کی شکر ہے خاصیت۔ ۱۰۰ شخصوں میں  
بائیم محبت قائم کرنے کے لئے اس آیت کا ایسے سو مرتبہ پڑھنا نہایت مجرب  
ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ كَسْبُ الْأُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمَسِيحِ  
وَأَزْوَاجِهِ أَهْلًا تِلْكَ وَأَوْنُوهُ أَرْحَامُ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي  
كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ تِلْكَ أَنْ تَعْلَمُوا إِلَى  
أُولَئِكَ وَ كَمْ مَغْرُوفًا كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَصْطُورًا ۝  
خاصیت۔ ہر کی ہاڑ کیا نو کر روزہ شریعت کرتا ہو بار بار کھانا جاتا ہو اور  
والدین یا آقا کی انعت نہ کرتا ہو اس آیت کا ہر دن کو پڑھنا مشہور تھا اس آیت  
کریمہ کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی کی چیز پر دم کر کے عود  
یا بطور تحویز گلے میں ڈالنا مجرب آیت شریف یہ ہے۔ وَإِذَا اخَذَ مِنْ  
النَّبِيِّنَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ  
عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآخِذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لَسَنُنَزِّلُ  
الْصَّادِقِينَ عَنِ الصَّادِقِيمِ وَاعِدَ الْكَافِرِينَ عَرَابًا مُّسَاءً ۝  
خاصیت۔ اربابہم شکر و حمد و شکر کثرت میں جناب بوری ہو تب اس آیت  
کریمہ کا تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ پڑھنا یہ سو کہ سو مرتبہ ہر شکر پڑھنا نہایت  
مجرب ہے آیت شریف یہ ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ

[illegible]

فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا  
خَبِيرًا ۝ خاصیت۔ ہر مصیبت کا دفعہ کرنا سخت مقدمہ کاٹنا ہونا کسی۔ علاج  
مریض کی شفا کا حاصل کرنا اولد کا صاحب اولاد ہونا اگر کسی شخص کو منظور ہوان  
تین آیتوں کو تین سو تیرہ مرتبہ دو بجے رات کو غسل کر کے بارور کعت نماز تہجد  
کے پڑھنے کے بعد اکیس روز تک متواتر پڑھنا تریاق بحرب عمل ہے۔

آیتیں یہ ہیں۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَ  
لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ فَمَنَتُمُ النَّبِيَّ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ  
شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَلُورِ اللَّهُ ذِكْرًا  
كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُعَلِّمُ  
عَلَيْكُمْ مِلَّةَ اللَّهِ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ  
وَكَانَ بِالنُّورِ مبینًا ۝

خاصیت : باطن روشن کرنے کے لئے قلب صاف ہونے کے لئے  
اس آیت مبارک کا سورج نکلنے سے پہلے صبح صادق کے بعد خواہ فجر کی نماز  
سے قبل یا بعد ایک سرتیرہ مرتبہ روزانہ پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔  
آیت یہ ہے۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مَبَشِّرًا وَ  
نَذِيرًا ۝ وَ دَاعِيًا اِلَى اللَّهِ بِاِذْنِهِ وَ سِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ وَ بُشِّرِ  
الْمُؤْمِنِينَ بِاَن لَّهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَثِيرًا ۝ خاصیت۔ حضور ارم  
صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب  
میں ہم کلام ہونا اگر کسی کو منظور ہو تو جمعرات کے دن گیارہ ہزار مرتبہ اور شب  
جمعہ کو دس ہزار دفعہ اس آیت کریمہ کو با وضو ہو کر رو بہ قبلہ پڑھئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ



اسی رات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت اور ہم کلامی کی دولت سے شرف و ممتاز ہو گا۔ آیت یہ ہے۔ **إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا** ہ

خاصیت۔ اگر کوئی شخص بے گناہ کسی الزام میں پھنسیا گیا ہو خواہ وہ خود یا اس کے وارث ایک روزہ جمعرات کے دن کار کھ کر شرم کو سات ہزار سات سو مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دعا کریں انشاء اللہ مزم بہت جلد الزام اور بہتان سے بری اور پاک ہو جائے گا آیت شریف یہ ہے۔ **وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا**

**سورہ سبا خاصیت۔** اگر کسی شخص کا کوئی قریبی دوست بھائی یا ملازم مفقود ہو گیا ہو اور عرصہ سے اس کی کوئی خبر نہ آئی ہو تو اس کی خبر دریافت کرنے کے اس آیت شریف کا پڑھنا اس طرح عمل میں۔ نانہایت مفید اور مجرب ہے اول تین روزے رکھے جائیں اور برابر تین روزوں میں ایسے ایسے سو مرتبہ اس آیت کو با وضو و قبلہ بیٹھ کر پڑھا جائے۔ اور پڑھنے کے بعد پانی پر دم کیا جائے۔ جب تین دن کا دم کیا ہو پانی تیار ہو تب تھوڑی سی زعفران اور مشک اس پانی میں گھول جائیں پھر مفید کاغذ پر یہی آیت جو روزانہ پڑھتی تھی تین مرتبہ لکھ کر کسی درخت میں لٹکایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں مفقود کی خبر مل جائیگی۔ موت زندگ جو چاہے ہو کا معلوم ہو جائے گا عمل مجرب ہے عقیدہ شرط ہے۔ آیت یہ ہے۔ **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ه**

**بَعْلَمَ مَا يَلْحِقُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنْ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَنُورُ ه** خاصیت۔ باغ یا کھیت

کی حفاظت کے لئے اس آیت کو لکھ کر کسی درخت پر یا باغ یا کھیت میں لکھیا کھیت میں لکھنا کل سماوی وارضی آفتوں سے محفوظ رکھتا ہے آیت یہ ہے جَنَّاتٍ عَنْ  
 شَمَیْنٍ وَّ شِمَالٍ کُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّکُمْ وَاشْکُرُوا اِلَہَ بَلَدِکُمْ صَیْبَةً  
 وَرَبِّ غَفُوْرٌ ۝ خاصیت۔ کی مسلمان کا کسی کافر سے مقدمہ چل رہا ہو وہ  
 مسلمان دوران مقدمہ میں تین سو تیرہ مرتبہ تہجد کی نماز کے بعد یا مشاء کی نماز  
 کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْاَوَّلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ  
 الْاٰخِرِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

پڑھ کر اس آیت کریمہ کو پڑھتے اثناء

اللہ وہ کافر بھی مقدمہ نہ جیتے گا بلکہ مسلمان فتح مند ہوگا آیت شریف یہ ہے۔  
 وَحَالٍ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ کَمَا فَعَلَ بِاَشْیَاعِہِم مِّنْ قَبْلُ  
 اِنَّہُمْ کَانُوْا فِیْ شَکٍّ مَّرِیْبٍ ۝

سورہ فاطر خاصیت۔ رزق کی ترقی روزگار میں ترقی ہونے کے لئے

اس آیت کریمہ کا ختم پڑھنا مجرب ہے ختم کی ترکیب یہ ہے ایک سو اسی  
 مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرٍ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ ۝  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ خَتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ  
 وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝ کو پڑھ کر تین سو تیرہ مرتبہ ان آیتوں کو پڑھنا  
 اور برابر چالیس دن تک اسی طرح کرنا چاہئے۔ آیتیں یہ ہیں۔ مَا یَنْتَظِرُ اللّٰہُ  
 لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَتٍ فَلَا مُمْسِکَ لَہَا وَمَا یُمْسِکُہَا فَلاَ  
 مَرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ بایک الناس ذکر  
 وَا نَعَمْتَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ مِّنْ خَلْقٍ غَیْرِ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنْ

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآَنِي تُوفِّكُونَهُ خَاصِيَت - اَرَس  
ہمارے پیارے مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھو رسالت و تکلیف کے لیے انشاء  
اللہ سات روز میں مریش تندرست ہو جائے گا یا ایمان سے خاتمہ ہو جائے ہ  
آیت یہ ہے۔ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى النَّاسِ بِمَا كَسَبُوا مَا تَدْرِكُهُمْ عَلَى  
صُلْبِهِمْ مِنْ دَايئَةٍ وَلَكِنْ تَأْوِيلُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ  
أَجْلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا

سُورَہ لُحْسِ کر آئی دشمنِ ظالم کے شر و فساد کو روکنا منظور ہے ،  
سات مرتبہ ان آیتوں کو دشمن کو قہر برکے اس کی طرف دیا جائے نہایت  
محبوب ہے آیتیں یہ ہیں اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَغْنَاقِهِمْ اَعْلَالًا فَيَبْصِرُ اِلَى  
الْاَذْقَانِ فَيَمْنُ مُمْخَوْنٌ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ مِنْ  
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَيَمْنُ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ خاصیت۔ مشک ،  
زعفران سے ان آیتوں کا کلمہ کر اپنے پس رکھنا ظالم کے شر سے محفوظ رہتا ہے  
خاصیت۔ اس آیت کا مشک و زعفران سے تیار کر لیش کے رہنے کا یہ ہے

رکن نہایت کمزور و مرود و صورت مرایش کوشنا کین نہایت مفید ہے آیت کریمہ یہ  
ہے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتٰی وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ اَنَّا رَٰغِمٌ وَّ كُلِّ  
نَفْسٍ وَّ اَحْصٰیہٗ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ہ خاصیت۔ ارباب میں پھیل نہاتا  
ہو یا آیت پور مر آیت ہوا اس آیت مبارک کوتاہ ہے۔ پتہ دینا دہر ربان میں دین  
رہتا کی درخت۔ اندر رکن نہایت مفید ہے آیت یہ ہے۔ وَ اٰیٰتُہٗ لَہُمْ ا  
لْاٰتِیٰتُ الْمُنَادٰتِ حٰیثُہٗ وَاٰخِرُ حٰذِیْمٍ حٰکِمٌ فَمِنَہٗ نُکَلِّمُہٗ  
وَ جَعَلْنَا فِیہٗ حُجْرًا مِّنْ تَحْنِیْ وَاَعْمَادًا فِیہٗ مِّنْ  
لُّعْنٰتِہٖ اِنَّا لَنُفِیْ سَمَرُہٗ وَاَمَّا عَمِلُہٗ الْاَنۡفٰمُ فَاِنَّا لَنَسۡعِدُہٗ



خاصیت۔ اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی شادی ہو جائے وہ غرض مند تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس روز تک اس آیت کو پڑھتے اور اول آخر میں جو درود اسے یاد ہو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے آیت یہ ہے سُبْحٰنَ الَّذِیْ حَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلِّہَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْتَسِیْمِ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مراد حاصل ہوگی جس بھرب ہے خاصیت۔ سخت سے سخت مریض کے لئے شفاء کا حاصل کرنا منظور ہو تو سہا کہ مرتبہ اس آیہ شریفہ کا ختم کرانا بے حد مفید اور مجرب ہے اکیس سے زیادہ پڑ بنے والے نہ ہوں گیارہ سے کم نہ ہوں سب کے سب وضو کریں پھر چار چار رکعتیں بطور صلوٰۃ توبہ کے پڑھ کر آیت کریمہ کا ختم کریں مگر آیت کے شروع کرنے سے پہلے ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ صَلَٰةُ اللّٰہِ وَ

سَلَامٌ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٌ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ پڑھے پھر آیت کریمہ اور وہ آیت یہ ہے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَّحِیْمٍ ؕ خاصیت۔ خاتمہ بخیر ہو نے کیلئے کسی مریض کا اسی آیت کو ہر وقت پڑھنا انشاء اللہ نہایت مفید ہے۔ خاصیت۔ دشمن کی زبان بند کرنے کا لم کی برائی سے محفوظ رہنے کی زبردست عالم سرکش کو قدرتی طور پر چار عاجز کرنے کے لئے ان آیتوں ایک سو ایک مرتبہ گیارہ دن تک پڑھنا پھر اپنے مقصود کے حاصل ہونے کی دعا کرنا نہایت مفید اور مجرب ہے آیتیں یہ ہیں اَلْبُؤْدُ حَتِّمِ عَلٰی اَفْوَاعِہِمۡ وَنَکِّسۡ اَیْدِیَہِمۡ وَتَشَدِّ اَرْجُلَہِمۡ بِمَا کَانُوْا یُکْسِبُوْنَ ؕ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَاہُمْ عَلٰی اَعْیُنِہِمۡ فَاَسْبَتُوْا الصِّرَاطَ فَاَنْتَی یَبْصِرُوْنَ







اس ختم کے پڑھنے کا وقت عشاء کی نماز سے بعد یا تہجد کی نماز سے بعد کا ہے۔ ان کا  
 پڑھنا مفید نہ ہو گا خاصیت۔ اگر کسی مسلمان کا کسی کافر سے ملی بینہ میں سے  
 متعلق کوئی نزاع ہو یا کوئی مقدمہ چل رہا ہو یا پاپیت ہو رہی ہو ایسے معاملہ میں  
 میں دوپہر کے وقت ظہر کی نماز سے پچھلے روز تک ان آیتوں کا پڑھنا  
 مخالف کوشدت و شراکت ہے آیتیں یہ ہیں اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَتِ  
 رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَعْدِ اَبْرَه اَمْ لِيُمْ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
 وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْنٰوْا فِی الْاَسْبَابِ ه جَنَدٌ مَا مَلَکُ  
 مَمَزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ه خاصیت۔ اگر کسی شخص کو کسی حالت میں  
 مقدمہ میں نا انصافی کرنے کا اندیشہ ہو وہ شخص کیا روز تک صبح کے بعد سورۃ  
 نشت سے پچھلے پیرہ معاملہ باذ او اذ انا جعلناک خلیفہ فی  
 الْاَرْضِ فَاَحْکُم بَیْنَ الدَّیْسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰی  
 فَيُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِنَّ الْاِثْرَیْنِ یُضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ  
 اللّٰهِ لَوْ اَنْ اَبَ شَدِیْدٌ بِمَا نَسُوا یَوْمَ الْحِسَابِ ہ کو پڑھنے کے لئے  
 اللہ تعالیٰ مقدمہ میں نا انصافی نہ ہو گئی خاصیت۔ دوکان یا کارخانہ کے چنے کے  
 لئے ان آیتوں کا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا اور مشک و زعفران سے مکھڑ کر بطور  
 نشہ دوکان یا کارخانہ میں ہمارے مفید اور مجرب عمل ہے آیتیں یہ ہیں رَبَّنَا  
 عِبْ لَیْ مَلِکًا لَا یَنْبَغِیْ لِاٰخِرِ مِّنْ بَعْدِیْ اَنْتَ اَنْتَ  
 الْوَحْدَابُ فَاَسْخَرْنَا لَہُ الرِّیْحَ تَجْرِیْ بِاَمْرِ ه رَحْمٰنٌ حَیْتُ  
 اَصْنَابُ وَالشَّیْءِ طَیْنٌ کُلٌّ بَدَاوُ غَوَاصٍ ه وَالْاٰخِرَیْنِ مَقْرَنَیْنِ  
 فِی الْاَصْنَارِ ه اِذَا اَعْطَاوْنَا فَاَمْنٌ اَوْ اَمْسَکْ بِغَیْرِ حِسَابِ  
 ہ اس عمل کے روزانہ پڑھنے کی ضرورت ہے ایک دن نامہ ہونے سے ایک ماہ

کی تاثیر غارت ہو جائے گی خاصیت اگر کوئی یہ اپنے باپ کی قبروں میں یا کوئی  
 نوکر اپنے آقا کی قبروں میں وقت پیدا کرنا چاہے تو وہ روزانہ عصر کی نماز کے بعد  
 یک سو اکیس مرتبہ ان آیتوں کو پڑھے **فَلْإِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ وَ مَا مِنْ إِلَهٍ  
 إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا  
 الْعَزِيزُ الْغَنَّارُ ه قُلْ هُوَ نَبِيُّ عَظِيمٌ ه أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ه  
 سُورَةُ زُحُرُ اَر كُونْ زَمِينْدَار كورے ٹھیکرے پر اس آیت**  
 کو اپنے کھیت کے کسی کونے گوشے میں دفن کرے گا انشاء اللہ کھیت بمراد اور  
 پختہ تیار ہو گا آیت یہ ہے **أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً  
 فَسَلَكَهُ يَدَا بَيْعٍ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا  
 أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهْبِجُ فَتَرَاهُ مَصْنَعًا ثُمَّ يُجْعَلُهُ حُطَامًا ه فِي  
 ذَلِكَ لِنُكْرِي لِلْأُولَى الْأَلْبَابِ ه** خاصیت اگر کوئی جمعہ کے دن دسویں  
 تاریخ محرم کو اس آیت کو چاندی کے نگینہ پر کندہ کرے اور اپنے ہاتھ پر پتے کا انشاء  
 اللہ ہر قسم کی مصیبت اور پریشانی سے محفوظ رہے گا کبھی اس کی سواری ریڑی  
 جہاز تباہی میں نہ آئے گی کبھی کوئی درندہ اسے قتل نہ کر سکے گا کوئی جانور اسے ٹکر  
 نہ مارے گا ساری عمر کھوڑے کی رات سے محفوظ رہے گا خدا کے فضل سے  
 حفاظت کا ایک قلعہ ہے محکم آیت شریف یہ ہے صورت نقش کی جو چاندی کے  
 نقش پر کندہ کی جائے وہ یہ ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ رِكَافِ

عَمِيْدَه

خاصیت اس آیت میں رب اعزت نے اپنے بندوں کی ذمہ داری لی ہے اس ہ  
 پڑھنا بطور وظیفہ کشائش رزق کے لئے اسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے طریقہ وظیفہ  
 پڑھنے کا یہ ہے کہ مشاء کی نماز کے بعد یا ظہر کی نماز کے بعد با وضو و قباہ ہو کر  
 ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ  
 اِلَیْهِ اکیس مرتبہ اَنْتُمْ صَلِّ عَلٰی شَیْبَعِ الْمَذْبِیْحِ وَ سَبِّدِ  
 الْمُرْسَلِیْنَ رَحِمْتَ لِلْعَالَمِیْنَ مُحَمَّدٌ وَ اٰلِہٖ وَ سَلِمْ ہ پڑھ کر اس  
 کے بعد گیارہ سو مرتبہ آنکھیں بند کر کے کامل خیال اور تصورات ذات باری کی  
 طرف ہمارا کر آیت مذکور کو پڑھیں اس عمل کا ہمیشہ پڑھنا ایسا ثیب اثر ہے کہ  
 اس پڑھنے والا ہی جانتا ہے دوسرا کوئی سمجھ بھی نہیں سکتا مسلمانو! اب یہ خزانہ  
 بے غیب کا یہ کنجی ہے خزانہ الہی کی جسے خدا انصیب کر دے خاصیت دشمن کے  
 شر سے محفوظ رہنے کے لئے اور جادو سے محفوظ رہنے کے لئے ان آیتوں کا  
 مشک اور غیر سے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد کچھ کر پاس رکھنا نہایت مجرب  
 اور مفید ثابت ہوا ہے آیتیں یہ ہیں وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَیْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ  
 دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادْنِیْ بِعُسْرٍ حَلُّہٗ مِنْ کَاشِفَاتِ عُسْرِیْ اَوْ اَرَادْنِیْ  
 بِرَحْمَةٍ لَّوْ لَا هُوَ مُسِکٌ رَّحْمَتِہٖ قُلْ حَسْبِی اللّٰهُ عَلَیْہِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ  
 ہ خاصیت اگر کسی شخص کو بد خوابی یا بد خوابے آتے ہوں ان آیات کو نامذہر  
 صندل سفید اور زعفران سے ملو کر تکیے کے غلاف میں رکھنا اس پر سر رکھ کر  
 سونا قطعاً بد خوابی یا خواب بد کو روکتا ہے جس مجرب ہے آیت یہ ہے قُلِ  
 اللّٰہُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةِ اَنْتَ  
 تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْفِیْہِ یَخْتَلِبُوْنَ ہ خاصیت آپس



کے نزع دور کرنے کے لئے آیت شریف کا مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا اور گیارہ روز تک برابر عمل کرنا مفید ہے آیت یہ ہے قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اس آیت کریمہ کا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا بہت سی اسی مشعلوں کو خدا کے فضل سے نکالتا ہے خاصیت اگر کوئی ظالم یا پور قزاق پڑا گیا ہو پھر قید ہو کر اسے عدالت مایہ میں اپنی رہائی کی اپیل دائر کی ہو اور کوئی یہ چاہے کہ وہ ظالم اپیل میں رہا نہ ہو وہ شخص تیرہ دن تک دوپہر کے وقت ظہر کی نماز کے بعد عصر تک تیرہ سو دفعہ روزانہ پڑھے آیت یہ ہے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَّالِهِمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَهُمْ يَكُونُوا يَخْتَسِبُونَ وَبَدَّالِهِمْ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ہاں ظالم کبھی رہا نہ ہو گا خواہ کس قدر روپیہ خرچ کر دے مگر سوائے ظالم کے کسی مظلوم کیلئے یہ عمل نہ کیا جائے ورنہ بیمار ہو جانے کا خطرہ یعنی ہے خاصیت دس کن بول وال اضطراب قلب اور ہر قسم کی پرانی بیماریاں دفعہ کرنے کے لئے تین سو مرتبہ روزانہ اکیس روز تک پڑھنا نہایت مفید ہے آیت کریمہ یہ ہے يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَنْظُرُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ہ خاصیت اس آیت کریمہ کا ہر صادق کے وقت جمعہ کے دن مینہ کے پانی میں مشک بھول کر کھینچ کر اس تعویذ کو دس علاج مرض کے گلے میں ڈالنا بخیر و رباعث شفاء یا جلد خاتمہ شفا بخیر ہونے کا

سبب ہوتا ہے۔ مثل مجرب ہے مسلمانوں : عجیب آیت ہے تیکسوں کا سہرا نا  
امیدوں کی امید کی آیت ہے خاصیت جو شخص عشاء کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ  
مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھے گا اور مدام یہ مثل کرتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ کبھی  
نسی ناگہانی آفت یا تسمت اور الزام میں گرفتار نہ ہو گا غیب سے رب العالمین اسکے  
پڑھنے والے کا مدد ہو گا اور مرتبہ وقت انشاء اللہ ختمہ بالآخر ہو گا اللہ سے انتہی  
نے گ مسلمانوں اس رحمت اور مغفرت کے خزانے کی طرف توجہ دو۔

**سُورَةُ مُؤْمِنُ خاصیت ہ ازلی مشکل کے لئے شلین**

فوجدار کی مقدمہ فتح ہونے کے اس مبارک آیت کا ختم پڑھنا اور انتہا درجہ  
تین ختم کرانے حصول مدد کے لئے اسیر اعظم اور تریاق مجرب ہے آیت عظیمہ  
یہ ہے **حَمْ ه تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ه**  
**غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا**  
**هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ه** ترکیب ختم یہ ہے کہ اکیس یا تیس آدمی وضو کر کے دو  
دو رکعتیں قل پڑھیں نفوس کے بعد سات مرتبہ الحمد شریف سات سات  
مرتبہ قل تواتر احد۔ استغفار جو کسی کو یاد ہو پڑھ کر آیت کریمہ کا ختم شروع  
کریں اور ایک کہ ستائیس ہزار مرتبہ آیت مذکورہ کو پڑھیں۔ جب آیت پڑھ  
چکیں تو پھر اس طرح الحمد شریف قل تواتر احد۔ استغفار اور درود شریف  
پڑھیں، مائیں انشاء اللہ اپنے ختم میں مطلب پورا اور مقصود حاصل ہو جائے گا  
خاصیت **وَافِضٌ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ه** کا  
عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا مصائب کو کم ہوتا ہے اور ہر ایک رکن، غم میں غیب سے  
مدد کرتا ہے اور اس کا دروازہ وقت کا وظیفہ کرتا ہے۔ آیت کے درجہ کو پہنچاتا ہے۔  
خدا اپنے فضل سے نصیب کرے خاصیت اگر کسی شخص کو یہ منظور ہو کہ اپنے

گھر میں آرام سے رہے اس موقع پر جب سارا شہر طاعون وغیرہ یا کسی بلا کے سبب  
 بھاگ رہا ہو اور اس شخص کو کسی طرح کی تکلیف یا مصیبت نہ پہنچے وہ شخص اپنے  
 مکان کے دروازہ پر اوڑان کے اندر دیوار پر ان آیات کو لکھ کر گائے اور خود  
 اکیس مرتبہ صبح اکیس مرتبہ شام کو اس مکان میں بلند آواز سے پڑھے انشاء اللہ  
 قطعاً ہر بلا سے محفوظ رہے گا آیتیں یہ ہیں اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ  
 لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللّٰهَ لَزَوَّافٌ فَضْلٌ عَلَى  
 النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ هـ ذَلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ  
 خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ هـ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّبِعْهُ تَوْفِكَوْنَ هـ كَذَلِكَ  
 يُوفِكُمُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ هـ اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ  
 الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ  
 وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ  
 الْعَالَمِينَ هـ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ  
 الدِّينَ هـ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هـ

### سُورَةُ حَمِّ سَجْدَةِ خَاصَّةٌ اَلْكَرْمِيْنَةُ بِرَسَائِلِ كَيْسِ

عمل کی ضرورت ہو تب ہر نی کی کھال کے سات جہ کے سات ٹکروں پر اس  
 آیت کو لکھا جائے اور متفرق طور پر جنگل کے درختوں پر لٹکایا جائے وَمِنْ  
 آيَاتِهِ اَنْكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَا اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ  
 اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ اِنَّ الَّذِي اَحْيَاها لَمُحْيِ الْمَوْتِ اِنَّهٗ عَلَى كُلِّ  
 شَيْءٍ قَدِيْرٌ هـ خَاصَّةٌ بِرَجُلٍ مَّرِيضٍ بِرُفْهِ كَرْدِ كَرْدِ مَرِيضٍ كُوشَا  
 خُشَا ہ آیتیں یہ ہیں۔ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا اَعْجَمِيْعًا لَقَالُوا لَوْلَا  
 فَصَّلْتْ اٰيَاتُهٗ اَعْجَمِيْ وَعَرَبِيْ قُلْ هُوَ الَّذِي اٰمَنُوْا بِحَدِيْ وَ



يَشَاءُ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي

أَذَانِهِمْ وَقَدْ رُوِيَ عَنْكَ عَلَيْهِمْ سَمِيَّ

خاصیت مخائین کو پست کرنے کے رات کو دو ہزار تین سو

مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا مخائین کو نہایت پست اور ناچار کر دیتا ہے آیت یہ ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ ثَمَرٌ كُفِّرْتُمْ بِهِ مِنْ أَضَلِّ مِمَّنْ

هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ سَنُزِيلُهُمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي

أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ تَرْيَبُ فَمَیْہ کہ اتور کوروزہ رکھے شرم و

روزہ کھول کر سوائے ایک کھونٹ پانی کے کھانے پھرتے نہ ہو کر گیارہ

مرتبہ لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھ کر آیتوں کا ختم

شروع کرے جب دو ہزار تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ چکے تب پھر گیارہ مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھ کر مقصود

کے حاصل ہونے کی دعا کرے اور پھر عشاء کی نماز پڑھ کر کھانا کھا کر سو

جائے انشاء اللہ بہت جلد اثر مدوم ہوگا۔

سُورَةُ شُورَى خاصیت کسی سخت مریض کے لئے چینی

کی ٹشٹیروں پر اکیس روز تک لکھ کر پڑھنا بہت جلد شفاء بخشتا ہے آیتیں یہ ہیں

حَمَّ هَ عَسَقَ لَ لَیْرَ وَمَا أَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِيلٍ یہ آیتیں۔ یہ

آیتیں شفاء کا خزانہ ہیں مگر نہر منہ سے سب سے پہلے یہی ہشتہائی پڑھنی ہے

خاصیت جو لڑکا شرارت کرتا ہو مسجد یا مدرسے سے بھاگتا ہو والدین کی اجازت

نہ کرتا ہو اس کے مطیع کرنے کے لئے اس آیت مبارک کا سات مرتبہ کی برتن

میں لکھ کر اس برتن میں اسے کھانا کھلانا یا پانی پانا اور گیارہ دن تک یہی عمل کرنا

میں لکھ کر اس برتن میں اسے کھانا کھلانا یا پانی پانا اور گیارہ دن تک یہی عمل کرنا

نہایت مفید ہے آیت شریف یہ ہے **اللّٰهُ يَجْتَبِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّيْتَبِ** ہ خاصیت رزق کی فراہمی کے لئے روزانہ پانچ سو پانچ مرتبہ اس آیت کا پڑھنا اور اس کی تفسیر کا مطالعہ کرنا نہایت مفید اور مجرب ہے آیت یہ ہے **اللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْعَزِيْزُ** اگر کسی شخص کے اوپر روزانہ پڑھنا اور اس کا دل اور دماغ کو چاہتا ہو یا کوئی دولت مند ہو مگر کوئی وارث نہ ہو اس کے لئے اس آیت کا سات سو سترہ مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا نہایت مجرب ہے عرصہ ایک سال میں اوپر پیدا ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ **وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَبَنَشْرِ رَحْمَتِهِ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ** ہ خاصیت اسیس روز تک عیش و موقوف ہونے کے بعد سیب یا لٹ ہونے کی پست ترے انڈے پر لکھنا اور پھر عورت کو نہر منہ لگانا خدا کے فضل سے ہاں عورت کو اور خوشتا ہے **لَهُ مُسْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَكِيْبُ لِمَنْ يَّشَاءُ اِنَّا نَا وَ يَكِيْبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُوْرُ اَوْ يَزُوْرُ جَنَّمَ ذَكَرْنَا وَاِنَّا نَا** ہ

### سُوْرَةُ زُخْرُفٍ۔ خاصیت ریل یا شتی یا جہزیامور و غیرہ

سوریوں پر بیٹھنے سے پہلے تین مرتبہ اس آیت کا پڑھنا خدا کے فضل سے ہر ایک آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیت یہ ہے **سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُتْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ** ہ خاصیت جس بچہ کو پیاس ہو جائے یا وہ بچہ چھوڑ دے اس آیت کو دیکھ کر اس بچہ کے گلے میں ڈالنا یا کورے برتن میں دیکھ کر اس میں پانی ڈال کر وہ پانی اس بچہ کو پینا نہایت مفید ہے آیت یہ ہے **سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ**

عَمَّا يَصِفُونَهُ خالصت باری کے بخار کے لیے پان پر لکھ کر تین روز تک  
برابر کھانا بخار کی باری کو ختم کرتا ہے آیت یہ ہے وَقِيلَ يَا أَرِثُونَ أَفْئِدَتِكُمْ  
قَوْمٌ لَّا يَوْمِنُونَهُ فَأَصْلَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ هَ فَسَوْفَ  
يَعْلَمُونَ ه

### سُورَةُ دُخَانِ خالصت: اُر کی شخص کو کسی مقدمہ میں

یہ ہے مقدمہ کا نتیجہ معلوم کرنا ہو وہ ان آیتوں کو تیرے سود فائدہ و پند کی نعمات کو  
بطور ختم پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ احزین خوب میں ہمارے بشارت اس کا نتیجہ  
جو چاہے ہو گا وہ سب معلوم ہو جائے آیتیں یہ ہیں حُمُّهُ وَالْكِتَابِ الْمُنِينِ ه  
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ه فِيمَا يُفْرِقُ كُلَّ  
أَمْرٍ حَكِيمٍ ه أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ه رَحْمَةً مِنْ  
رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ه رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا  
بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُعْتَبِرِينَ ه لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا بِعِزِّ وَبِجَبْرِ رَبِّكُمْ  
وَرَبُّ آبَائِكُمْ لِأُولَى ه بَلْ عَمَّ فِي شُكْرٍ بِلَعْنُونَ ه تَرِيبَ خَمِّ  
یہ ہے کہ نعمات و روزیہ حاصل ہونے کے بعد ان کے خلاف کیا جائے نماز پڑھانے اور  
کی جائے۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز تک عدلیم الغیب والشہادۃ  
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ه حال پر پڑھتا رہے مغرب کی نماز پر روزہ کھول کر  
تھوڑی سی روٹنی روٹی کھا کر ذرا سی دیر قلمب کی طرف منہ کر کے لیٹا رہے اور  
برابر عالم غیب و الشہادت کی تسبیح پڑھتا رہے پھر مشاء کی نماز پڑھ کر تین سو تیرہ  
دفعہ اس آیت کو پڑھے اور سود فائدہ یا نور یا نور پڑھ کر اس جگہ سو جائے جو چاہے خواب  
دیکھے اسے یا رکھے انشاء اللہ جو متھو د ہو گا حاصل ہو جائے گا جس بات کی اطاعت  
ہوئی متھو قہم و بہت معلوم ہو جائے گی خالصت نام قوم کے شر سے محفوظ



رہنے کے لئے جب تک خوف باقی ہو ہر روز تیرہ سو مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا  
 نہایت مجرب اور مفید ہے۔ وہ آیتیں یہ ہیں اِنْ لَّا تَعْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ اِنِّیْ  
 اَیُّتِکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ؕ وَاِنِّیْ عَزَّزْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ اِنْ  
 تَرْجُمُوْنَ ؕ وَاِنْ اَکْمُ تُؤْمِنُوْا لِّیْ فَاَعْتَدِیْ لَوْنَ ؕ فَذَعَا رَبُّہٗ اَنْ اَعِیْ  
 لَآءِ قَوْمٍ مُّجْرِمُوْنَ ؕ ؕ خاصیت ناچار مجبوز نے کے لئے ان آیتوں کا پڑھنا  
 مرتبہ دوپہر کے وقت تہ رکعت نماز سے پہلے پڑھنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں  
 اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ مِیْنَاتُہُمْ اَجْمَعِیْنَ ؕ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلٰی عَنْ  
 مَوْلٰی شَیْئًا وَّلَا نَفْعٌ یَنْصُرُوْنَ ؕ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّہٗ  
 هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ؕ

### سُورَةُ جَاثِيَةِ خاصیت اگر کوئی شخص ان آیتوں کو لکھ کر کسی

مریض یا آسیب زدہ کے پاس رکھے یا یہ نقش زچہ کے پاس رکھا جائے انشاء اللہ  
 کبھی کوئی جن بھوت پاس نہ آئے گا آیتیں یہ ہیں وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاكٍ اٰثِمٍ ؕ  
 یَسْمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تَتْلٰی عَلَیْہِ ثُمَّ یَصِرُ مُسْتَکْبِرًا کَانَ لَمْ  
 یَسْمَعْہَا فَبَشِّرْہٗ بِعَذَابِ الْیَمِّ ؕ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئًا  
 اتَّخَذَہَا هُزُوًا اُولٰٓئِکَ لَہُمْ عَذَابٌ مُّہِیْنٌ ؕ ؕ مِّنْ وَرَآئِہُمْ  
 جَنَّتُمْ وَا لَا یُغْنِیْ عَنْہُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا مَّا اتَّخَذُوْا مِنْ  
 دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ وَلَیْمٌ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ؕ ؕ خاصیت دریا میں سوار ہو کر  
 سلامت اترنے کے لئے یا کسی سواری سوار ہو کر مع الخیر اترنے کے لئے تین  
 مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا نہایت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ  
 لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلُکَ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ  
 وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ؕ ؕ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝  
 خاصیت اگر کسی مکان میں آسیب کا اثر ہو یا کسی شخص پر آسیب اگر ستا تا ہو اس  
 آیت کا مشک غبر زعفران قدرے صندل سرخ سے لکھ کر مرہن کے سر ہانے  
 رکھنا یا مکان کی دیوار پر چسپاں کرنا نہایت مفید اور بحرب ہے آیتیں یہ ہیں  
 وَتَرَى كُلُّ أُمَّةٍ جَانِبَهُ تَزْكُلُ أُمَّتٌ تَذْعَلُ إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ  
 تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ خاصیت چوتھی بخار کے لئے پرانے گڑ  
 میں چار دانے سرخ مرچوں کے رکھ کر سات مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا اور دم  
 کرنا اور گڑ مرہن کو کھانا اور تین روز تک برابر یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے۔  
 آیتیں یہ ہیں۔ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبُّ  
 الْعَالَمِينَ ۝ وَلَهُ الْكِبَرِيَّاتُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْغَنِيُّ  
 الْحَكِيمُ ۝ خاصیت جان کاہ زخموں کے اچھا کرنے کے لئے ان ہی مددورہ  
 آیتوں کا سو دفعہ روزانہ ستر و دکن پڑھنا پھر روزانہ پانی پر دم کر کے مرہن کو پینا  
 نہایت مفید اور بحرب ہے خاصیت عزت آبرو و قارح صل کمنے کیلئے ترک حیواناتی  
 جلالی کرنے کے لئے تیرہ دن میں ایک ایک اکیس ہزار مرتبہ ان آیتوں کا ختم  
 پڑھنا ہر سال میں ہر ششماہی کے بعد نہایت عجیب اثر عمل ہے یعنی جس  
 مرتبہ کا شخص اس پر عمل کرے گا ان کا شریک پیشہ کوئی وہ سراسر اس مرتبہ عزت  
 اور وقار کو کبھی نہ پہنچے گا اور ترک حیوانات جلدی یہ ہے کہ گوشت ہر قسم کا مسن  
 پیاز حقہ زردہ جملہ بدبودار کھانے یا برتنے کی ممانعت ہے روزانہ غسل کرنا کسی  
 قدر خوشبو کا استعمال کرنا لازمی ہے۔

سُورَةُ أَحْقَافِ خاصیت اگر کسی کے مزاج میں نسیان زیادہ  
 ہو گیا ہو اور وہ اپنا جج کرنا چاہے رات کو سات دانہ بادام کے پانی میں بھگو کر صبح

سرخ پوست اتار کر ہر ایک دانہ پر سات مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر دم کر  
 ے پھر ان باداموں کو نہار منہ کھائے ایسے دن بھی عمل کرے انشاء اللہ نسیان  
 اور بھول زائل ہو کر حافظہ تیز ہو جائے گا۔ آیت شریف یہ ہے **حَمْدُہ نَزَّلَ  
 الْکِتَابَ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیزِ الْحَکِیْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ  
 وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی ۝ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا  
 عَمَّا اُنْزِلُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝** خاصیت اگر بچہ روتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو ایک  
 مبارک کاغذ پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالنا نہایت مجرب  
 ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ **وَهٰذَا کِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسٰنَا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ  
 الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَّبُشْرٰی لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا  
 اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝  
 اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خَالِدِیْنَ فِیْہَا جَزَآءٌ بِمَا کَانُوْا  
 یَعْمَلُوْنَ ۝**

خاصیت اگر بچہ کو سہاگہ جائے روز بروز بدل پتہ ہوتا جائے ایسے بچہ کے لئے  
 آدھ میر سر ہوں سے تیل پر ایک ہزار مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا  
 پھر روزانہ اس تیل کو اس بچہ کے بدن پر ملنا۔ اکیس روز میں بچہ کو خدا کے فضل  
 سے شفاء ہوتا ہے آیت کریمہ یہ ہے **اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَغْیَ بِخَلْقِیْنِ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یَّجِیَ  
 الْمَوْتٰی فَاَبٰی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝** خاصیت خالم کے مکر اور  
 نید کو باطل کرنے کے۔ برن کی حال پر رعفران سے ان آیتوں کا مکھ کر کسی  
 پرانے درخت پر لٹکانا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں **فَاَصْبِرْ کَمَا صَبَرَ  
 اُولُو الْعِزِّ مِنْ نَّسْلِ دَاوُدَ وَیٰسَی ۝**



يُوعِدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَمَن يَمْلِكُ  
إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

**سُورَةُ مُحَمَّدٍ ﷺ** خاصیت اگر کسی کو متلی اچانی لا حق ہو

اور کسی طرح آرام نہ ہو ایک کورے مٹی کے پیالے کو عرق گلاب سے دھو کر  
خشک کرنے کے بعد ان مبارک آیتوں کو لکھ کر مریض کو اس میں تین دفعہ پانی  
پینا یا دوا پینا نہایت مفید اور مجرب ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ  
مِّنْ رَبِّهِمْ كَثُرَ عَنْهُمْ سَنَابِلُ الْمَوْتِ وَأَصْلَحَ بِهِمْ ذَلِكَ بِأَن  
الَّذِينَ كَفَرُوا تَبِعُوا الصَّاطِلِ وَأَنَّ الدِّينَ آمَنُوا تَبِعُوا الْحَقَّ  
مِنْ رَبِّهِمْ خاصیت اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہو یا نہ ہو اس کے گال میں  
ان آیتوں کو لکھ کر ڈالنا ان آیتوں کے پانی سے سینہ دھونا۔ پھر اس پانی کو محفوظ  
دیوار پر چھڑکانا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي  
وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّنْ  
لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ  
مِّنْ عَسَلٍ مُّصَنًّى ۝ خاصیت جو شخص رات کو خواب میں  
اور وہ یہ چاہے کہ رات کو خواب نہ آئے وہ شخص تین مرتبہ مع ہر اہل  
برحمان اور رحیم کے اس آیت کو پڑھ کر سہا پے نشاء اللہ کوئی برا خواب نصیب نہ  
آئے گا آیت یہ ہے فَاَعْلَمَ أَنَّهُ لَإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ لَذَنبِكُ  
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلِّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۝

**سُورَةُ الْفَتْحِ** خاصیت اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا

تین بار فوراً عصمت تک پانچ آیتوں کا روزانہ صبح اور مغرب کی نماز کے

بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا تمام فتوحات کی کنجی ہے غیب سے روزی پہنچنے کا ذریعہ ہے  
 خاصیت ان پانچ آیتوں کا ایک ہزار ایک مرتبہ روزانہ رات کو عشاء کی نماز کے  
 بعد پڑھنا لشکر اسلام کی نمایاں فتح پیدا کرتا ہے خاصیت۔ ان آیتوں کو صبح کی  
 نماز کے بعد سترہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرنا پھر بیمار کو پانا یا کسی کُند ذہن کو پانا  
 مدرسہ دوکان یا کارخانہ سے بھاگنے والے کو پانا خدا کے فضل سے ساری  
 شکایتوں کو دور کرتا ہے عمل مجرب ہے خلوص شرط ہے خاصیت۔ دشمن کے  
 غارت ہونے کے لئے بدھ جمعرات جمعہ کے روز روزہ رکھے جائیں ان کو روزہ  
 رکھ کر تین ہزار مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا بہت جلد ظالم دشمن کو غیب سے برباد  
 کرتا ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَ يَعْزِبُ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ  
 وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظُنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ  
 ذَائِقَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَذَمًا  
 وَسَاءَ تَصْوِيرًا هَ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هَ وَكَانَ  
 اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا هَ خاصیت میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا ہونے  
 کے لئے کسی شریینی پر اکیس مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھ کر دم کرنا پھر  
 جسے مطیع کرنا ہو اسے کھانا تین دفعہ کے عمل میں مقصود حاصل ہو جائے گا۔  
 آیتیں یہ ہیں

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا لِّتُؤْمِنُوا  
 بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ  
 بُكْرَةً وَأَصِيلًا إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ  
 اللَّهَ هَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ هَ

خاصیت ان مبارک آیتوں کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر جگہ جگہ شریا گاہوں کے چاروں طرف دھتوں پر لٹکانا ہر ایک قسم کی بلا طاعون ہیضہ آگ لگنا وغیرہ سے بفضلہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے خاصیت ان مبارک آیتوں کا سات مرتبہ صبح سات مرتبہ شام کو روزانہ پڑھنا ہر ایک قسم کی گندی بیماری مثلاً پھوڑا پھنسی وغیرہ ایسی بیماریاں جس میں ستر کھول کر زخم وغیرہ دکھانے کی ضرورت پڑتی ہے محفوظ رکھتا ہے ہر ایک مسلمان اس عمل پر مداومت کرے۔ عمل آسان ہے اور فائدہ کثیر ہے۔ خاصیت اگر کوئی شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا مشتاق ہو اور است زیارت نہ ہوتی ہو گیارہ روز تک تین ہزار مرتبہ انہی آیتوں کو پڑھتے انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً زیارت سے مشرف ہو گا خاصیت سر درد کے لئے ان آیتوں کا سفید کاغذ پر لکھ کر بالوں میں رکھنا قطعاً درد سر کے لئے مفید اور مجرب ہے خاصیت ام الصبیان مرغی کے لئے ان آیتوں کو تانبے کی تختی پر کندہ کر اگر گئے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے حق تعالیٰ نے ان آیتوں میں نہایت تاثیر رکھی ہے خلوص اور محبت درکار ہے خاصیت دکان کی برکت کے لئے نذر بد سے محفوظ رکھنے کے لئے ان آیتوں کو تانبے کے پترے پر کندہ کر اگر جمعہ کے دن صندوقچے میں رکھنا نہایت مفید ہے آیتیں یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یَبَا یَعُوْنُکَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۝ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۝ وَمَغَانِمَ کَثِیْرَةً یَّاخُزُوْنَ اَنْیَا ۝ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ۝ وَعَدَکُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ کَثِیْرَةً یَّاخُزُوْنَ اَنْیَا ۝ فَعَجَّلَ لَکُمْ هٰذَا ۝ خاصیت حانون یا ہیضہ کے موقع پر ان آیتوں کو منہ کر اپنے پاس رکھنا نہایت امن کا باعث ہوتا ہے آیت یہ



ہے۔ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ نَعْلَمُوهُمْ  
فَتُصِيبُكُمْ مِنْهُمْ مَغْرَرٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّدُخُلِ اللّٰهِ فِي رَحْمَتِهِ  
مَنْ يَّشَاءُ ۚ خاصیت جو شخص یہ چاہے کہ اچھا خواب دیکھے اس آیت مبارکہ کو  
مشک سے لکھ کر اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سات مرتبہ درود شریف جو درود  
یاد ہو پڑھ کر اس آیت کو پڑھے۔ آیت یہ ہے: لَتَذْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ  
الرُّوْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَمِيْنُ  
مَحَلَّتَيْنِ رَأَوْكُمْ وَنَسَكُمْ وَمُتَّصِرَيْنِ ۚ لَا تَخَافُوْنَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ  
تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۚ غَوَالِرِيْ اَرْسَلَ  
رَسُوْلَهُ بِالْحَقِّ وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلٰى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَكَفٰى  
بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۚ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ خاصیت جو شخص چاہے کہ مجھے  
حج نصیب ہو جائے اور زیارت مدینہ منورہ بھی کر لوں وہ ان آیتوں کو تین سو  
گیارہ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد چالیس روز تک پڑھتے تو انشاء اللہ قول غیب  
سے اس کے حج کا سماں پیدا ہو جائے گا مکمل بحرب ہے خاصیت جس شخص کو  
وحشت اور ہول قلب و دل لاحق ہو ان آیتوں کو چینی کی طشتریوں پر لکھ کر پندرہ  
منٹ تک پہلے خوب دلیہ کر پھر پانی ڈال کر حروفوں کو زائل کر کے پانی نہایت  
مفید ہے یہ مکمل برابر سات روز تک کیا جائے خاصیت جس کے آوتے سر میں  
درد ہو یا نگیں بہتی ہو اس کے ہاتھ پر زعفران سے اس آیت کا کھنڈ نہایت  
مفید ہے۔ آیت یہ ہے۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ  
مِنْهُمْ مَّغْفِرَتٌ وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۚ

**سُوْرَةُ حُجُرَاتِ** خاصیت اگر کوئی شخص اپنے متہیں

مناظر کو پست کرنا یا مغلوب کرنا چاہے وہ سورۃ حجرات کی پہلی آیت



انشاء اللہ عملہ کے سارے آدمی راضی ہو کر دوست بن جائیں گے۔ عمل نہایت مفید ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے قَالُوا وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ ۚ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَاْفِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۚ إِذْ آمَنَتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ۚ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْتَهِصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۚ خاصیت اگر کسی کی نگاہ میں ضعف آگیا ہو وہ شخص سرمہ سیاہ 'سوف' کے عرق میں خوب باریک ہوا کر تیار کروالے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوف کے عرق پر دم کر کے اس میں سرمہ پیس کر گایا جائے انشاء اللہ بصارت کا ضعف رفع ہو جائے گا۔ آیت شریف یہ ہے لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ خَرِيذٌ ۚ خاصیت اگر کسی مریض کے لئے بخار چڑھنا مقصود ہو اس کے ماتھے پر اس آیت کا لکھنا نہایت مفید ہے یَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَنَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ۚ اور اسی آیت کو لکھ کر مریض کو پانا بھی مفید ہے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو بخار ہو جائے گا خاصیت اس آیت کریمہ کو عقیق یمنی پر کندا کر اگر پاس رکھنا مشقت کے کاموں میں شامل رہنے کے بعد تکان نہ ہوگی آیت شریف یہ ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسْكَنَا مِنْ لُّغُوبٍ ۚ خاصیت مرگی والے شخص کو چالیس دن تک اس مبارک آیت کو غبر سے لکھ کر روزانہ گھول کر پانا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَتُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكَرَ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعَيْدِهِ



## سُورَةُ زَارِيَّاتٍ خاصیت حمل قرار پانے کے لئے تین

کھجوروں پر پڑھ کر کھجوریں عورت کو کھانا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں :

وَالذَّارِيَّاتِ ذُرُورًا ۝ فَالْحُمِلْتَ وَفَرًّا ۝ فَالْجَارِيَّاتِ يَسْرًا ۝  
 فَالْمُتَسِّمَاتِ أَمْرًا ۝ إِنَّمَا تُعْذَوْنَ لَصَادِقٍ ۝ وَإِنَّ الدِّينَ  
 لَوَاقِعٌ ۝ ہر ایک کھجور پر ایک سو اکیس مرتبہ آیت شریف کو پڑھ کر دم کیا  
 جائے اور سات روز تک برابر یہ عمل کیا جائے خاصیت فرائی رزق کے لئے ترقی  
 درجات کیلئے ایک ہزار مرتبہ اس آیت شریف کو روزانہ پڑھنا نہایت مفید اور  
 مجرب ہے۔ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُعْذَوْنَ ۝ فَوَرِّانَسْمَاكِ  
 وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِفُونَ ۝ اس عمل کو ہمیشہ کیا  
 جائے نہایت مفید ہے خاصیت تھوڑا سا گوشت کا ٹکڑا لے کر پکایا جائے۔ پھر  
 ایک پارہ گوشت پر ان مبارک آیتوں کو سیارہ مرتبہ عورت کو کھانا نہایت  
 سے بچنے کی امید دلاتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں فَرَاغٌ إِلَىٰ أَخْلَمٍ فَجَاءَ بِعِجْلٍ  
 سَمِينٍ ۝ فَتَرَبَّهٖ ۝ إِلَيْهِمْ قَالَ إِلَّا تَأْكُلُونَ ۝ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيبَةً  
 ۝ قَالُوا لَا تَخَفْ ۝ وَبَشِّرُوهُ بِغُلْمٍ عَلَيْهِ ۝ فَأَقْبَلَ امْرَأَتَهُ فِي  
 صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ قَالُوا  
 كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ إِنَّهُ شَوْءٌ نَّعْكُمُ الْعَلِيمُ ۝ خاصیت جب بانجھ  
 عورت بیش است پاک ہو اس وقت دو اندام پانی میں ابل رات کا چھک تہا کر  
 سفیدی پر یہ دو آیتیں بھی جائیں جو اندام عورت کو کھلیا جائے اس پر یہ آیت  
 وَالْأَرْضِ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُوْذَوْنَ ۝ اور جو اندام مرد کھائے اس پر  
 وَالسَّمَاءِ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ ہر ایک زوجین اپنا حصہ نوش  
 کریں رات کو ہر ستر ہوں۔ متواتر تین روز تک اسی طرح عمل کیا جائے انشاء

اللہ ضرور امید پوری ہوگی خاصیت چاندی کے نگینہ پر دسویں محرم کو اس آیت کو سندہ کر اگر اس کو انگوٹھی میں پہننا رزق کی ترقی کے لئے نہایت مفید عمل ہے اور آیت شریف یہ ہے **إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ**۔

### سُورَةُ طُورِ خاصیت جو پچہ رات کو ڈرتا ہو اس کے گلے میں

ان آیتوں کو تانے کی تختی پر سندہ کر اگر ڈالنا پچہ کورات کو ڈرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں وَالطُّورِ هُوَ كِتَابٌ مَّسْطُورٌ هُوَ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٌ هُوَ الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ هُوَ السَّتْفِ الْمَرْفُوعِ هُوَ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ هُوَ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّالَهُ مِنْ دَافِعٍ هُوَ خاصیت جو پچہ یا پڑایا عورت رات کو سوتے ہوئے دانت پستی یا چباتی ہو اس کے گلے میں ان مبارک آیتوں کا ڈالنا مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا هُوَ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا هُوَ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ هُوَ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ وَيَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَا هُوَ هَٰؤُلَاءِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ هُوَ أَفْسِحْ هَٰذَا أَمْ أَنْتُمْ لَأَنْبَصِرُونَ هُوَ خاصیت اگر کسی شخص کا بچہ بیٹا یا بیٹی یا کوئی عزیز مر گیا ہو پھر وہ خواب میں نہ آتا ہو اور دل اس کو دیکھنے کو چاہتا ہو وہ شخص اکیسویں شب کو واجب اندھیری راتیں ہوں گے پھر سو مرتبہ درود شریف جو درود یاد ہو پڑھنے کے بعد اس آیت کو پڑھے۔ آیت یہ ہے وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ هُوَ انشاء اللہ تین روز اس عمل کے کرنے سے مراد پوری ہو جائے گی۔ خاصیت جس کی آنکھیں دکھتی آئی ہوں یا آنکھوں کو آرام آگیا ہو مگر سرخی باقی رہ گئی ہو وہ شخص اس مبارک آیت کو پانی پر

و مَرَرَكْ سَائِيْ فِيْ مِيْنِ تَرَرَكْ اَتَكُوْنَ بِرَبِّهِ سَ بِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰی سَاتِ رُوْزِ مِيْنِ  
 شَمَاءُ كُلِّ نَحِيْبٍ هُوْنِ - اَتِيْتِيْ يٰ هِيْ فَنَكِرْ فَمَا اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ  
 بِكَامِيْنٍ وَلَا مَجْنُوْنٍ ه اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ تَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ  
 الْمُنُوْنِ ه قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَرِبِيْنَ ه

**سورہ النجم خاصیت اور مجنوں شخص کا علاج کرنا مقصود ہو تو**

عامل کو چاہئے کہ پکے اپنا تہذیب کرے۔ یہ روزے رکھے۔ ان روزوں کے  
 درمیان جدلی پرہیز کے ساتھ ساتھ مرتبہ یہ ناکار کا ختم پڑتے۔ بارہویں دن  
 سورہ النجم کی بارہ آیتیں وَلِالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ سَ تَرَ أَفْشَا زُورَهُ عَلٰی  
 صَابِرٍ تَمَّ سَاتِ ہِ ارم تہ پڑھو پانی پر مَرَرَكْ مجنوں شخص کے سر کو اس  
 پانی سے دھوا جائے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مجنوں درست ہو جائے گا۔ پھر اس  
 پانی کو کتیں حقیقت پاک جگہ دفن کیا جائے۔ جس جگہ پانی ہے۔ ان کے سر پر  
 ہے۔ خاصیت نصف بھارت کی شہادت دینے کے لیے تین سو تیس سو تیس  
 روزانہ ن مہرک آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں مَا رَاغَ  
 لَصَدْرِكَ مَاصُغٰی ه لَتَنَّا رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكَرِیْ ه خاصیت  
 زہد بین میں تفاق ہونے کے لیے مہرک آیت کو زعفران سے لکھ کر قویہ  
 دھندلے اور عورت کاپے پاس قویہ زعفران نہایت مجرب ہے اور مفید بھی  
 ہے آیت مہرک آیت ہے پکے تین بار بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر  
 پھر تین مرتبہ آیت دیکھا جائے۔ خاصیت حادہ عورت کو آتالیس روز تک  
 پانچ بار عورت کو دھونے سے نشاء اللہ بڑا پیدا ہوتا ہے۔ آیت شریف یہ ہے الْكَمْ  
 لَنْ كُرُوْا وَلَ الْاَنْشٰی ه تِلْكَ اِذَا قُسِمَتْ ضِیْبَرٰی ه بِسْمِ اللّٰهِ  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَ تَقْدِرُوْنَ لَکُمْ سَ اے



خاصیت نظر بد کا مٹا دینا یہ ہے کہ بوبان پر اس آیت  
 اگریمہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنے کے بعد اس زبان سے مریض کو دھونی  
 ادی جائے انشاء اللہ نظر بد کا اثر جاتا رہے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءُ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا اَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ  
 اِنْ يَتَّبِعُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوٰى السُّنُنُ فَوَلِّتْهُم مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ؕ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمْنٰى ؕ خاصیت جو شخص بے ہوش  
 ہو گیا ہو اس کو ہوش میں لانے کے لئے سات مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ ان  
 آیتوں کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر آہستہ آہستہ چھینٹا دینا نہایت  
 مفید اور مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ فَغَشَّيْنَا مَا غَشَّيْتَ فَبِأَيِّ اٰلٰهٍ  
 رَبِّكَ تَتَمَارٰى ؕ هٰذَا نَزِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاَوَّلٰى ؕ اَرْفَعُ الذَّرْفَةَ ؕ  
 لَيْسَلٰهَا مِنْ ذَوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةً ؕ اَفَمِنَ نَّحْلِ الْحَدِيْثِ تَعْجَنُوْنَ ؕ  
 وَتَضْحَكُوْنَ وَلٰكِنْ تَبْكُوْنَ ؕ وَاَنْتُمْ سٰكِمٰذُوْنَ ؕ خاصیت سورہ نجم کا  
 تین مرتبہ آسیب زدہ مکان میں پڑھنا جن بھت پریت کو مکان سے دفع کرتا ہے  
 ۔ خاصیت جس عورت کو مسان کا خصل ہو پتے مر جاتے ہوں اس مبارک سورت  
 کا ایک دفع مشک عنبر زعفران سے آمیز کر تعویذ کے طور پر لٹکے میں ڈالنا مسان کے  
 مرض کو زائل کرتا ہے۔ جب بچہ پیدا ہو اس صبح کا دوسرا تعویذ تیار کر کے بچہ  
 کے گلے میں ڈال جائے انشاء اللہ مرض باکل دفع ہو جائے گا۔ خاصیت جس  
 عورت کو رحم کا مرغی لاحق ہو خواہ کسی قسم کا ہو اس کے لئے اس مبارک  
 اسورت کا زعفران کے ساتھ لکھ کر گھول کر پینا نہایت مفید ہے۔ خاصیت جس  
 گھر میں یہ سورت تانبے کی تختی پر کندہ کر اگر گھر میں رچی جائے اس گھر میں  
 کبھی کسی کو سانپ نہ کاٹے گا عمل مجرب ہے۔ خاصیت اس مبارک سورت کو

مشک سے بعد کے دن کھڑے رہنے سے موقع پر پاس رکھنا ہر قسم کی آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔ تجارت میں برکت دینے والی آفتوں میں سولت پیدا کرتا ہے۔ مسلمانوں کو یہ عجیب مبارک سورت ہے اس پر عمل کرو۔ اس کے معنی عجیب و غریب ہیں اس کی فصاحت و بلاغت بپایاں ہے۔ یہ ایک خزانہ ہے عرش اعلیٰ کے خزانوں میں سے۔ جس کے سینے میں اس خزانہ کی گنجائش ہو وہ ضرور کچھ کر رکھے۔

**سُورَةُ قَمَرٍ حَامِيَةٍ** جس شخص کو قرآن مجید یاد کرنا مقصود ہو وہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھو ہو کر قبلہ رو ہو کر اس مبارک آیت کو تلاوت کرے۔ جب فارغ ہو پانی پر دم کر کے قدرے پانی اپنے سینے پر سے۔ باقی پانی پی لے اور ہمیشہ روزانہ ایسا ہی کرتا رہے۔ آیت شریف یہ ہے **وَلْتَذِیْئُرْنَا الْفَرَانَ لِلزَّكْرِ فَمِنْ مَذْكَرِهِ حَامِيَةٍ وَثَمَنُ كَيْهَا كَرَنُ كَيْهَا** ان آیتوں کو رات کے بعد پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سات روز تک پڑھنا، ثمن کو کم کر دیتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ **وَلْتَذِیْئُرْنَا بِحُسْنِكَا فَتَمَارًا بِالْأَنْزَارِ ه وَلْتَذِیْئُرْنَا رَاوْنُوهُ عَنْ ضَنِیْنِهِمْ فَطَمَسْنَا عَنْبُسِهِمْ فَرَوْقُوا عَزَابِي وَنَزَارِ ه وَلْتَذِیْئُرْنَا صَحْحِيْمَ بَكْرَتِ عَزَابَا مُسْتَمِرَّ ه فَرَوْقُوا عَزَابِي وَنَزَارِ ه حَامِيَةٍ شَرَّكَارِ ه** پڑھ کر کے سات بجے سات بجے پڑھ کر ان آیتوں کو سات مرتبہ مختلف روزوں پر پڑھنا، شر و پراندہ دیتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ **أَمْ یَقُولُونَ نَحْنُ حَمِیْعٌ مُّتَنَصِّرُونَ سَنُنِیْزُكُمْ لَجْنَمِیْعٍ وَنُقَلِّبُكُمْ لَذُبِّهِ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَبُ وَآمُرُ ه أَنْ تُخْرِجُوا مِنَ فِیْ ضَمَّالٍ وَنَعْمِ ه لَمَّا نَسْتَنْوِیْكُمْ فِی السَّاعَةِ عَلٰی**

وَجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سُنَنِ هَ خالصیت سورہ قمر کا تین مرتبہ مشاء کی  
نماز کے بعد پڑھنا ہر ایک بات محفوظ رکھنا ہے خالصیت اس مبارک سورت کو  
سات بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرنا یا پانی پر دم کر کے پانی شفاء اور صحت کے  
لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

### سُورَةُ الرَّحْمَنِ خالصیت جس شخص کا سینہ تنگ ہو قرأت

پڑھتے یا وعظ کتے یا مناظرہ اس کا سانس پھول جاتا ہو وہ شخص اپنے اس روگ کو  
زائل کرنے کے لئے اس مبارک سورہ کی پچیس دو آیتیں ایک ہزار مرتبہ روزانہ  
عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصے میں یہ  
مرض جاتا رہے گا۔ خالصیت اگر کسی شخص کی آنکھیں درد کرتی ہوں تو زعفران  
سے اس آیت کو ماتھے پر مر لیض کے ٹھنڈا نہایت مفید ہے آیت شریف یہ ہے  
تَبَرَّكُ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ خالصیت سورہ رحمان کی  
زکوٰۃ دے کر اس مبارک سورہ کی تلاوت کرنا نہایت مفید ہے۔ ترکیب زکوٰۃ  
یہ ہے کہ زکوٰۃ دینے والے متواتر روزے رکھے مسجد میں اعتکاف رکھے۔ ایک سو  
اکتالیس مرتبہ روزانہ اس مبارک سورہ کو پڑھتے۔ اس کے بعد تین مرتبہ روزانہ  
صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ اس سورت کو پڑھتا رہے انشاء اللہ سورہ مبارک قبضہ میں  
رہے۔ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سات تار کا سفید سنوت پونے دو گز مہباتھ  
میں لے کر گیارہ مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھ کر اس مبارک سورہ کو تلاوت  
کرے جس وقت فَبَايَ الْاَ رَبُّكُمَا تَكْذِبَانِ ہ پر پہنچے ایک گزہ لے  
اسی طرح فَبَايَ الْاَ کے بعد ایک گزہ لے گا تار ہے سورہ کے ختم ہونے کے بعد  
پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گنڈا تیار کر کے چھپ والے کے گلے میں  
ڈالے انشاء اللہ آنکھ تک کان کی سلا متی کے ساتھ پچہ شفاء پائے گا۔ آسیب زدہ



کے گلے میں ڈالنا اللہ تعالیٰ آسیب کا اثر جاتا رہے گا۔ جس کی آنکھیں دھستی  
ہوں اس کے گلے میں ڈالنا آنکھوں کو جلد شفاء بخشتا ہے۔

### سورہ واقعہ خاصیت اس مبارک سورہ کو روزانہ مشاء کی

نماز کے بعد پڑھنا فوق سے کھنوا رہتا ہے خاصیت سورہ واقعہ جب مینہ نہ برستا ہو  
اور بارش کی ضرورت ہو سات مرتبہ روزانہ پڑھنا خدا کے حکم سے بارش کے  
ہونے کا سبب بنتا ہے۔ خاصیت بارش کی کثرت ہوگئی ہو اور مینہ کسی طرح نہ  
آتا ہو پانچ مرتبہ اس سورہ کا پڑھنا بارش کے نکل جانے کا باعث ہوتا ہے  
خاصیت جس شخص کو استسقاء کا مرض ہو کیا ہو اسے اس مبارک سورہ کو تین  
مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات روز تک پانی میں تخفیف پیدا کرتا ہے  
اور اخلاص کامل ہو کا وہ اللہ تعالیٰ بالکل صحت کامل ہوگی خاصیت اس مبارک  
سورہ کو زعفران سے کاغذ پر لکھ کر کسی درخت پر لٹکانا اس باغ کے پھلوں آفت  
رہی و سیاہی سے محفوظ رکھنے کا باعث بنتا ہے

### سورہ حدید خاصیت اس مبارک سورہ کی چہ آیتیں سبب

نہرت سے کر علیہم بذات الصدور ہ تک اکیس روز تک تین سوتیہ  
مرتبہ روزانہ پڑھنا مر کی کے مرض کو شفاء بخشتا ہے۔ گم ہوئے شخص کا پتہ لگاتا ہے  
شہادت کی موت نصیب کرتا ہے۔ ہر ایک قسم کے مرض کے لئے لکھ کر گلے  
میں ڈالنا تندرستی بخشتا ہے خاصیت جو چہ کو نگارہ جاتا ہو تین چار برس کا ہو یا  
ہو مگر بوجہ تانا ہو اسے اکیس روز تک ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر پانی خدا کے فضل  
سے زبان عت کرتا ہے۔ خاصیت جس شخص کو رات کو سوتے ہوئے ڈرنا ہو وہ  
ان مبارک آیتوں کو تانے کے پتے پر جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد بارہ بار  
سے پہلے کندہ کر اگر رات کو سوتے وقت اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ ابھی ڈرنے

گئے گانہ کوئی بُرا خواب نصرا آئے گا آیتیں یہ ہیں شُعْرَ الَّذِي يَنْزِلُ عَلٰی عَبْدِهِ اٰیٰتٍ بَّیِّنٰتٍ یَّخْرِجُكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰی النُّوْرِ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُفٌ رَّحِیْمٌ ۝ یَوْمَ تُرٰى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُورُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبَآئِمًا بِهِمْ بُشْرًا لَّكُمْ یَوْمَ ۝ خَاصِیۡتُ اَلَمْ یَاۤنِ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۝ اِنَّ اٰیٰتِ کُتٰبِ اللّٰهِ لَہٗ اَسْمٰی ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ کے کچھ کر شریر پڑے کو گھول کر پانا اور سات روز اس طرح کرنا ہے کے دل میں نہایت صداقت پیدا کرتا ہے خاصیت اس مبارک سورۃ کو کمزور مقدمہ میں سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا کمزور مقدمے کو زور دار ہارے ہوئے مقدمے کو جتواتا ہے عمل مجرب ہے جس قدر ضرور تمند پڑھے گا اسی قدر جلد کام ہوگا۔

### سُورَةُ مُجَادِلَہٗ خَاصِیۡتُ جِسِّ عَوْرَتِ کَاخُوۡنَدِ زَبٰنِ دُرِّ زَبُوۡ

گالیاں بخت ہو اور عورت چاہے کہ مرد گالیاں بخت نہ کر دے وہ عورت ایک ہزار ایک سو مرتبہ گیارہ روز تک اس آیت کو پڑھے اور خوند کو پڑھنا ہو پانی پائے نہ عاقل بہت جلد مرد کے اخلاق درست ہو جائیں گے۔ آیت شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُکَ فِیۡ زَوْجِہَا وَتَشْتَكِیۡ اِلَیَّ اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوَرَا کُمَا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ ۝ خَاصِیۡتُ گَرْ کِی شَخْصِ کَا کِی تاجِز عَوْرَتِ سے تعقیق ہو گیا ہو۔ اس تعقیق کو چھڑانے کیلئے اس مبارک سورۃ کا ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا۔ پھر پانی وغیرہ پر دم کر کے جتن کو پانا کھانا۔ پھر سات روز تک یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے نَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يَوَدُّونَ مَن حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ  
 وَأَبْنَاؤَهُمْ وَآخِئًا لَهُمْ أَوْ عَشِيرَتُهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِيهِ  
 فَلَهُ بِسْمِ الْإِنسَانِ وَكَذَلِكَ بِرُوحِ قُدُّوسٍ خَاصِيتِ سُوْرہ مجاہدہ کا یہ  
 مرتبہ رات و پندرہ سو سال کی عظمت سے خدا کے علم سے محفوظ رکھتا ہے۔

**سُوْرہ حَشْرِ رَتَن** اس مرتبہ کا یہ سومر تہ روزانہ  
 تین روز تک پانی و سرس پڑنا نہایت مفید ہے آیت شریفہ یہ ہے  
 سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ  
 خاصیت سُوْرہ حشر کی تین آیتیں اسم اعظم ہیں جس طرح کہ شفاء دینے  
 جس ضرورت سے پورا ہونے کے جس مرد کے لئے پڑھنی چاہیں وہ خدا  
 کے فضل سے تیرہ ہدف یا کسیر اعظم سے بڑھ کر تیرہ ہدف ہیں مگر ان مبارک  
 آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے۔ ورنہ ناقص عمل رہ جائے گا۔ ترکیب زکوٰۃ یہ  
 ہے کہ گیارہ روز سے رہ کر اعتداف کی شریعتیں پوری کرے اس پر سومر تہ روزانہ  
 روز میں ان مبارک آیتوں کو تہہ تہہ کیا جائے۔ بارہویں دن اعتداف سے عمل  
 منسلک کرے اور اسیں آسمیوں کو کھانا کھائے۔ زکوٰۃ پوری ہوئی۔ اب جس  
 حاجت کے لئے تین ہزار سومر تہ پڑھنی چاہیں گی انشاء اللہ ضرور پوری ہوں گی۔  
 عمل مجرب ہے۔ یک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سومر تہ روزانہ پڑھنا  
 شرط ہے کوئی دن مانع نہ ہو ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی پڑے گی۔ زکوٰۃ  
 دینے کے یا میں پر بیجا جوں بھی کرنا ضرور ہے سوائے جوئی برائی کے جس نے  
 نہ کی۔

**سُوْرہ مُمْتَحِنَہ** خاصیت جو عورت اپنے خاوند سے حقیق

یہ پانچ ہزار خاوند اس کو حقیق نہ دیتا ہو۔ وہ عورت اس مبارک سُوْرہ کو گیارہ



گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھئے انشاء اللہ ضرور کوئی صورت رہائی کی ہوں۔  
 خاصیت و سوا اس شیطانی دفعہ کرنے کے لئے اس مبارک سورۃ کو ایک مرتبہ صبح  
 ایک مرتبہ شام پڑھنا بھی تمام شیطانی وسوسوں کے دفع کرنے کے لئے نہایت  
 مفید ہے۔ خاصیت اس مبارک سورۃ کو دشمن کے خوف کو زائل کرنے کے لئے  
 دو دفعہ صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر دعا کرنا نہایت مفید ہے۔ خاصیت اس مبارک  
 سورۃ کو مکھ کر کسی بد زبان عورت کو گھول کر پانا نہایت مفید نمل ہے۔ خاصیت  
 جس گھر میں یہ صورت پڑھی جاتی ہو اس گھر میں کبھی شیطان نہ آئے گا۔

### سُورَةُ صَفِّ خَاصِيَةِ دُشْمَنِ كِي زَبَانِ بَدِّ كَرْنِي كِي نَافِيَةِ

کوری ٹھیکری پر ان آیتوں کو مکھ کر کسی پرانے کنویں میں ڈالنا نہایت مفید ہے۔  
 آیتیں یہ ہیں سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ  
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لِمَ تَتْلُوْنَ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ  
 خاصیت اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ رات کو تہجد کے وقت میری آنکھ کھل جائے  
 وہ گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر سو جائے بفضلہ تعالیٰ ٹھیک وقت پر آنکھ کھل  
 جائے گی۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهِ  
 صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوعٌ ۝ خاصیت اگر ہوگ بلا وجہ شرعی کسی  
 کی آبرو کے درپے ہوئے ہوں یا کسی طرح کی ذلت پہنچنا چاہتے ہوں وہ شخص  
 ایک ہزار مرتبہ گیارہ دن تک دوپہر کے وقت ان آیتوں کو پڑھئے انشاء اللہ دشمن  
 ہلاک ہوں گے۔ باقی ماندہ لوگ احاعت قبول کر لیں گے۔ آیتیں یہ ہیں  
 يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهِ وَلَوْ كَرِهَ  
 الْكَافِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ  
 لِيُظْهِرَهُ عَلٰى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ خاصیت سورہ



ترتیب پڑھنا نہایت مجرب ہے۔

## سُورَةُ مُنَافِقُونَ خاصیت اگر کوئی شخص نیا داروں میں

عزت اور بڑوں کی نشروں میں وقار پیدا کرنا چاہے وہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ ان مبارک آیتوں کو فجر کی نماز کے بعد پڑھے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَعُجْجًا اَلَا عَزْمٌ مِنْهَا الْاَذَلُّ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ہ خاصیت سورہ منافقون کا روزانہ پڑھنا خالق کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے خاصیت جو کوئی اس مبارک سورہ کو رات کو پڑھ کر سوئے گا اس کے دشمن ہمیشہ پامال اور ناکام ہوں گے۔

## سُورَةُ تَغَابُنُ خاصیت اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس

سر میں کبھی درد نہ ہو وہ شخص سات سات مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر صبح و شام مغرب کی نماز کے بعد اس مبارک آیت پڑھے يَسْبِيحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَخَوَّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ہ انشاء اللہ کبھی سر میں درد نہ ہو گا نہ کبھی آنکھیں درد ہوں نہ خاصیت اگر کسی شخص کا جانور یا آدمی کھو گیا ہو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر پائے بند درخت پر لٹکائے انشاء اللہ بہت جلد مسموم شدہ کا پتہ چل جائے گا مجرب نقل ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنْ لَّنْ يَنْفَعَنَا فَلْ يَلِيْ وَرَبِّيْ لَنْفَعُنَا نَعْمَ لَسَبِّحُنَا بِمَا عَمِلْنَا وَاَنْتَ عَلَى اللّٰهِ تَكِيْلٌ ہ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنْتَوْنَ تَرٰى اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا نَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ہ يَوْمَ نَجْمَعُكُمْ يَوْمَ لَجْنَةُ ذٰلِكَ يَوْمَ النَّفَاثِ ہ خاصیت اللہ لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى سَهْ



فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ہ اس مبارک آیت کا ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہر  
 ایک ضرورت اور حاجت کو پورا کرنے کے لئے اس پر انحصار ہے۔ خاصیت اس  
 مبارک آیت کو سات تین گھنٹہ مرتبہ پھر چھ گھنٹہ پچیس روز میں پڑھنے سے  
 اس آیت کا مرتبہ خدا کے فضل سے حاصل ہوتا ہے خاصیت خون کے مقدمہ کو قی  
 کرنے کے لئے خوبی کو رہا کرانے کے لئے اس مبارک آیت کا سوا گھنٹہ مرتبہ  
 پڑھنا یہ بہت فائدہ ہے ترکیب ختم کن وہی ہے جو آیت کریمہ اللہ اعلم بالصواب  
 میں ہے خاصیت ترقی و ترقی مال کیے ایک ہزار یا لم یقہ یہ ہے کہ گنت دن نماز کے  
 بعد ایک ساتیہ مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا پھر صبح سے اٹھتے ہیں ایک پیہ  
 سے تیر جہاں تک ہوتے ہیں یتیم غریب کو نیکوئی کرتے اور روزانہ تازیات ایسا  
 ہی کرتا غریب انسان کو امیر بنادے اور صاحب اور دشمن بنادے۔ خدا کا فضل و کرم  
 ہے امتداد ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنْ تَرْضَوْا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا  
 يُّضَاعِفْهُ لَكُمْ وَبَغَيْرِ نَكْمٍ وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ عَالِمُ الْغُيُوبِ  
 وَالسَّيِّئَاتِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

### سُورَةُ طَلَّاقِ خاصیت۔ ترقی و ترقی کے لئے

منا ان آیتوں کو تیرہ سو گیارہ مرتبہ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھنا اور ہمیشہ  
 اس عمل کو روزانہ نہایت مجرب ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ  
 لَهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْسِبُ وَمَنْ يُتَوَكَّلْ عَلَى  
 اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ كَالْبَاقِ اَمْرُهُ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ  
 قَدْرًا۔ خاصیت۔ کمیت میں غلہ زیا و پیدا کرنے کے لئے انہیں آیتوں کو تین دن  
 ہفتہ کرنے کے وقت سے تیر گھنٹہ تک برابر پڑھنا نہایت مفید ہے۔

خاصیت۔ سورۃ صدق کا تین ان تین مرتبہ پڑھ کر شدید زخموں پر دم کرنا  
خدا کے فضل سے زخموں کو جلد اچھا کرتا ہے۔ خاصیت۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ٹھنڈی کا اس  
مبارک سورہ ایک دفعہ تواتر پڑھ کر کواں سے دور کرتا ہے۔

**سورہ تحریم۔** خاصیت۔ اگر کوئی ٹھنڈی اس مبارک آیت کی

زکوٰۃ کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھتے گا جس اجنبی سے اجنبی  
جگہ چاہے گا بڑی عزت اور بڑی مرتبہ پائے گا۔ گویا سارا جہان اس مال کا مسخر  
ہو گا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ **فَإِنَّ اللَّهَ خَوَّ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلَ وَصَالِحِ  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةَ بَعْدَ ذَلِكَ ظَعِيرَةٌ تَرْتَبُ زَوَاقٍ** یہ ہے کہ نو  
روزے رکھے پر ہمیز جہلی کے ساتھ اور اسی عرصہ میں نو دن میں کیا سی ہزار نو سو  
تیرہ مرتبہ اس مبارک درود کو پڑھتے۔ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى خَاتَمِ الْمُرْ  
سَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَنِيعِ الْمَذْنِبِينَ  
وَسَيِّئَةِ الْعَاصِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ** اس میں زکوٰۃ  
ختم ہوئی اب گیارہ سو مرتبہ اول آخر کی درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ آیت  
ذکرہ کو دم پڑھتا رہے۔ نشاء اللہ تعالیٰ جہاں جائے گا مال رہے گا۔ نشاء  
اللہ تعالیٰ کامیاب رہے گا۔ اس مجرب ہے ہر روز کو قیامت احتیاط سے کی جائے  
کوئی بد پر بیہوش نہ کہ جائے۔ پڑھنے کے وقت میں غیند نہ آجائے ورنہ زکوٰۃ پوری  
نہ ہوں

**تھامبیت:** جو شراب افیون کسی قسم کا نشہ یا حشہ وغیرہ مکروہات چیزوں کے  
استعمال چھوڑنا چاہے وہ شخص رُسنے رکھ کر اکیس ہزار مرتبہ روزانہ اس مبارک  
آیت کو سات سات ہزار مرتبہ روزانہ نہایت باادب ہو کر پڑھے انشاء اللہ

تعالیٰ ساری بری خصلتیں گناہ کی عذتیں یک نخت زائل ہو جائیں گی۔ آیت یہ ہے۔

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا هَدَىٰ اللَّهُ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا  
هُم فِي سَعْيِهِم بِأَيْدِيهِمْ وَأَنفُسِهِمْ يَكْفُونَ رَبَّنَا  
أَتِمِّمْ لَنَا شُورَنَا وَخَفِزْ لَنَا إِثْمَكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

خاصیت۔ اُن کی عورت کا خونہ ظالم ہو یا کوئی شخص کی ظالم حاکم کے  
کے میں آئیے۔ ایسا شخص اس مبارک آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز  
کے بعد پڑھے گا۔ ان شاء اللہ پندرہ قید رہائی اور شخص ہو جائے گی  
میں مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ اِنْ قَالْتَ رَبِّ اِنِّى عِنْدَكَ بِئْتَا فِى  
الْجَنَّةِ وَنَجِّنِى مِنَ الظُّلُمِیْنَ ۝ سورہ تحریم جو عورت ہمیشہ پڑھے ان شاء اللہ خونہ  
اس کا ہمیشہ اسے آرام و راحت سے رکھے گا اور وہ تابعہ اور رہے گی۔

**سُورَةُ مُلْكٍ - خاصیت۔** جو شخص چاہے کہ میری عمر میں

برکت ہو نیک عملوں کی توفیق نصیب ہو پانچ سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِیْمِ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِيْدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ  
قَدِیْرٌ کو ہمیشہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا

خاصیت: **وَأَسِرُّوا قُلُوبَكُمْ وَأَنْصِتُوا لِمَا يَدْرَأَنَّكُمْ عَلِيمٌ**  
**بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝** اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ غَفُورٌ  
الْخَبِيرُ ۝ اس آیت کا تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا بھی صاحب کشف  
بناتا ہے۔



خاصیت۔ اسی ایک مبارک

آیت کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سنا ستارہ کا کام آتا ہے چھپن ہوئی بات معلوم  
ہوتی ہے۔

خاصیت : اگر کوئی شخص سفر میں جانے لگے وہ سات مرتبہ اس مبارک

آیت کو پڑھ کر گھر سے باہر قدم نکالے انشاء اللہ بہرہ سفر سے واپس

آئے گا۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

ذُلُولًا فَأَنْشَأُوا فِيهَا كِبْرًا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَارْجِعُوا إِلَىٰ

النُّشُورِ

خاصیت۔ سورہ تباک مذی کا روزانہ مشاء کی نماز کے بعد پڑھنا قبر

کے عذاب سے نجات دیتا ہے۔ خاصیت۔ اس سورہ کا پید کے اندر پڑھ کر پانی

پر دم کر کے زچہ کو پانا بعد آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔ خاصیت۔ تہجد کی نماز

میں دو رکعتوں کے اندر سورہ تباک اندی کا پڑھنا ورنہ پانی میں نہ تھک ایسا ہی کرنا

خدا کے فضل سے فرزند صالح بنتا ہے۔

سُورَةُ قُلُمٍ خاصیت۔ دشمن سے بدد کرتے کے لیے

آیتوں کا ختم پڑھنا بہت جلد ظالم دشمن کو تباہ کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَلَا تَطِيعُ

السُّكَّرُ بِهِنَّ وَذُرَّالْوُثْءُ مِنْ يَدَيْهِمْ هُنَّ أُولَئِكَ تَطِيعُ كُلَّ حَذَّافٍ

مُؤَبَّنٍ مِمَّا مَشَرَّ بِسِنِّهِمْ وَمَا يَرْتَجِرُ مَغْرِبُهُمْ غُلٌّ بَعْدَ

ذِلَالٍ زَيْتُهُ أَنْ كَانَ ذَا نَالٍ وَبَيْنَهُ رَشْوَةٌ غَيْرُ يَأْتِي

قَالَ كَيْفَ يَأْتِي وَلَا وَبَيْنَهُ سَسِيمٌ عَى لِحَذَرَ لَوْ

تاریخ۔ ختم یہ ہے

روز تک ٹھیک دوپہر کے وقت غسل کرنے کے بعد دو رکعتیں نفل ادا کرنے کے بعد ان آیتوں کو سات سو مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے۔ پھر دشمن کا تصور سامنے لا کر اس کی طرف پھونکے۔ فارغ ہونے کے بعد دعا کرے انشاء اللہ مطلب جلد حاصل ہوگا۔ خاصیت۔ نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے تین مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا بد نظر سے محفوظ رکھتا ہے۔ عمل مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔ **وَإِنْ يَكَادُ الْخَرِينُ كَفَرٌ وَالْيَزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ**

**سُورَةُ حَاقَّةٌ** خاصیت۔ تانبے کے پترہ پر کندہ کر اگر پاس رکھنا جہاز کو غرق ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیت مبارک یہ ہے **إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ لِنَجْعَلَكُمُ لَكُمْ ذِكْرًا** و تعیماً اذن واعیہ خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کو اکیس مرتبہ ہفت کی بین کی نماز کے بعد پڑھ کر کسی دشمن کے ہلاک ہونے کی دعا کرنا بہت جلد اس دشمن کو قید خانہ میں پہنچاتا ہے۔ خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کو مسان کے خصل والے چہ کو پڑھ کر متواتر تین روز تک دم کرنا بہت جلد پہنچند رست اور فرج کرتا ہے۔

**سُورَةُ مُعَارِجُ** خاصیت۔ اگر کسی جگہ ٹڈیاں بہت آتی ہوں وہاں کم سے کم نو جگہ اور زیادہ سے زیادہ اکیس جگہ اس مبارک سورۃ کی پہلی آیت **سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ** سے شروع کرے و جمع فاعل علی تک یہ سب آیتیں ایک ایک کاغذ پر ایک ایک مرتبہ زعفران سے لکھ کر متفرق طور پر ایک ایک درخت پر لٹکانا خدا کے حکم سے ٹڈیاں کے طوفان کو مع الخیر دفع کرتا ہے۔ خاصیت۔ دشمن کے برباد کرنے کے لیے سات دن تک سات روزہ رکھ کر روزانہ رات کو کھڑے ہو کر بارہ سو کے بعد سات سو تیرہ دفعہ ان آیتوں کا

پڑھنا دشمن کو جلد کٹارے لگاتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّكَ  
 الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقُدْرُونَ عَلَىٰ أَنْ تَبْتَلَ خَيْرًا مِنْهُمْ  
 وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ۔ خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کا تلمر کی نماز کے بعد  
 ہمیشہ پڑھنا ہر طرح کی وبا سے مہلک اور بخیر سے محفوظ رکھتا ہے۔ خاصیت۔ رات  
 کو عشاء کی نماز کے بعد اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر شہد پر دم کر کے تین انگلیاں  
 شہد کی چاٹ کر سونا ہمیشہ قابض اور لقوہ کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے۔ خاصیت۔  
 سورۃ معارج اشراق کے چار نفلوں میں پڑھ کر سینہ پر دم کرنا خفقان کے مرض  
 سے بچاتا ہے۔

سُورَةُ نُوحٍ۔ خاصیت۔ ولاد میں کثرت، مال میں کمکت ہونے  
 کے لیے تین سو مرتبہ روزانہ بلا وضو قبلہ رو بیٹھ کر پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ آیت  
 یہ ہے۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلَ السَّمَاءَ  
 عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْسِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَنْهَارٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ  
 وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا مَّالِكُمْ لَّا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا۔ خاصیت۔ اسلام  
 کے دشمن کفار کو برباد کرنے کے لیے اس آیت کا ختم پڑھنا نہایت مفید ہے۔  
 رَبِّ لَّا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ ذَبَابًا إِنَّكَ أَنْتَ تَذَرُهُمْ  
 يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُ وَلَا يُلْدُ وَلَا يَأْخُذُ جَرًّا۔ خاصیت۔ ایک ہزار مرتبہ  
 جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد اس مبارک آیت کو پڑھنا دین و دنیا کی بھلائی،  
 سروروں کی مغفرت، زندوں کے اعمال صالح خدا کے فضل سے بھرتا ہے۔ آیت  
 یہ ہے۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ  
 لِّلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا  
 تَبَارًا۔ خاصیت۔ سورۃ نوح کا عصر کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا محفوظ رکھتا ہے،



دوب کر مرنے سے یاد دہار کے نیچے دوب کر جاک ہونے سے نیز ہر قسم کی اچانک موت سے امن ملتا ہے۔

**سُورَةُ جِنِّ - خاصیت۔** اس مبارک سورہ کا ایک سفید کاغذ پر لکھ کر آسیب زدہ کو پانا نہایت مفید مجرب ہے۔ خاصیت جس شخص کو مرگی کا خصل ہو، سورہ جن کو بار یک کاغذ پر لکھ کر مریض کے بالوں میں محفوظ رکھنا شفاء کا باعث ہے۔ خاصیت جس شخص کے گردے میں درد ہو اس مبارک سورت کی دو آیتیں زعفران اور مشک سے مریض کے گردے پر درد کی جگہ تکھننا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَأَنْ الْمَسَّاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا وَكَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَذُوًّا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا. خاصیت۔ ہر ایک مسافر شخص کو اس مبارک سورہ کا ٹکھوا کر پاس رکھنا نہایت مفید ہے انشاء اللہ تعالیٰ ایام سفر میں ہر ایک قسم کی جان اور مال کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ عمل مجرب ہے، عقیدہ شرط ہے۔

**سُورَةُ مُزَّمِّلٍ - خاصیت۔** سات مرتبہ ان آیتوں کا پڑھنا اور پڑھ کر سونا انشاء اللہ تعالیٰ تہجد کی نماز کے لیے اٹھاتا ہے آیتیں یہ ہیں یَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ه تَصْنَعُ الْإِنشَاقَ مِنْهُ قَلِيلًا ه أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ه إِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ه إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ أَوْفَوْهُ قِيلًا. خاصیت۔ تانے کی تختی پر اس آیت کو کندہ کر اگر چہ کے گھلے میں ڈالنا بد نظر سے پرہیز رکھنا چاہیے۔ آیت یہ ہے۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا. خاصیت۔ اس مبارک سورہ کا ختم پڑھنا ترقی، رزق، ترقی مدراج کے لیے اسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ چائیس

دن تک روزانہ خلوت میں بیٹھ کر بلا وضو ہو کر پورے چالیس مرتبہ اس سورۃ کو پڑھے۔ جب ایک چلہ پورا ہو جائے تب روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے، انشاء اللہ تعالیٰ عمل میں تاثیر باقی رہے گی۔ **حدایت**۔ اگر پرہیز جمالی ہو سکے تب نہایت بہتر ہے ورنہ خیر، پرہیز جمالی بھی ہو سکتا ہے۔ دوسری ترکیب۔ یہ ہے بارہ سہ رات کے بعد روزانہ غسل کرنا، بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھنے کے بعد تیرہ مرتبہ اس مبارک سورۃ کا پڑھنا، پھر اکتالیس دن تک ایسا ہی کرنا مذکورہ بالا تاثیر کے لیے مفید ہے مگر اس ختم کی تاثیر مذکورہ بالا ختم سے ایک ٹٹ ہے۔ **خاصیت**۔ ایک مرتبہ روزانہ اس سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا فاقہ سے بھٹلے تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

### سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ۔ خواب میں ڈرنا، رونا، غم کے اچاٹ ہو جانے

کے دفعیہ کے لیے ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ **يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ** وَأَنْذِرْكَ وَرَبُّكَ فَكَبِّرْ وَثُبِّحَا بِكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْبِرُ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ۔ **خاصیت**۔ دشمن کے ناپید کرنے کے لیے ان آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ **كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا سَأَرَهِنَّةً صَعُودًا إِنَّهُ فَعَاوُدًا فَفُتِلَ كَيْفَ قَدَرَهُ ثُمَّ قَتَلَ كَيْفَ قَدَرَهُ ثُمَّ نَظَرَ ثُمَّ عَبَسَ وَبَصَرَ ثُمَّ أَذْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَىٰ إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ** ترکیب پڑھنے کی یہ ہے کہ جمعرات کو روزہ رکھ کر فجر کی نماز کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر آدھ پاؤ خشخاش پر دم کر کے وہ خشخاش جانور کو کھلائے۔ تین جمعرات تک ایسا ہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا۔ دشمن مطیع یا غارت ہوگا۔ مگر بلا وجہ

مقتول ایسا نہ کیا جائے۔ کسی کو ناحق ضرر پہنچانا جائز نہیں ہے۔ خاصیت۔ کان  
 کے درد کے لیے اکیس مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر دم کرنا نہایت مجرب اور مفید  
 ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ اِنَّا اَصْحَابُ  
 الْيَمِيْنِ فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُوْنَ لَوْنٌ عَنِ الْمَجْرِمِيْنَ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ  
 سَقَرِهٖ قَالُوْا اَلَمْ نَكُ مِنَ الْمَصْلُوْلِيْنَ وَلَمْ نَكُ نَطْعِمِ الْمَسْكِيْنِ  
 وَكُنَّا نَحْوُضٌ مَّعَ الْخَائِضِيْنَ وَكُنَّا نَكْتُمُ بِیَوْمِ التَّرْنٰی حَتّٰی  
 اٰتٰنَا الْیَقِيْنَ۔ خاصیت۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ مجھے نیک عملوں کی توفیق اور  
 نیک ہدایت ہو جائے یا کوئی شخص کسی اپنے عزیز یا قریب کو راہ راست پر رہنے کی  
 تمنا کرتا ہو وہ شخص ان مبارک آیتوں کو ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر  
 دم کر کے کھلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا  
 آیتیں یہ ہیں۔ کَلَّا اِنَّهٗ تَذٰکِرَةٌ فَمِنْ شَآءَ ذٰکِرٌ وَمَا یَذٰکُرُوْنَ اِلَّا اَنْ  
 یُّشَآءَ اللّٰهُ فَاَخْلُ التَّقْوٰی وَاَخْلُ الْمَغْفِرَةِ

**سُوْرَةُ الْقِيَمَةِ۔** خاصیت۔ جس عورت کا کچھ عمل ساقط ہو جاتا  
 ہو اس کے لیے نو مہینے تک متواتر مبارک آیتوں کا روئی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہر  
 منہ بخانا نہایت مجرب اور مفید عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنْفِیْمِ یَّوْمِ  
 اَنْیَمِزْ وَنَاَفْسِیْمِ بِالْنَفْسِ الْوَآمَةِ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ  
 نَّجْعَعَ عَصَاہٗۤ اَبْلٰی اَقْرَرٰی عَلٰی اَنْ نُّسَوِّیَ بَدَآءَہٗۤ اَبَلْ یَّرٰی  
 الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖۤ اُجْرًا مَّآہٗۤ

**خاصیت:** قرآن مجید یاد کرنے کے سنے ان مبارک آیتوں کا ایک  
 سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھنا بھی حفظ کی ترقی کے سنے نہایت



مغرب ہے اور مقید ہے۔ آیتیں یہ ہیں: لَا تُحْزِنْكَ بَدَلُكَ  
لِتُعْجَلَ بِهِ إِيَّاكَ عَلَيْنَا حَبِطَتْ وَهْرَانَهُ ۖ فَإِذَا قَرَأْتَ  
شُمْرَانًا عَلَيْنَا بَيَّانًا ۖ سر کے درو کا علاج چکرانے کا علاج، سر  
کھار کی و جھل ہونے مجرب عمل ہے۔ کہ زعفران سے مرغض ہے، تھے پر اس  
مبارک آیت کو لکھا جائے انشاء اللہ سر کے سارے مرغض زائل ہو جائیں گے۔  
آیت شریفہ یہ ہے۔ وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ نَا ضِرَّةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاضِرَةٌ ۖ  
خاصیت۔ خاتمہ بالخیر ہونے کا مجرب عمل ہے۔ کہ ایک ایک ہزار مرتبہ روزانہ  
اسی مذکور بالا آیت مبارک کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور اس عمل پر مداوت  
الکے

خاصیت: حمل قرار پانے کے لئے یا حمل پورا ہو کر بچہ پیدا ہونے کے  
لئے ان مبارک آیتوں کا تین مرتبہ روزانہ پڑھنا اور پانی پر دم کر کے  
پلانا ایک چھ اس عمل کو کرنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔  
أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُشْرَكَ سُدًى ۖ الْمَرْيَدُ نَطْفَةٌ  
فَرُّ مَسْنَى بِيَمْنَى ۖ شُرَكَاءُ عُلُقَةٌ فَخَلَقَ فَسَوَّى ۖ  
فَجَعَلَ مَبْنَى الزَّوْجَيْنِ الْمَذْكَرَ وَالْأُنْثَى ۖ أَلَيْسَ ذَلِكَ  
بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يُبْحَى سَ الْمَرْوَى ۖ

خاصیت۔ سورہ ثیامہ کرات نو ایک مرتبہ صبح کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنا  
طالب علم کے علم دین میں ترقی عطا ہے۔ خاصیت۔ ظہر کی نماز کے بعد اس  
مبارک سورہ کو عشاء کے وقت پڑھ کر قدرے پانی پر دم کر کے اس پانی میں  
سرمہ کی سلائی تر کر کہ سرمہ لگنا آنکھوں میں نور پیدا کرتا ہے۔

سُورَةُ الذَّهَرِ - خامت۔ قدرے چنبیلی کے تیل پر ایک سو

الکتاب میں مرتبہ اس مبارک آیت کا پڑھنا اور دم کرنا پھر اس تیل کو رات کو سوتے وقت سر میں ڈالنا، آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے کانوں میں جملہ مراض کو دور کرتا ہے فضل الہی درکار ہے۔ عمل نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا الْإِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا إِنْ أَنَا هَذَيْنِ السَّبِيلِ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا خاصیت۔ اگر کسی شخص کو لوگ جائے یا پیاس ہو جائے عرق گلاب پر ایک سو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مر لیغ کو جلد پانے سے انشاء اللہ بہت جلد پیاس جاتی رہے گی۔ نیز زہریلی ہوا کا اثر جاتا رہے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ إِنْ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ مَّاءٍ مُّكَيَّنٍ إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ فَقَدْ زُنُوا فَفَنَعَمَ الشَّدِيدُونَ وَخَاصِيَّتُهَا۔ اگر کوئی چاہے کہ میرے باغ میں ہمیشہ زیادہ پھل پھلے اور کنویں کا پانی کم نہ ہو۔ وہ شخص ایک چاندنی سے پترہ پر اس آیتوں کو سن کر اگر کسی درخت پر لٹکائے انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْآرْضَ كِفَاتًا أَحْيَاءٍ وَأَمْوَاتًا وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَجَرًا وَأَسْقَيْنَكُمْ مَاءً فَزَارَاتُ الْإِنِّ الْمُسْتَنِينَ فِي ظِلِّهِ وَعُيُوبِهِ وَفَوَاحِيهِ مِمَّا يَسْتَهْوُونَ





ابکائی روکنے کے لئے ایک کورے برتن پر ان آیتوں کو لکھ کر عرق کلاب عرق گاؤ  
 زبان سے دھو کر پلانا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَيُسْتَقُونَ  
 فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا هَٰذَا فِيهَا تَأْسَمَىٰ سَلْسَبِيلًا  
 خاصیت۔ اگر کسی شخص کا دوست نالائق ہو گیا ہو اور اس نالائق سے دوستی توڑنا  
 منظور ہو ان مبارک آیت کو تین سوتیلے مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ اکیس روز  
 میں غیب سے مع الخیر جدائی پیدا ہو جائے گی۔ آیتیں یہ ہیں۔ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا  
 عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطِعِ مِنْهُمْ  
 اثْمًا أَوْ كُفُورًا۔ خاصیت۔ اگر کوئی حاکم ظالم ہو اور لوگ اس کے ظلم سے تنگ  
 آجئے ہوں اس کے تبادلہ کی تمنا کرتے ہوں، وہ لوگ ان مبارک آیتوں کو گیارہ  
 سو مرتبہ روزانہ ظہر کی نماز سے پہلے ننگے سر ہو کر کھڑے ہو کر پڑھیں انشاء اللہ  
 اکیس روز میں وہ ظالم اس شر سے نکال جائے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ إِنْ يَكُونُ  
 فِيهِمْ عَاجِلٌ وَبَازٍ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ  
 وَنُشَدُّ ذُنُوبَكُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَكُمْ تَبْدِيلًا۔ خاصیت۔ دایر  
 مونی ہو یا بدی، ان مبارک آیتوں کو روزانہ سترہ مرتبہ پڑھنا نہایت مفید اور  
 مجرب عمل ہے آیتیں یہ ہیں۔ إِنْ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ  
 سَبِيلًا وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا  
 حَكِيمًا يَدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ۔ خاصیت۔ سورۃ دہر کا تین دفعہ  
 روزانہ پڑھنا اس مکان کا طاعون سے بھلائی تعاقب محفوظ رکھتا ہے  
 ۔ خاصیت۔ سات مرتبہ روزانہ سورۃ دہر کا دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے  
 پڑھنا اللہ تعالیٰ سات روز میں دشمن کو دفع کرتا ہے۔

## سُورَةُ مُرْسَلَاتٍ۔ کسی شخص کے دانتوں میں درد ہو، ان

مبارک آیتوں کو سات مرتبہ پڑھ کر۔ یاہ مرحوں پر دم کر کے دانتوں پر منہ نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔

وَالْمُرْسَلَاتُ عُرْفًا ۚ فَالْعَصْفُ عَصْفًا ۚ وَالنَّاشِرَاتُ  
نَشْرًا ۚ فَالْفَارِقَاتُ فَرَقًا ۚ فَاِذَا لُفِقَتِ وَشِرَارًا ۚ  
عُذْرًا ۚ اَوْ مُذْرًا ۚ اِنَّمَا تُنَوِّدُونَ نَوَاقِصًا ۚ

خاصیت۔ کان کے درد کے لیے انہی

مذکورہ آیتوں کا روغن بادام پر سات مرتبہ دم کر کے تین قطرے گرم کر کے درد والے کام میں ڈالنے نہایت مفید ہیں۔ خاصیت۔ اگر کوئی چاہے کہ خالہ و دشمن کی وجاہت، عزت کو زائل کرے وہ شخص تیس سو دفعہ ان آیتوں کو پڑھے اور گیارہ دن تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ آیتیں یہ ہیں۔ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۚ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۚ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۚ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِيتَتْ ۚ لَأَيُّ يَوْمٍ أَجَلَتْ ۚ نِيَمٍ الْفُضُلُ ۚ وَمَا أَذْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفُضُلِ ۚ وَيَلُ ۚ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۚ أَلَمْ نُهْلِكْكُمْ أُولَئِينَ ۚ ثُمَّ تَتَّبِعُهُمُ الْآخَرِينَ ۚ كَذَلِكَ تَعْمَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۚ ان آیتوں کو پڑھنے کے سبباً شہادۃ ۚ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۚ وَأَنزَلْنَا مِنْهُ لَمُعَ صِرَاطٍ مَّا ۚ ثَجَاجًا ۚ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۚ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۚ خاصیت۔ نیز یہ تعویذ بہرہ کی کھال پر لکھ کر کسی درخت کی کھو میں رکھنا بخند تعالیٰ باغ کی حفاظت کے لیے نہایت مفید ہے۔

خاصیت۔ محسوس گوشت کی زبان بند کرنے ان مبارک آیتوں کو سات سو مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر پانی پر یا کسی چیز پر دم کر کے بزرگان

شخص کو پلاتا اور گیارہ دن تک برابر یہی عمل کرتا نہایت مفید ہے۔

آیتیں یہ ہیں۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُ مِنْهُ خِطَابًا يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ

وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اَدِنَ لَسَدُ

الرَّحْمٰنِ وَقَالَ صَوَابًا ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ

شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهِ مَآثًا خاصیت۔ اس مبارک سورہ کا

عصر کی نماز کے بعد پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے۔ اور خدا کے

فضل سے اس کا انشاء اللہ ختمہ بالخیر ہونے کا باعث ہوتا ہے۔ خاصیت۔ سورہ

مذکورہ کا کھوا کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھنا حاکم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس

سورۃ کا صبح کی نماز کے بعد پڑھنا رزق میں ترقی بخشتا ہے۔ خاصیت۔ اس سورۃ کا

عامل لوگوں کی نظروں میں باوقار رہتا ہے۔ ترکیب اس تمثیل کی یہ ہے دس دن

اعکاف کیا جائے اور دس روزے رکھے جائیں۔ اور ہر ہینہ بدنی کے ساتھ ایک

سواکتائیس مرتبہ روزانہ اس مبارک سورۃ کو صبح کی نماز کے بعد نلہ تک پڑھا

جائے پھر ظہر کی نماز سے شام تک یَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا

لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اَدِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا صرف یہی

آیت مدد بے گنتی پڑھا جائے اور روزانہ قدرے عرق کلاب پر یہ سارے ختم پڑھا

کر دم کرتا رہے۔ دس روز کے بعد اس کلاب میں سیاہی حوال کر ساری سورہ نباء

کھد کر تعویذ بنا کر پاس رکھے اور روز تین مرتبہ صبح کی نماز کے بعد دوم مرتبہ مغرب

کی نماز کے بعد ایک مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اس مبارک سورۃ کو خوبصورت کرتا

رہے۔ ان شاء اللہ لوگ اس کی نظیر نہ ملے گا۔ امیر کبیر کی وہ عزت نہ ہوگی

جو اس عامل کی عزت ہوگی۔



## سُورَةُ النَّازِعَاتِ خاصیت : جس مریض کو نزع

کی حالت ہو اور کسی طرح مشکل آسان نہ ہوتی ہو سات مرتبہ شہد کے شربت پر ان مبارک آیتوں کا پڑھ کر دم کرنا اور پانا انشاء اللہ مقصود کو جلد حاصل کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں : وَالنَّازِعَاتِ غُرَقًا ۝ وَالنَّشِيطَاتِ نَشْطًا ۝ وَالسَّابِغَاتِ سَبْحًا ۝ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝

**خاصیت :** اگر کسی شخص کا کسی مکان یا درکان یا کسی جگہ سے دلبرداشتہ کرنا یا وہاں سے اکھڑنا منظور ہو، ان مبارک آیتوں کو اکتالیس مرتبہ تین روز تک پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے پلانے سے یا کھنانے سے مقصود حاصل ہو جائے گا۔ آیتیں یہ ہیں : يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتَّبِعُنَّ الْمُرَادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ ابْصَادُهُمْ خَاشِعَةٌ ۝ يَقُولُونَ عِثْنَا لِمُزْدُودُونَ فِي الْخَفِرَةِ ۝ عِثْنَا لِمَا نَحْنُ خَيْرَةٌ ۝ قَالُوا تِلْكَ إِذْ أَكَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالشَّاهِرَةِ ۝

**خاصیت :** ان ہی آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر کسی درخت پر لٹکانا یا تنے کے پترہ پر کندہ کر اگر کسی پرانے کنویں میں ڈالنا بھی یہی مطلب پورا کرتا ہے۔ مگر نیچے اس شخص کا نام جسے کسی جگہ جدا کرنا منظور ہو اور پھر اس جگہ کا نام کہ جہاں سے جدا کرنا منظور ہو ضرور کاغذ پر لکھنا یا پترہ پر کندہ کرنا چاہیئے۔ **خاصیت :** حاملہ عورت کے گھٹے میں لکھ کر ڈالنا ولادت کی

مشکل کو آسان کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں: یَسْأَلُونَكَ عَنِ  
السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِمُهَا فَيَقُولُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاِشْرَافِ عَلَيْهَا  
رَبٌّ مُتَقَرَّبٌ إِلَيْهَا إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَنِ يَخُشَّهَا  
كَانَتْهُمْ يَوْمَ يُبْعَثُونَ أَلْهَامًا لِّمَلَائِكَةٍ أَوْ مَوْجِعًا  
خَاصِيَّتًا: اس مبارک سورۃ کا تلاوت کرنے والا قیامت کے ہول سے  
انشار اللہ محفوظ رہے گا۔ خاصیت: دشمن کے سامنے یا حاکم کے سامنے  
جانے کے وقت اس سورۃ کا پڑھنا دشمن کے شر اور حاکم کی برائی سے بچا ہے  
سُورَةُ عَبَسَ۔ اگر کسی شخص کی عورت یا اس کا آقا یا عورت کا  
خو د بند مزاج ہو، اور ہر وقت تیوری چڑھائے رکھتا ہو کبھی اخلاق سے بات نہ کرے  
ہو، اور پھر کوئی ایسے بد اخلاق شخص کو اپنا مطیع کرنا چاہے، سورۃ عبس کا حکم بطور  
زکوٰۃ پڑھتے۔ انشاء اللہ یہ تہجد ہی مطلب حاصل ہو گا۔ ترکیب۔ اے اللہ یہ ہے  
کہ پرہیز جمالی کے ساتھ تیار ہر روز تک خلوت میں بیٹھ کر تین سو تیرہ مرتبہ  
روزانہ اس سورت کو پڑھتے اور حصول مقصد کے لئے دعا کرتا رہے۔ جب  
احکامات سے باہر نکلے، تب تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے  
انشاء اللہ بد اخلاق شخص کے اخلاق کا یا پٹ ہو جائے۔ خاصیت۔ اگر کسی  
شخصوں میں جدائی ڈالنا منظور ہو تو اس آیت کو کند پر تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر  
کے تکیہ میں رکھا جائے انشاء اللہ فوراً جدائی ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں۔ یَوْمَ  
يَغْرَأُ الْمَرءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ  
أَمْرٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ يَوْمَئِذٍ يَكْفِيهِمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ  
سے جدا ہو جائے اور فداں فداں نہ ہو۔ انہوں نے انہوں کے نام تحریر کیے ہیں۔

خاصیت۔ اس مبارک آیت کا نمین شخص کے ہاتھ اور قلب پر لکھنا غم کو دور کرتا ہے اور نہایت مجرب اور مفید عمل ہے۔ آیت یہ ہے۔ وَجُودٌ یُّومِنُ مَسْفِرَةٌ صَاحِبَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے ہر ایک قسم کے مریض کو پانا جملہ امراض کے لیے شفاء کا موجب ہے۔

### سُورَةُ التَّكْوِيْرِ - خاصیت۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

لیکرو الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَتْ تک سات مرتبہ روزانہ پڑھنا جملہ آفات سانپ، بھو، کتا، درندہ وغیرہ کے شر سے بظلمہ چاتا ہے۔ خاصیت۔ تھوڑی سی رسوت میں ہر ادا ضیا پس کر سات مرتبہ یہی مذکور بالا آیتیں پڑھ کر دم کر کے ازخم پر لگانا اور تیز ہی پھنسی کو خدا کے حکم سے سات دن میں آرام کرتا ہے۔ خاصیت۔ ان ہی مذکورہ بالا آیتوں کو آبِ زم زم پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرنا پھر اس پانی کو پینا معدے کے درد کو دور کرتا ہے۔ خاصیت۔ مجنون اور پاگل شخص کا علاج بھی اسی طرح کیا جائے کہ عرصہ تین روز تک تین ہزار مرتبہ روزانہ اس آیت کو پڑھا جائے اس کے بعد اکتالیس چینی ٹٹشٹریوں پر اسی آیت کو روزانہ سات دن تک پڑھ کر دھویں اور مجنون کو پلا میں انشاء اللہ بہت جلد تندرست ہو جائے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِيْمٍ ذٰی قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ مَّطٰیْعٌ لِّمَّ اٰمِيْنٍ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ وَّلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَمَا هُوَ عَلٰی الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ فَاِنْ تَذٰهَبُوْنَ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ لَمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَوِيْمَ وَمَا تَشَآءُ وَاِنْ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔



## سُورَةُ الْاِنْشِقَارِ - خاصیت۔ اس مبارک سورۃ کی پہلی آیت

سے آنھویں آیت تک پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے چپک والے چہ کو سات دن تک کھانا اس کے اعضاء کی سلامتی کا باعث ہوتا ہے۔ خاصیت۔ جو چہ مدرسہ یا کتب سے بھارتا ہو اس کے گلے میں ان مبارک آیتوں کا لکھ کر بطور تحویط ڈالنا نہایت مفید ہے انشاء اللہ بھگنا چھوڑ دے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ کَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالَّذِينَ ؕ وَإِنْ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ؕ كِرَامًا كَاتِبِينَ ؕ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ. اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ؕ وَلَنْ الشُّجَارَ لَفِي جَعِيمٍ ؕ يُصَلُّونَ لِيَوْمِ الدِّينِ. وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَافِلِينَ. خاصیت۔ ان ہی مذکورہ آیتوں کو زعفران و مشک سے لکھ کر چہ کے گلے میں ڈالنا آسیب اور جن کے قتل سے بھلا محفوظ رکھتا ہے۔ خاصیت۔ اگر کوئی عورت اپنے مرد پر سجدہ ہو جائے تو وہ ایک کانڈ پر زعفران سے یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَالْمَرْبُومَةُ لِلْمُؤْمِنِ رِی درخت پر لٹکائے مقصود انشاء اللہ ضرر حاصل ہوگا مگر آیت لکھنے کے بعد اتنا اور لکھنا چاہیے کہ الٰہی فداں مرد کا اختیار فداں عورت سے اٹھالے۔ اور فداں فداں عورت اور مرد کی جگہ ان کا نام لکھا جائے انشاء اللہ نہایت ہی تمویزی مدت میں مطلب پورا ہو جائے گا۔

## سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ - خاصیت۔ جس شخص کے پاؤں میں

ریشہ پیدا ہوا ہو اور وہ کھڑا رہنے سے لچار ہو یا کسی درد کی وجہ سے کھڑا ہو کر چل نہ سکتا ہو۔ وہ شخص پاؤں بھر روغن زیتون پر تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر بہت زور سے دم کرے۔ پھر دن میں تین مرتبہ اور رات میں ایک مرتبہ ان مانگوں کی مالش کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد ریشہ وغیرہ درد جو چمک ہو گا، سب چمک جاتا رہے گا۔ اور مانگوں میں درست ہو جائیں گی آیتیں یہ ہیں اَلَا يَطْلُبُ

أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ  
 الْعَالَمِينَ. خاصیت۔ مسافرت کی حالت میں اگر چوروں کا ڈر ہو تب کاغذ پر  
 تین ہزار مرتبہ ان آیتوں کو لکھ کر اسباب کے ساتھ رکھنا مفید ہے۔ انشاء اللہ وہ  
 مال محفوظ رہے گا۔ آیتیں یہ ہیں۔ كَلَّا بَلْ رَأَى سَكَنًا عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَا  
 نُوا يَكْسِبُونَ. كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ. ثُمَّ إِنَّهُمْ  
 لَصَالُوا الْجَحِيمِ. خاصیت۔ اگر سامنے سے کوئی درندہ یا سانپ، بھینسا وغیرہ  
 آتا ہو، تب تین مرتبہ ان آیتوں کو پڑھ کر دشمن کی طرف منہ کر کے دم کرنا  
 درندہ کی نظروں سے پڑھنے والے کو محفوظ رکھتا ہے۔ اگر گرمی کے رمضان  
 المبارک میں یا کسی دوسرے روز میں پیاس شدت سے لگ رہی ہو اس وقت پانی پر  
 ان آیتوں کو پڑھ کر دم کر کے منہ کا دھونا فوراً پیاس دور کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔  
 تَعْرِفُ فِي وُحُوهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ  
 مَخْتَلُومٍ خِشْمُهُمْ مِنْكَ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَّا فَسِ  
 الْمُقَاتِلِينَ هُمْ وَمِزَاجُهُمْ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُعْرِ  
 بُونَ.

### سُورَةُ الْإِنْشِقَاقِ. خاصیت۔ چھ مع الخیر پیدا ہونے کے

لئے ایک کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر پھر ساری سورہ اخلاص نیچے لکھ کر  
 إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ  
 وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ لکھ کر دروازہ والی  
 عورت کے پیٹ پر رکھنا ولادت کی مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔ عمل نہایت  
 مجرب ہے۔ خاصیت۔ اگر مسافر تانبے کے پترہ پر اس مبارک آیت کو کندہ کرا  
 کر اپنے داہنے بازو پر باندھے انشاء اللہ مع الخیر واپس آئے اور اس سفر سے بہت

کچھ نفع حاصل کرے۔ آیت یہ ہے۔ فَأَمَّا مَنْ أَوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ  
 فَسَوْفَ يَحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَيَنْتَقِلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا  
 مگر آیت شریف مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے کندہ کرائی جائے اور غسل کرنے  
 کے بعد تھوید بازو پر باندھا جائے۔ عمل مجرب ہے۔ خاصیت۔ جس کی آنکھ پھڑکتی  
 ہو اس کے لیے ان مبارک آیتوں کا سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے منہ پر دم  
 کرنا اور سات مرتبہ دوبارہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانا، انشاء اللہ تعالیٰ فوراً مرض  
 اور تکلیف کو زائل کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّقْرِ وَالْيَمْرِ  
 وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ فَمَا لَهُمْ  
 لَا يُؤْمِنُونَ بِخَاصِيَّتِ۔ سورہ اشتقاق کا پڑھ کر دم کرنا تھو کے زہر کو زائل کرتا  
 ہے۔ خاصیت۔ عرق گلاب پر دم کر کے بد بونہی والے کو پانا خدا کے افضل سے  
 شفاء ملتا ہے۔

### سُورَةُ الْبُرُوجِ - خاصیت۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

سے سیر عذابِ الحَرِيقِ تک تیرہ ہزار مرتبہ ایک شخص کا ایک رات ایک  
 دن کے عرصے میں پڑھنا اور نیت اپنے دشمن کے بدکار ہونے کی مرتبہ بہت جلد  
 دشمن کو ہار کر دیتا ہے۔ مگر چوبیس گھنٹے کا روزہ رہے۔ مغرب کے وقت صرف  
 ایک گھونٹ آب زمزم پر روزہ افطار کرے۔ غسل کرنے کے بعد وضو کرے اور  
 اسے انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوگا۔ خاصیت۔ اگر کسی مہم میں ٹڈیاں بہت  
 لگی ہوں ایک ہدی کو پکڑ کر اس کے پروں پر اس آیت کو لکھ کر چھوڑنا ٹڈیوں کے  
 عذاب کو دور کرتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ إِنَّهُ  
 هُوَ يُبْذِرُ وَيُعِيدُ خاصیت۔ ہر سام والے کو ان مبارک آیتوں کا دورے  
 برتن پر لکھ کر پانا قدرت کے منہ پر چھڑکانا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔



وَهُوَ الْغَنُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَلَّ لِمَا يُرِيدُ مَلَأَتْكَ حَدِيثُ الْجَنَّةِ فِرْعَوْنَ وَكُفْرًا بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلِ هُوَ فَرَّانٌ مَجِيدٌ  
لَوْحٌ مَحْفُوظٌ

## سُورَةُ الطَّارِقِ - وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أُنْزِلَتْ

الطَّارِقُ النُّجُومُ الثَّاقِبُ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ تَمَنِّى  
مرتبہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سو رات کی ساری پریشانیاں، بد خوابیاں،  
نیند کا اچاٹ ہو جانا، چوری وغیرہ کی دہشت سے محفوظ رکھتا ہے۔ خاصیت۔ دائرہ  
کے درد میں زعفران سے منہ پر درد کی جگہ ان آیتوں کا لکھنا نہایت مفید ہے۔  
آیتیں یہ ہیں۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ إِنَّهُ  
لَقَوْلٌ فَصْلٌ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ إِنْهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَآكِيدُ كَيْدًا  
فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ أَهْلِيهِمْ زَوْجًا خَاصِمًا۔ جس کلمہ میں سانپ یا بھتہ نکلتے  
ہوں، وہاں اس مبارک سورۃ کا کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لگانا نہایت مفید ہے اور  
مغرب ہے۔ انشاء اللہ پھر کوئی سانپ یا بھتہ باہر نہ آئے گا اور اگر باہر نکل بھی  
آئے گا تو کسی کو اذیت نہ پہنچائے گا۔

## سُورَةُ الْأَعْلَى - جِسْرِ كَالْفَلَكِ خَرَابٌ هُوَ مَزَاجٌ مِثْلُ

زیادہ ہو تین سو تینتالیس مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ان مبارک آیتوں کا روزانہ  
پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ چالیس دن کے بعد برسوں کی بھولی ہوئی باتیں یاد  
آجائیں گی۔ آیتیں یہ ہیں۔ سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْفَسِي إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ  
يَعْلَمُ الْغَيْبُ وَمَا يَخْنِي وَيُنْصِرُكَ لِلْيُسْرَى مَعَهُ مَرْجِعٌ بسم اللہ الرحمن  
الرحیم کے پڑھے، اول آخر تیرہ تیرہ مرتبہ التیات والادود شریف بھی پڑھنا

ذمہ ہے۔ خاصیت۔ جس کی کمر میں درد ہوسات طشتیوں پر ان مبارک آیتوں کو کھ کر روغن زیتون سے آیتوں سے نیش کو زائل کر کے درد کی جگہ ملنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ خَيْرًا وَأَنْتُمْ إِنْ هَذَا النَّفِیُّ الصُّحُفِ الْأَوَّلِیَّۃُ صُحُفِ إِبْرٰہِیْمَ وَمُوسٰی ؑ خاصیت مرید اور طالب صادق کو اس مبارک سورۃ کا اکثر تہمت کرنا چہرا کو نورانی کرتا ہے اثناء اللہ کبھی راہ سوک میں قبضہ حق نہ ہو گا ہمیشہ انکشافات غائب ہوتا رہے گا نسبت میں دن رات ترقی ہوتی رہے۔ وَاللّٰهُ الْمُسِّرُ لِكُلِّ عَسِیْرٍ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ؕ

**سُورَةُ الْغَاشِيَةِ** ہمیشہ یا طاعون کے زمانے میں اس مبارک سورہ کی پکی آیتیں وَلَا يَغْنَىٰ مِنْ جُوعٍ تب کاغذ پر کھ کر مکان کے دروازہ پر لٹکانا اثناء اللہ مکان کو اس بار کے اثرات محفوظ رکھے گا۔ خاصیت جو مانتی دورہ سے بے ہوش ہو گیا ہو اس سے ہاتھ پر ان آیتوں کا زمانہ ان سے مہم مرض کے زائل کرنے کے نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ وَخَوَّاهُ بِوَمَیْزٍ ذَّاٰعِمَةٍ ؕ لِسَعْفِیَارٍ ضَبَّةٍ ؕ فِی جَنَّةٍ عَالِیَةِ لَا تُسْمَعُ فِیْمَا لَا غِیَّةٌ ؕ خاصیت اس سورۃ مبارک کا ہفت روزہ نماز کے بعد تہمت کرنا یا کھانے کے بعد میں گھڑت و خوف قلب میں رقت اعمال میں اصلاح پیدا کرتا ہے۔

**سُورَةُ الْفَجْرِ** اگر کسی کو کوہک رہا ہو یا جوان آیتوں کو یاد نہ کر سکتا ہے رات کے بعد بخور و عقبہ ہو کر پڑھنا سات مرتبہ کھڑکی کا دھڑکن کو رہا کرنے کے تصور سے زمین پر مارنا پھر سات روز تک یہی

کرنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ فَاکْثُرُوا فِيهَا النِّسَاءَ ۖ فَصَبَّ  
عَلَيْهِمْ رَجُكَ سَوَاطِ عَنَابٍ ۖ لَنْ رَّبِّكَ لِبَالِمِرْصَادِهِ ۖ خاصیت  
اگر کسی کا دشمن مقدمہ میں گرفتار ہو اور وہ یہ چاہے کہ میرا دشمن اس مقدمہ میں  
کسی طرح سے بری نہ ہو تب وہ شخص تائب کے پتر پر اس آیت کو کندہ کر اگر  
کسی پرانے قبرستان میں دفن کر دے۔ آیتیں یہ ہیں۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَعْزِبُ  
عَنَابَهُ أَحَدٌ ۖ وَلَّا يُوثِقُ وَثَاقُهُ أَحَدٌ ۖ خاصیت جس مرگھن کی حالت  
آخری ہو اسے ان مبارک آیتوں کو چینی کی طشتری پر کھ کر آب زمزم سے کھول  
کر پیدائنا زرع کی تکلیف کو بعضہ آسان کرتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ  
الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ اَرْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۖ خاصیت رزق  
کی ترقی کے لئے اس مبارک آیت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے تریب ختم کی یہ  
ہے کہ سات روزے رکھے جائیں ہر روز سات مسکینوں اور یتیموں کو کھانا عطا  
جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سورہ کو ایک جگہ ایک  
مجلس میں پڑھا جائے انشاء اللہ سارے سال تک روزی میں فراخی رہے گی۔

### سُورَةُ الْبَلَدِ ۖ خاصیت اگر بانجھ عورت سات روز تک ایام

حیض میں چینی کی طشتری پر اس آیت کو لکھ کر پتی رہے اور جب پاک ہو کر غسل  
کرے شوہر کے پاس جائے تین ماہ تک ہر مہینہ ایسا ہی کرے انشاء اللہ صاحب  
اولاد ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے لَّا اَقْسِمُ بِمِلَا الْبَلَدِ ۖ وَ اَنْتَ حِلٌّ  
بِمِلَا الْبَلَدِ ۖ وَ وَاَلَدٍ وَّمَا وَلَدَ ۖ خاصیت عقیق کے نگینہ پر مع اسم اللہ کے  
عدد کے اس آیت کا کندہ کر اگر پاس رکھنا آخری عمر تک ناک کان آنکھیں  
سلامت رکھنے کا سبب ہوتا ہے آیت شریف یہ ہے اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ  
وَلِسَانًا وَ شَفَتَيْنِ ۖ وَ هَدَيْنَا النُّجَيْنِ ۖ خاصیت سورہ بندہ کا روزانہ



گیارہ مرتبہ پڑھنا درد گردہ اور مرگی والے کے لئے نہایت مفید ہے۔

### سُورَةُ الشَّمْسِ جن عورتوں کے بچے مر جاتے ہوں ان

کے لئے حمل کے پہلے مہینہ میں پاؤ بھر دیسی جوائن آدھ پاؤ سیاہ مرچ ڈھائی پاؤ شہد خاص پر چاند کے شروٹ میں چھ کے دن شراق کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر دم کرنا پھر روزانہ ایام حمل میں ایک چٹکی جوائن تین دانہ سیاہ مرچ کے ایک انگلی شہد کی روزانہ کھانا نہایت مفید عمل ہے اگر اشیاء ختم ہو جائیں تو دوبارہ پڑھ کر تیار کر لی جائیں خاصیت اس سورۃ کا اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا فاجتوہر عشاء سے محفوظ رکھتا ہے۔

### سُورَةُ اللَّيْلِ رزق کی ترقی کے لئے نوکری لگ جانے کے

لئے اس مبارک سورۃ کا کیس مرتبہ پڑھنا پھر اکتالیس پیسہ خدا کی راہ میں دینا اکتالیس دن تک برابر یہی عمل کرنا نہایت مفید ہے مگر بدو دار اشیاء کا استعمال کرنا منع ہے ورنہ عمل میں اثر پیدا نہ ہوگا خاصیت اگر کوئی شخص گم ہو جائے اور اس کے سامت واپس آنے کیلئے اس سورہ کو بہن کی کھال پر لکھ کر کسی درخت میں لٹکانا نہایت مفید ہے۔

### سُورَةُ الضُّحَى دو شخصوں میں مدد پانے کے لئے اس

سورہ کو اکتالیس مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر سونا پھر صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ درود شریف سات مرتبہ سورہ دُحَى پڑھ کر حصول مقصد کے لئے دعا کرنا یروود مقصد کو پورا کرتا ہے۔

### سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ خاصیت اس مبارک سورۃ کا ختم پڑھنا

ترقی مدارج دین ترقی مرتبہ دینا کے لئے نہایت مفید ہے اس اثرات ہو رہے ہیں نہایت پید ہو رہے ہیں اس وقت اس میں ایک نئی تہذیب میں رہ رہے ہیں

مہینہ داخل نہ ہو اگر غرض یہ سورۃ خز نہ ہے عرش الہی کے خزانوں میں سے۔  
ترکیب ختم یہ ہے کہ ہر روز غسل کرنے کے بعد دو رکعتیں غسل پڑھنے کے بعد  
سات سو مرتبہ اس مبارک سورہ کو روزانہ پڑھ کر جب پڑھ چکے تب آخر میں  
سات مرتبہ یا ذا الجلال والاکرام بند آواز سے کہہ کر وظیفہ ختم کریں پھر چالیس  
دن تک اسی طرح کرتا رہے جس وقت چلہ پورا ہو جائے تب روزانہ اتالیس  
مرتبہ اس سورۃ کو بعد نماز عشاء پڑھتا رہے انشاء اللہ عمل قبضہ میں رہے گا ورنہ  
حد نفع دارین کے حاصل ہوں گے۔

### سُورَةُ التِّينِ اگر کوئی شخص چاہے کہ میرے گھر میں

خوبصورت لڑکا پیدا ہو جس کی ابتدا سے نو مہینہ تک برابر سفید چھنی کی چٹھائی پر  
اس مبارک سورۃ کو روزانہ لکھ کر نماز منہ عورت کو پڑایا جائے انشاء اللہ لڑکا  
خوبصورت پیدا ہوگا۔

### سُورَةُ اقْرَأْ خاصیت ترقی سلم کے لئے امتحان میں پاس ہونے

کے لئے سات سو مرتبہ روزانہ اسی دن تک عشاء کی نماز کے بعد من مبارک  
آیتوں کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي  
خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْكَرِيمُ ۝  
الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ خاصیت اس  
مبارک سورۃ کا صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھنا پھر ایک  
سجدہ تلاوت کرنا سجدہ میں حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ  
وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ سات مرتبہ کہنا جوڑوں کے درمیان زائل کرنے کے لئے  
نہایت مفید ہے خاصیت تانبے کی تختی پر اس مبارک سورۃ کو سندہ رار پتہ کے  
لکے میں ڈال کر صبیان کے مرغش سے چھ کو محفوظ رکھتا ہے۔

## سُورَةُ الْقَدْرِ خالصیت اس سورۃ کا ہر مضمون میں ایک سو

تیم مرتبہ روزانہ تلاوت کرنا انسان کو پاک باطن بناتا ہے خاصیت ہر کے درد کے لئے اس مبارک سورۃ کا زعفران سے مرغش کے ماتھے پر لکھنا درد کو دور کرتا ہے خاصیت خنقہ کے دور کرنے کے لئے اس مبارک سورہ کا چنبیلی کے پھول پر پڑھ کر دم کرنا پھر پھول کو دیر تک سوئین چاہیں روز تک برابر دن میں تین مرتبہ ایسا ہی کرنا نہایت مفید ہے۔

## سُورَةُ الْبَيِّنَةِ خالصیت اس مبارک سورۃ کو عشاء کی نماز

کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا خالق کو دل سے پاک کرتا ہے خاصیت نکیر کے روئے کے لئے اس مبارک سورہ کو تین مرتبہ پڑھ کر ملتان میٹھی پر دم کر کے وہ ملتان میٹھی ماتھے کو لگانا نہایت مفید ہے۔

## سُورَةُ الزَّلْزَالِ خالصیت اس مبارک سورۃ کا کاغذ پر لکھ

کر آسیب زدہ مکان میں مکان مکان کو آسیب کے خنق سے پاک کرتا ہے خاصیت رات کو تین مرتبہ اس مبارک سورۃ کو پڑھ کر سونا ٹھیک وقت پر بیدار کرتا ہے جتنی جس وقت بیدار ہونا مقصود ہو اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

## سُورَةُ الْعَدْرِ خالصیت اس کی آوی یا جہور و نثر ہو

جائے اس پر سات مرتبہ اس سورۃ مبارک کا پڑھ کر دم کرنا بد نثر کے اثر کو زائل کرتا ہے۔

## سُورَةُ الْقَارِعَةِ خالصیت اس سورۃ کو با معنی پڑھنا پھر معنی میں غور

کرنا ہر فکر کو ہال میں خوف الہی پیدا کرتا ہے غصہ ہر عمل صالح کی توفیق دیتا ہے

## سُورَةُ التَّكْوِيْنِ خالصیت اس مبارک سورۃ کا جمعرات

ایک ساتیم مرتبہ پڑھنا جس مردہ کو خواب میں دین منظور ہو اس مردہ کو خواب



میں پڑھنے والے کے ساتھ ساتھ ہے اور باہم باتیں کرنے کا موقع دیتا ہے۔ غرض  
مغرب ہے۔

**سُورَةُ الْعَصْرِ** خاصیت اس سورۃ مبارکہ کو سات مرتبہ  
پڑھ کر کسی مصیبت زدہ شخص پر دم کرتا اس کے غم کو دور کرتا ہے خاصیت  
اس کی سلامتی پر تین مرتبہ پڑھ کر اس کا نا اطمینان و مارا یوں کو دفع کرتا ہے  
**سُورَةُ الْهُمَزَةِ** خاصیت دشمن کے شر سے محفوظ رہنے  
کے لئے اس مبارک سورۃ کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنا مقصود کو حاصل کرتا ہے۔

**سُورَةُ الْفِيلِ** خاصیت دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے  
لئے نہایت مجرب عمل ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ کبھی غصہ، حقیقت، کاف  
سے شروع کر کے قاف پر ختم کرے۔ ہر حرف کے ساتھ ایک انگلی بند کرے  
مگر اس طرح سے کہ سب سے پہلے دا بنے ہاتھ کا انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح  
بند کرتا چلا جائے۔ سب سے آخر ق پر بائیں ہاتھ سے انگوٹھا بند کرے پھر جب  
دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تب آہستہ سے یہ سورۃ پڑھنی شروع کرے جب  
تَرْمِيْنُہُمْ کے غظ پر آئے تو اس غظ کو دس مرتبہ سے اور ہر دس دفعہ اس غظ  
کے پڑھنے کے ساتھ ایک انگلی کھولتا چلا جائے۔ پھر باقی کو ختم کرے تو انشاء اللہ  
ضرور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

**سُورَةُ الْقُرَيْشِ** خاصیت آندھلی کاٹھون کاٹھون کاٹھون  
دفع کرنے کے لئے اس مبارک سورۃ کو گیارہ بار پڑھنا نہایت مفید ہے خاصیت  
چاندی کے پترہ پر اس مبارک سورۃ کو محرم کی دسویں تاریخ کو آندھرا کر دوکان  
کی ترقی کے لئے دوکان میں لٹکانا نہایت نفع بخش ہے۔

## سُورَةُ الْمَاعُونِ خاصیت دشمن کے برابر کرنے کے

لئے نہایت مفید ہے اندھیر کی رات میں متواتر تیس رات تک روز ایک ہزار ایک سو مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا اور نیت دشمن کے ہلاک ہونے کی کرنا دشمن کو جلد تباہ کرتا ہے یہ ایک روحانی تیر ہے۔

## سُورَةُ الْكَوْثَرِ خاصیت ولد شخص کا اس سورۃ کو پانچ سو

مرتبہ روزانہ تین ماہ تک پڑھنا بھلے صاحب اولاد بناتا ہے۔ خاصیت جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اگر اس سورۃ کو سات سو دفعہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس روز تک پڑھے گا اللہ اس کی اولاد زندہ رہے گی اور ہمیشہ ان کا نام جاری رہے گا الغرض ہر ایک مراد حاصل ہونے کے لئے اس سورۃ کا پڑھنا مفید ہے۔

## سُورَةُ الْكَافِرُونَ خاصیت اس سورۃ کا ہمیشہ پڑھنا کفر

اور غش سے دل و دماغ کو محفوظ رکھتا ہے اور خاتمہ بالآخر ہونے کی امید قائم کرتا ہے۔

## سُورَةُ النَّصْرِ خاصیت ہر ایک مراد حاصل ہونے کے

لئے اس سورۃ ایک سو تیس مرتبہ ستر دن تک پڑھنا نہایت مفید ہے۔ خاصیت منجانبہ نمازوں کے بعد سات مرتبہ اس سورۃ کا پڑھنا اثری مشعلوں کے کھولنے کا لئے مفید ہے۔

## سُورَةُ اللَّهَبِ اس سورۃ کتابت چہ پر کندہ کر اگر

دشمن کے باغ کے کنوئیں میں انباغ ویراں کرتا ہے۔ باغ کی زمین میں انباغ کے پھسوں میں نقصان پیدا کرتا ہے۔

## سُورَةُ الْاِخْلَاصِ یہ مبارک سورۃ ہے جس کے تین

مرتبہ پڑھنے سے قرآن مجید کے پڑھنے کا ثواب ملتا ہے اس کے بار پڑھنا

ایک محل جنت میں تیار ہوتا ہے اس سورۃ کارات کو دو سو مرتبہ پڑھنے سے دو سو برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے اس کا ہمیشہ پڑھنے والا ایران پر مرتا ہے۔ انگریز اس کے ثواب لا انتاہیں۔

## سُورَةُ الْفَلَقِ وَالنَّاسِ ان سورتوں کا پڑھ کر پتوں پر

دم کرنا نفع دے جو دوسے جن آسیب کے خلل سے اور جہد آفات سے پڑتا ہے نیز اس سورۃ کا پڑھنا پڑھنے والے کو ہر قسم کی آفات سے پڑتا ہے۔ حدیث شریف میں ان سورتوں کو حفاظت کا قلعہ فرمایا ہے۔ خاصیت ان سورتوں کا عصر کی نماز کے بعد تیرہ مرتبہ تہ تہ قیامت کا خوف دل میں پیدا کرتا ہے۔ خاصیت اس مبارک سورۃ کا سترہ مرتبہ روزانہ سات دن تک چار قولہ باجرہ کے آنے پر پڑھ کر دم کرنا پھر اسے روزانہ مرغ کے سفید چوزوں کو کھانا آٹھویں روز اس چوزے کو ذبح کر کے اس کے گوشت کو تین برابر حصے کر کے تین روز تک روزانہ ایک حصہ بخنی بنا کر پانی پھونکنا کو مسان کے مرغ سے محفوظ رکھتا ہے۔ سورۃ قارۃ کو دشمن کافر کے برباد کرنے کے لئے پڑھنا نہایت مفید ہے ترکیب پڑھنے کی یہ ہے کہ سات دن تک متواتر روزہ رکھ کر پرہیز جلی کر کے روزانہ سات سو تیرہ مرتبہ اس مبارک سورہ کو فجر کی نماز کے بعد دوپہر تک پڑھے مگر جس وقت یَوْمَ یُثَوِّنُ الدَّسَّ کَالْفَرَّاشِ الْمَبْثُوثِ آیت پر آئے تو یہاں دشمن کے غارت ہونے کا تصور کرے اور اسی طرح عمل کرے۔ انشاء اللہ سات روز کے عرصے میں مقصود حاصل ہو گا ناجائز وجہ میں اس عمل کا کرنا منع ہے ورنہ اپنی جان کا خدشہ ہے۔ احتیاط شرط ہے خاصیت جو شخص بخن ہو ماں کی زکوٰۃ نہ دیتا ہو اور وہ چاہے کہ محل کی صفت جاتی رہے اکیس مرتبہ کی نماز کے بعد سورہ تکاثر کو معنی پر غور کر کے پڑھے انشاء اللہ ساری نیک





## تیسرا باب طب نبوی ﷺ کے بیان میں

روحانی طور پر حضور اکرم ﷺ نے مختلف مرضوں کے علاج فرمائے حضور  
اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وَنُنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ  
شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ہ خاصہ آیت قرآنی کل امراض کا علاج ہے  
بسم اللہ الرحمن الرحیم سے وائیں تک ایک ایک آیت سارے جہاں کے  
مرضوں کا کل علاج ہے مگر پڑھنے والا پاک باطن ہونا مناسب ہے  
حضور اکرم ﷺ کا یہ رقیہ یا دعا جو ہر ایک مرض کے لئے مفید ہے جسے دلاؤ  
نے اپنے سنن میں ابودرداءؓ نے یوں روایت کیا ہے کہ فرمایا حضور اکرم ﷺ نے  
جو شخص خود بیمار ہو یا اس کا کوئی قریبی عزیز بیمار ہو وہ شخص یہ دعا پڑھ کر دم  
کرے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّ اللّٰهِ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ تَقْدُسُ اسْمُكَ  
اَمْرُكَ فِی السَّمٰوٰتِ فَجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا  
حَوْلَنَا وَخَطَايَنَا اَنْتَ رَبُّ الصّٰیِّغِ اَنْزِلْ رَحْمَتَكَ مِنْ عِنْدِكَ  
وَشِفَاؤُكَ مِنْ شِفَاؤِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ اس دعا و مریض کے سینے پر جہاں  
درد ہو یا زخم ہو اس جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات یا گیارہ مرتبہ  
پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ مریض بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔ متواتر تین دن  
تک اس عمل کو کیا جائے دوسرا روحانی رقیہ یا منتر یا دعا جو عام طور پر ہر ایک بیمار کی  
کا علاج ہے مسہم شریف میں روایت ہے کہ ایک وقت حضور اکرم ﷺ بیمار  
تھے۔ جناب جبرائیل شریفؑ آئے اور حضور پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا۔ بسم اللہ  
اَزْفِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْدِیْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ

اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ ه وَخو رنے سے بعد سات مرتبہ  
اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا ہر ایک مرتبہ غل کیے نہایت مفید ہے جس وقت  
یہ دعا پڑھی جائے تو پڑھنے والے کو منسوب ہے کہ سینے یا جس جگہ درد ہو ہاتھ  
رکھے۔

### تیسرا روحانی اور پاک رقیہ

تمام آفتوں سے محفوظ رہنے کے لئے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ  
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَخْمُومٍ وَمِنْ كُلِّ غَائِبٍ لَّائِمٍ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ  
الَّتِي لَا تُجَاوِزُ عَنْ يَمِينٍ وَلَا فَاجِرٍ وَمِنْ سَكْرٍ مَا خَضَعَ وَبَرٍّ اَوْ ذَرًا  
وَمِنْ شَرِّ مَا يَدْخُلُ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ  
وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَدْخُلُ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ  
شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ الْفَسْخِ وَالْجَرَادِ وَالسَّارِقِ وَالْطَّرِيقِ  
وَالسَّيَّارِ إِلَّا طَرَفَ بَطْرِقٍ بِخَيْرٍ بَارِئٍ ه اس دعا کو پڑھ کر  
تین دفعہ شرم کو تین بار پڑھنا سارے جسم کی تمام آفتوں سے خدا افضل ہے  
محفوظ رکھتا ہے۔ عمل عجیب ہے۔ چوتھا مبارک رقیہ تمام باؤں سے محفوظ رہنے  
کے لئے حضرت انس نے حضور ارم ﷺ سے نقل فرمایا بِسْمِ اللَّهِ  
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ه لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ  
ه جو شخص دس مرتبہ پڑھتے گا وہ نیکوں سے ایسا پاک ہوگا جیسے اپنی ماں کے پیٹ  
سے آج ہی پیدا ہوا ہے اور ان کی نسبت ہر گز کم نہیں ہو جائے گا جن میں جزام  
بیماری برس کے دانہ آسب بھوت پیدا کا عمل بھی شامل ہے اس مبارک دعا  
کے پڑھنے سے ستر بڑی بڑی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ حضور ارم ﷺ  
نے ستر میں سے کل تین دعاں صحابہ کیے باقی ستر اور سخت سے سخت مریض





ایک موانیت کی لذت سے محفوظ رہنا یہ کہ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ النَّامَاتِ  
 مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا اَرْضُ رَحْمٰی وَرَّكَ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ  
 شَرِّكَ وَمِنْ شَرِّ مَا فَبِكَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَذَلَ عَلَيْكَ اَعُوْذُ  
 بِاللّٰهِ مِنْ اَسْرِ وَاَسْوَدَ مِنَ الْحَبْلِ وَالْعُرْبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ  
 ۵ وَمِنْ وَلَدٍ وَمَا وَلَدَ ۵ اس حدیث کو مسلم و راہواہ نے نقل کیا ہے۔ اس  
 کو سات، فخر بنی، کو سات، فخر شام کو پڑھنا ہر روز موانیت اور ہر قسم کے شر  
 سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور یہ وہ ہے موتی ہیں جو خاص نورانی صدف مبارک سینہ  
 سید المرسلین سے نکل کر آئے ہیں۔ مسلمان اس کی قدر کریں۔

### جن بھوت آسیب کے دفع کرنے کا مجرب عمل

حیۃ الجنان میں کہ کل الجنات امام شافعی سے منقول ہے ایک دن ہاک بن  
 خرشہ نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت مبارکہ میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا  
 رسول اللہ کہ رات کو میرے کمرے میں چلی چلنے کی آواز آتی پھر یک ایک متواتر  
 بجلی چمکتی نظر آتی جب غور سے دیکھا تو ایک کالی گھٹا سی مکان کے صحن میں معلوم  
 ہوئی۔ اس کالی گھٹا میں سے اٹھارے میری طرف کو اڑتے ہوئے آئے حضور  
 اکرم ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کہ یہ کمرے میں جن ہیں اس کے قمر قمر دوات  
 سے آویں اس جن کو خط لکھتے ہوں میرا نام اس جن کو دھاما دھمات سے قمر  
 دوات سے آئے۔ حضور اکرم ﷺ نے جنات کے نام نامہ فرمان مانی شان تحریر  
 فرمایا۔

### حضور اکرم ﷺ کا خطر روئے زمین کے جنات کے نام

حضور اکرم ﷺ نے جنات میں سے فرمایا کہ اب میں کہوں بِسْمِ اللّٰهِ  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ عَلٰی الْکِتَابِ مِنْ مَّحْمَدٍ رَسُوْلٍ رَّکَّ

الْعَالَمِينَ ه إِلَى مَنْ يُطْرَقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَارِ وَالزُّوَارِ وَلَا طَارِقًا  
 يُطْرَقُ بِخَيْرٍ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَتٌ فَإِنْ  
 كُنْتُمْ عَاشِقًا مَوْلِعًا أَوْ فَاجِرٍ مُقْتَحِمًا فَهَذَا كِتَابُ اللَّهِ يَنْطَبِقُ  
 عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ه  
 وَرُسُلُنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ أَتُرْكُوا صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا  
 وَانْطَلِقُوا إِلَى عِبَدَتِ الْإِصْنَامِ وَإِلَى مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ  
 إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ  
 وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ه حُمَ لَا يَنْصَرُونَ حُمَ عَسَقَ تَفَرَّقَ أَغْدَا  
 اللَّهُ وَبَلَغْتَ حُجَّتُ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ  
 الْعَظِيمِ ه فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ه حضور  
 اکرم ﷺ نے اس نامہ مبارک کو حضرت علیؓ سے لکھوا کر حضرت سہاکؓ کو عہد  
 فرمایا سہاکؓ نے رات کو وہ نامہ مبارک اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا۔ تھوڑی دیر کے  
 بعد مکان میں سے رونے فریاد کرنے کی آواز آئی۔ ہائے مر گیا۔ ہائے جس گیا۔  
 اے سہاکؓ میں اب نہ تیرے گھر میں آؤں گانہ تیرے ہمسایہ میں رہوں گا مجھے  
 معاف کر دے مجھے چھوڑ دے۔ حضرت سہاکؓ نے کہا کہ میں جب تک حضور  
 اکرم ﷺ سے عرض نہ کروں گا ہر گز نہ چھوڑوں گا حضرت سہاکؓ نے صبح کی نماز  
 حضور ﷺ کے پیچھے پڑھی اور رات کا واقعہ عرض کیا۔ حضور اکرم ﷺ نے  
 فرمایا کہ اے سہاکؓ جنات کی قوم پر رحم کر نامہ مبارک ہٹا لے۔ خدا کی قسم  
 قیامت تک جنات اسی طرح عذاب مبتلا رہیں گے۔ حضرت سہاکؓ نے وہ نامہ  
 مبارک تکیہ کے نیچے سے ہٹا لیا اور وہ سارے جنات غائب ہو گئے۔ اور پھر اس  
 مکان میں کبھی نہ آئے۔ لوگو یہ فرمان سارے جہاں کے جنات کے نام پر لکھا ہوا



ہے جس کی سے ہر جن جہت آریب و خدش ہو اس نامہ مبارک و معجزہ مکان  
 میں رہنے جس شخص پر جن آتا ہو یہ نامہ میرا آریب زادہ و احسانیت مفید اور  
 مجرب ہے یہ مسلمان ہوں پس نامہ مبارک ہے ہر اس نامہ مبارک  
 زوفا و بی زوفا ہے غیر زوفا کے ہر ترنہ ہو تا یہ نامہ ہر بی زوفا میں خرب ہیں  
 ہر کے مفید و ہر ہیں اس سے اس نامہ مبارک کا پتہ زیادہ مرتبہ تو ہر نامہ  
 ن زوفا ہے اور اس میں زیادہ خوشی و امید ہے۔ زوفا و تریب یہ ہے کہ رات  
 و آٹھ رات کے بعد غسل کرے۔ غسل کے بعد پورے تین تہہ دن پڑھے اس  
 کے بعد ایہ ہر مرتبہ اللہ صل علی محمد و آلہ المنعوت  
 لی نرس والجن و النور و النور و النور و النور و النور  
 صاحب الکون و باریک و سیم اس کے بعد ایہ ہر تہہ نامہ  
 شریف تو ہر اس کے بعد اس نامہ کا غید کاغذ پر لکھی جاتی ہے بعد  
 آریب زادہ و اس کے یا مکان میں رہنے کے ثواب و ان ہر یہ تک جنات  
 آریب جہت پید سب کا فورہ و چاہیں کے غسل نہایت مجرب ہے اس کا ہر  
 ہر حرف نے بذات خاص ہر ہر ہر نہایت مجرب پڑا۔ نکتہ امید ہے کہ  
 مسلمان اس روشنی بخش سے محروم نہ رہیں کے و ربیب کی صاحب و اگر میاں  
 ہو اس کا جزو مدبریم کے کے خیر و برکت فرمائیے

### سننلی جادو کا علاج

صاحب مدنیہ میں تاب و غسل سے نکل یا ہے کہ اگر ہر مری و جناب  
 محمد بنیہ جناب میں شریف و یہ ہر تین فریادہ کے فضل سے نکل  
 نہایت تاثیر ہے۔ یہ مرتبہ اللہ خاتم رسول من الضمیر حد  
 سدرہ سک سک سدرہ سک سدرہ سک سدرہ سک سدرہ سک

شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ اِنَّكَ مَرِيسٌ لِّوَاكِلِنَا هٰذَا الْمَرَانِ  
 عَلٰی جَنَلٍ اٰخِرٍ سوره تم قل اغوذ برب الملق ه قل اغوذ برب  
 الناس ه کاغذ یا پھن کر کاغذ پر کچھ کر پھر یہ دعائے اللہ اے انت  
 وَاَنْتَ الْمُمِيتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَادِیُ وَاَنْتَ الشَّافِیُ  
 خَلَقْتَنَا مِنْ مَّاءٍ مُّبِیْنٍ ه حَکَلْتَنَا فِی قَرَارٍ مَّکْنِیْنِ اِنِّیْ فَرِ  
 مَعْلُوْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَصِدَّتْکَ  
 الْعُلَیَّا یَا مَنْ یُّبَدِّیْہِ الْاَبْنِیَّةَ وَالْمُعَافَاتِ وَالشِّیْءَ وَالذَّوَا  
 بِمُعْجِرَاتِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَبَرَکَاتِ حَبِیْلِکَ اِبْرٰہِیْمَ  
 وَحُرْمَتِ کَلِیْمِکَ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَشْفِہْ ہ ہ ہ ہ ہ ہ  
 کے نقش و حروف گھول کر مرینش کو پائیں جائیں پھر متواتر سات دن تم  
 سورج نکلنے سے پہلے یہ عمل کیا جائے اشعاع کیسی ہی جادو ہو کہ تر جائے گا  
 مرینش تندرست ہو جائے گا عمل نہایت متبرک ہے خود سید امیر حسین نے  
 تلقین فرمائی ہے

### ہر ایک قسم کے حزن رنج غم رفع ہونے کا علاج

بخاری مسلم میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور کریم ﷺ کو جب  
 کسی قسم کا رنج ہوتا تب حضور اس دعا کو پڑھتے تھے۔ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ  
 الْحَكِیْمُ ہ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ  
 رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْعَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ہ مسلمانو! اگر کسی  
 کا قریبی عزیز مر جائے یا کسی کا مال کھو جائے یا کوئی اور عظیمہ صدمہ ایسا پیدا ہو  
 جائے جس کی برداشت نہ ہو سکے ایسے سخت وقت میں اس دعا کو پڑھنا ایک قسم  
 سے رنج کو دور کرتا ہے جس طرح کائنات کل جانے سے راحت معلوم ہوتی ہے



اسی طرح دس بارہ مرتبہ پڑھنے سے رنج کی کمی معلوم ہوگی۔ بعض بزرگوں نے اسی دعا کو اسم اعظم بھی فرمایا ہے بہر صورت نہایت مفید دعا ہے اور کیوں نہ ہو مولا کی تعریف اور پھر سید الاولین والآخرین کی زبان مبارک سے نور علی نور ہے

### فقر اور تنگی معاش کا علاج

مواہب لدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یوں عرض کیا کہ حضور دنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو عرض کیا کہ ملائکہ کی تسبیح کیا ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سو مرتبہ۔ یہ سن کر وہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ حضور خدا نے مجھے اتنا دیا کہ میرے گھر میں رکھنے کو جگہ نہ رہی

### بے خواہی بے چینی نیند نہ آنے کا علاج

ترمذی شریف میں حضرت بریدؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت خالدؓ نے حضور اکرم ﷺ سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے خالد: جب بستر پر لیٹو یہ دعا پڑھو: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَمْتُ وَرَبَّ اَرْضَيْنِ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَظْلَمْتُ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ يَنْبَغِيْ عَلٰى عَزِّ جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَا اَنْ يَّكُنْ لِّلْاٰلَةِ غَيْرِكَ ۝

### سر درد کا علاج



مواہب لدنیہ میں جامع حمیدی سے منقول ہے کہ حضور اکرم ﷺ درد سے پناہ مانگتے تھے اور درد کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَرَقٍ قَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ النَّارِ۔ اس دعا کو پہلے پانچ مرتبہ پھر دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا بہت مفید ہے ہر دفعہ درد کی جگہ کو پڑھنے والا یا خود مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے۔ جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر دعا کر کے دم کیا جائے انشاء اللہ تین دفعہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون اور آرام ہو گا۔ اگر آرام نہ ہو پھر چار دفعہ اسی طرح درد کو جھاڑا جائے۔ دن میں دو دفعہ اس عمل کو کیا جائے انشاء اللہ بالکل آرام ہو جائے گا

### مبارک رقیہ یاد عاشر کے درد اور ورم کا علاج

مواہب لدنیہ میں ابن انس سے منقول ہے کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر الصدیقہ نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں سر کے درد اور ورم کی شکایت کی۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت اسماء کے سر کے دوپٹے پر رکھا اور یہ کلمات پڑھ کر درد اور ورم جھاڑا بِسْمِ اللّٰهِ اَذْهَبْ عَنْهَا سُوءٌ هُ وَفَحْشَةٌ بِدَعْوَتِ نَبِيِّكَ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَتِّينِ عِنْدَكَ بِسْمِ اللّٰهِ تین مرتبہ پڑھ کر اسے جھاڑا۔ پھر حضرت اسماء کو حکم دیا کہ تم خود بھی اسی طرح جھاڑنا۔ حضرت اسماء نے تین روز تک اسی طرح پڑھ کر جھاڑا خدا کے فضل سے درد بھی جاتا رہا اور ورم بھی

### نکسیر بند کرنے کا عمل

جس شخص کی نکسیر جاری ہو اس کے ماتھے پر مشک زعفران سے اس آیت کا لکھنا



نمایت مفید ہے وَقِيلَ يَا رِضْ اَبْلَعِي مَاءً لَثِرَ وَيَا سَمَاءُ اَقْلَعِي  
وَعَيْنُضَ الْمَاءُ وَقَضِي الْمَاضِرُ ه تین گھنٹے کے بعد ان آیات کو دھو کر پانی  
سر میں ڈال لیا جائے اور اس کی جگہ سورہ فاتحہ ماتھے پر لکھی جائے انشاء اللہ اسی  
دن نکسیر بند ہو جائے گی

### مبارک رقیہ اور دعا داڑھ اور دانتوں کے درد کا علاج

مواہب حمیدی سے منقول ہے کہ ایک دن بی بی فاطمہ اپنے داڑھ اور دانتوں کے  
درد کی شکایت لے کر حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں آئیں۔ حضور اکرم ﷺ  
نے اپنی انگلی بی بی فاطمہ کے دانتوں پر رکھ کر فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ  
اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰی كُلِّ فَاَنٍ مَّرِيْمٍ تَلِيْدٍ  
غَيْرِ عَيْسٰی مِنْ رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ اَنْ تَسْنِي مَا بِفَاطِمَتِ  
بِنْتِ خَدِيْجَتٍ مِنَ الضَّرِّ كُلِّهَا۔

ملنے کا پتہ

مصطفیٰ برادرزہ۔ چوک اردو بازار لاہور۔ پاکستان

387

1  
73.

جمہو بک سیل (خان برادرزادہ) مور